بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

اُتْلُ مَا اُوْحِیَ 21

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباحُ القرآن

اُتلُ مآ اُوحِیَ 21

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبد الجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "يَآيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ ٔصافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کرکے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقہ ٔحیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلہ ٔاشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرِ نظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرضِ مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

أُتْلُ	مَآ [1]	أُوْحِيَ [2]	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَاَقِمِ
آپ تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	کتاب سے	اور آپ قائم کیجیے

الصَّلٰوةَ [3] ط	اِنَّ	الصَّلٰوةَ [3]	تَنْهٰى [3]	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ ط
نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے	اور برائی (سے)

وَ	لَذِكْرُ اللّٰهِ [4]	اَكْبَرُ [5] ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا [1]	تَصْنَعُوْنَ (45)
اور	یقیناً اللہ کا ذکر	سب سے بڑا (ہے)	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو

وَ	لَا تُجَادِلُوْٓا [6]	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ [7]	هِيَ
اور	مت تم سب جھگڑو	اہل کتاب (سے)	مگر	(اُس طریقے) سے جو	وہ

اَحْسَنُ [5] ۖ	اِلَّا الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا
سب سے اچھا (ہو)	مگر جن	سب نے ظلم کیا	اُن میں سے	اور تم سب کہو	ہم ایمان لائے

بِالَّذِيْٓ [7]	اُنْزِلَ [2]	اِلَيْنَا	وَ	اُنْزِلَ [2]	اِلَيْكُمْ
(اُس) پر جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور	(جو) نازل کیا گیا	تمہاری طرف

وَ	اِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ [8]
اور	ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک (ہے)	اور	ہم	اُسی کی

مُسْلِمُوْنَ [9] (46)	وَ	كَذٰلِكَ [10]	اَنْزَلْنَآ [11]	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ ط
سب فرمانبرداری کرنیوالے (ہیں)	اور	اِسی طرح	ہم نے اُتاری	آپ کی طرف	کتاب

فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ [11]	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ [7] ج	وَ
پھر (وہ لوگ) جو	(کہ) ہم نے دی اُنہیں	کتاب	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ [12]	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ [7] ط	وَمَا [1]	يَجْحَدُ [13]
اِن (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)	جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر	اور نہیں	وہ انکار کرتے

بِاٰيٰتِنَآ [7]	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ (47)	وَمَا [1]	كُنْتَ	تَتْلُوْا [14]
ہماری آیات کا	مگر	سب کافر (لوگ)	اور نہیں	آپ تھے	آپ پڑھتے

مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ [15][16]	وَّلَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ [7]
اِس (قرآن) سے پہلے	کوئی کتاب	اور نہ	آپ لکھتے تھے اُسے	اپنے دائیں ہاتھ سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

5 اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

11 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

12 هٰٓؤُلَآءِ اشارہ قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ یہ یا ان کیا جاتا ہے۔

13 یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

14 تَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

15 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

16 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ	تلاوت کیجیے جو آپکی طرف کتاب سے وحی کی گئی ہے
وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کیجیے بے شک نماز
تَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ ؕ	بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے
وَ لَذِكۡرُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ	اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے
وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿45﴾	اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ ﴿45﴾
وَ لَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡكِتٰبِ	اور تم اہل کتاب سے مت جھگڑو
اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ٭ۖ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو
اِلَّا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ	مگر وہ (لوگ) جنھوں نے اُن میں سے ظلم کیا
وَ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ	اور تم کہو ہم (اُس) پر ایمان لائے جو
اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا	ہماری طرف نازل کیا گیا
وَ اُنۡزِلَ اِلَیۡكُمۡ	اور (جو) تمہاری طرف نازل کیا گیا
وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمۡ وَاحِدٌ	ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے
وَّ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿46﴾	اور ہم اُسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ ﴿46﴾
وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡكَ الۡكِتٰبَ ؕ	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب اُتاری
فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	پھر (وہ لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی
یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ۚ وَ مِنۡ هٰۤؤُلَآءِ	وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں اور ان (اہل مکہ) میں سے (بھی کچھ ہیں)
مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِهٖ ؕ	جو اس پر ایمان لاتا ہے
وَ مَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿47﴾	اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر کافر لوگ ہی ﴿47﴾
وَ مَا كُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِهٖ	اور آپ اِس (قرآن) سے پہلے نہیں پڑھتے تھے
مِنۡ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیۡنِكَ	کوئی کتاب اور نہ آپ اُسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اُتۡلُ : تلاوت، وحی متلو۔
- اُوۡحِیَ : وحی الٰہی، وحی متلوّ و غیر متلوّ۔
- اَقِمِ : قائم، مقیم، اقامت، قیامت۔
- الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، صلاۃ تسبیح۔
- تَنۡهٰی : نہی عن المنکر، اوامر و نواہی۔
- الۡفَحۡشَآءِ : فحش گوئی، عریانی و فحاشی۔
- الۡمُنۡكَرِ : نہی عن المنکر، منکرات۔
- یَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- تَصۡنَعُوۡنَ : صنعت و تجارت، مصنوعی۔
- تُجَادِلُوۡۤا : جنگ و جدل، جدال و قتال۔
- اَحۡسَنُ : احسن طریقہ، حسن، احسان۔
- ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- قُوۡلُوۡۤا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
- اُنۡزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- اِلَیۡنَا : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اِلٰهُنَا : الٰہ العالمین، یاالٰہی۔
- و : لیل و نہار، شان و شوکت۔
- مُسۡلِمُوۡنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
- اِلَیۡكَ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الۡكِتٰبَ : کتاب، کتب سماویہ، کتابیں۔
- یُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّایہ کہ۔
- تَتۡلُوۡا : تلاوت، وحی متلوّ، غیر متلوّ۔
- قَبۡلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- تَخُطُّهٗ : خط و کتابت، خطوط، خط استواء۔
- بِیَمِیۡنِكَ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔

اِذًا [1]	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ [2] ﴿48﴾	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ [3]
تب	ضرور شک کرتے	سب باطل والے	بلکہ	وہ	واضح آیات ہیں

فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [4]	الْعِلْمَ ؕ	وَمَا	يَجْحَدُ
(اُن لوگوں کے) سینوں میں جو	سب دیے گئے	علم	اور نہیں	وہ انکار کرتا

بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ [5]
ہماری آیات کا	مگر	سب ظالم (لوگ)	اور	اُن سب نے کہا	کیوں نہیں

اُنْزِلَ [6]	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ [3]	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّمَا [7] [8]
اُتاری گئیں	اُس پر	نشانیاں	اُس کے رب (کی طرف) سے	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف

الْاٰيٰتُ [3]	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اِنَّمَآ [7] [8]	اَنَا	نَذِيْرٌ [9]
نشانیاں	اللہ کے پاس (ہیں)	اور	بیشک صرف	میں	ایک ڈرانے والا

مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	اَوَ [10]	لَمْ	يَكْفِهِمْ [11]	اَنَّآ [12]	اَنْزَلْنَا
واضح	اور کیا	نہیں	وہ کافی ہوا اُنہیں	کہ بیشک ہم	ہم نے نازل کی

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى [13]	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [14]
آپ پر	(یہ) کتاب	وہ پڑھی جاتی ہے	اُن پر	بلاشبہ	اس میں

لَرَحْمَةً [3]	وَّذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع	قُلْ	كَفٰى
یقیناً رحمت	اور نصیحت	اُن لوگوں کیلئے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے

ع 5 7 1

بِاللّٰهِ [15]	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا ۚ	يَعْلَمُ	مَا
اللہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	(بطور) گواہ	وہ جانتا ہے	جو

فِي السَّمٰوٰتِ [3]	وَالْاَرْضِ ؕ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ
آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	باطل پر

وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ [16] ﴿52﴾	وَ
اور	اُنہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے	اور

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ [17]	بِالْعَذَابِ ؕ	وَ	لَوْلَآ [5]	اَجَلٌ مُّسَمًّى
وہ سب جلد مانگ رہے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	اگر نہ (ہوتا)	(عذاب کا) مقرر وقت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِذْ، اِذًا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 ات، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔

5 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف، محض یا بس وغیرہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اِنَّمَا دراصل اِنَّ + مَا کا مجموعہ ہے ایک نون تخفیف کے لیے حذف ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

10 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

12 اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

13 يُتْلٰى دراصل يُتْلَيُ تھا، یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

14 ذٰلِكَ، تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُن ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

15 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

16 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

17 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾	(اگر ایسا ہوتا) تب ضرور باطل پرست شک کرتے۔ ﴿48﴾
بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	بلکہ وہ (قرآن تو) واضح آیات ہیں
فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ	(اُن لوگوں کے) سینوں میں جو علم دیے گئے
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ	اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے
اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ	مگر ظالم لوگ ہی۔ ﴿49﴾ اور اُنھوں نے کہا کیوں نہیں
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اِس پر اِسکے رب کی طرف سے نشانیاں اُتاری گئیں
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	اور بیشک میں (تو) صرف ایک واضح ڈرانے والا ہوں ﴿50﴾
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا	اور کیا اُنھیں کافی نہیں ہوا کہ بیشک ہم نے نازل کی
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ	آپ پر (یہ) کتاب (جو) اُن پر پڑھی جاتی ہے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى	بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے
ع 5/7 1 لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿51﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے اللہ کافی ہے
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان (بطور) گواہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور (وہ لوگ) جو باطل پر ایمان لائے
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ	اور اُنھوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾	وہ لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿52﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	اور وہ (لوگ) آپ سے جلدی عذاب کا مطالبہ کرتے ہیں
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى	اور اگر (عذاب کا) ایک وقت مقرر نہ ہوتا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَّارْتَابَ	لاریب، کتابِ لاریب۔
الْمُبْطِلُوْنَ	حق و باطل، ادیانِ باطلہ۔
بَيِّنٰتٌ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
صُدُوْرِ	شقِّ صدر، شرحِ صدر۔
الْعِلْمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، علوم۔
اِلَّا	اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّا یہ کہ۔
الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالُوْا	قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اُنْزِلَ	نزول، منزل من اللہ، نازل۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور۔
نَذِيْرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
يَكْفِهِمْ	کافی، ناکافی، کفایت۔
يُتْلٰى	تلاوت، وحی متلوّ، غیر متلوّ۔
لَرَحْمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔
ذِكْرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِقَوْمٍ	لہٰذا، الحمدللہ / قوم، اقوام۔
يُّؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ	قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
بَيْنِيْ	بین بین، بین الاقوامی۔
شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
السَّمٰوٰتِ	کتبِ سماویہ، ارض و سما۔
الْخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔
بِالْعَذَابِ	عذابِ الٰہی، عذابِ قبر۔
اَجَلٌ	لقمۂ اجل، داعیٔ اجل۔
مُّسَمًّى	اسمِ بامسمّٰی، اجلِ مسمّٰی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　• نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ ؕ	وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ [1]	بَغْتَةً [2]
(تو)ضرور آجاتا اُن پر	عذاب	اور	بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر	اچانک

وَّ [3]	هُمْ [4]	لَا يَشْعُرُوْنَ [5] (53)	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ [6]
جب کہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں گے	وہ سب جلدی مانگتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ ؕ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ [2]
عذاب کو	اور	بلاشبہ	جہنم	یقیناً گھیرنے والی(ہے)

بِالْكٰفِرِيْنَ (54) لا	يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ [7]	مِنْ فَوْقِهِمْ
کافروں کو	(اُس)دن	وہ ڈھانپ لے گا اُنہیں	عذاب	اُن کے اوپر سے

وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	وَيَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا
اور	اُن کے پاؤں کے نیچے سے	اور وہ فرمائے گا	تم سب چکھو	جو

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (55)	يٰعِبَادِيَ [8]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
تم تھے	تم سب عمل کرتے	اے میرے بندو!	جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ [2]	فَاِيَّايَ [9]	فَاعْبُدُوْنِ [10] (56)
بیشک	میری زمین	وسیع(ہے)	سوصرف میری ہی	پس تم سب میری عبادت کرو

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ [2]	الْمَوْتِ قف	ثُمَّ	اِلَيْنَا
ہر	جان	چکھنے والی(ہے)	موت(کا مزہ)	پھر	ہماری طرف

تُرْجَعُوْنَ [11] (57)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور	(وہ لوگ)جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [2]	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ [1]	مِّنَ الْجَنَّةِ [12][2]
اُن سب نے عمل کیے	نیک	بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے اُنہیں	جنت کے

غُرَفًا	تَجْرِيْ [2]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
بالاخانوں(میں)	بہتی ہوں گی	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا ؕ	نِعْمَ [13]	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (58) صلے	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
اُن میں	اچھا ہے	(نیک) عمل کرنے والوں کا اجر	جن	سب نے صبر کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَ فعل کے شروع میں اور نّ آخر میں ہو تو تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. ۃ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔
3. "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
4. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
5. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
6. فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہے علامت ی شروع میں ہو تو اِ حذف ہو جاتا ہے۔
7. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
8. یہ دراصل یٰعِبَادِیْ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زبر دی گئی ہے۔
9. فَاِيَّايَ دراصل فَ+اِيَّا+ی کا مجموعہ ہے بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اسکے ساتھ ضرورت کے مطابق مختلف علامات ی، ہ، نا، کُمْ استعمال ہوتی ہیں۔
10. یہ دراصل فَ+اُعْبُدُوْا+نِ+ی تھا فعل کے آخر میں وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ا حذف ہو جاتا ہے جبکہ فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے فَاعْبُدُوْنِيْ کے آخر سے ی وقف کی وجہ سے حذف ہے۔
11. علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
12. مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔
13. نِعْمَ دراصل نَعِمَ ہے، فعل ماضی کی ع کی زیر ن کو دے کر ع کو ساکن کیا گیا ہے اور یہ بعد والے اسم کی مدح بیان کرتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	تو ضرور اُن پر عذاب آجاتا
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً	اور بلاشبہ یقیناً وہ اُن پر اچانک ہی آئے گا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾	جب کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں گے۔ ﴿53﴾
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ	وہ (لوگ) آپ سے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں اور بلاشبہ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿54﴾	یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ ﴿54﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ	(اُسی) دن اُنہیں عذاب ڈھانپ لے گا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	اُن کے اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے
وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور وہ (اللہ) فرمائے گا (اُس کا مزا) چکھو
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾	جو کچھ تم عمل کرتے تھے۔ ﴿55﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	بیشک میری زمین وسیع ہے
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	سو (کہیں بھی رہتے ہوئے) پس تم میری ہی عبادت کرو۔ ﴿56﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۣ	ہر جان موت (کا مزہ) چکھنے والی ہے
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾	پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا	بلاشبہ ضرور ہم اُنہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دینگے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اُنکے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ ۖ	(نیک) عمل کرنے والوں کا (کیا ہی) اچھا اجر ہے۔ ﴿58﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	(وہ لوگ) جنہوں نے صبر کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلْعَذَابُ : عذابِ الٰہی، عذابِ قبر۔
وَ : صوم وصلوٰۃ، حج وعمرہ۔
لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور۔
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ : عجلت، مہرِ معجّل، تعجیل۔
لَمُحِيْطَةٌ : احاطہ، محیط۔
بِالْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
يَغْشٰهُمْ : غشی طاری ہونا۔
فَوْقِهِمْ : فوق، مافوق الفطرت۔
تَحْتِ : ماتحت، تحت الشعور۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
ذُوْقُوْا : خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مَا : ماحول، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
يٰعِبَادِيَ : عبد، عبداللہ، عبادالرحمٰن۔
اَرْضِيْ : ارض وسما، ارضِ مقدس۔
وَاسِعَةٌ : وسعت، وسیع وعریض۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات۔
اِلَيْنَا : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، رجعی طلاق۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمالِ صالحہ۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور۔
اَجْرُ : اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
الْعٰمِلِيْنَ : عالمِ اسلام، اقوامِ عالم۔
صَبَرُوْا : صبرِ جمیل، صبر وتحمل، صابر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	عَلٰی رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ [1] (59)	وَ	كَاَيِّنْ [2]
اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	اور	کتنے ہی

مِّنْ دَآبَّةٍ [3][4]	لَّا	تَحْمِلُ [4]	رِزْقَهَا ۖ	اَللّٰهُ
چلنے والے	(کہ) نہیں	وہ اُٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ

يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ ۖ	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ [5][6]
وہ رزق دیتا ہے اُنہیں	اور	تمہیں بھی	اور	وہی خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ [5] (60)	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ [7]
خوب جاننے والا	اور	بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُنہیں	کس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [4]	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	(کس نے) مسخر کیا

الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ [8]	اللّٰهُ ۚ
سورج	اور	چاند (کو)	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ نے

فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ [9] (61)	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ [7]	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ (ہی) تنگ کرتا ہے

لَهٗ [10] ط	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [11]	عَلِيْمٌ [5] (62)	وَ
اُس کے لیے	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور

لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ [7]	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَاَحْيَا	بِهِ [11]	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا [3]
پھر اُس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ	زمین (کو)	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

لَيَقُوْلُنَّ [8]	اللّٰهُ ط	قُلِ [12]	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط
بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[2] كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنے ہی اور کبھی بہت سے کیا جاتا ہے اور اس میں پوچھنے یا سوال کرنے کا مفہوم نہیں ہوتا بلکہ کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[6] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

[7] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[8] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلا شبہ ضرور کیا گیا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[10] لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[11] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[12] یہ دراصل قُلْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے اور یہ قَوْلٌ سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق وٗ کو حذف کیا گیا ہے۔

وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾	اور اپنے رب ہی پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿59﴾
وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ	اور کتنے ہی چلنے والے (جاندار) ہیں
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ	(جو) اپنا رزق (اپنے ساتھ) نہیں اُٹھائے پھرتے
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ	اللہ ہی اُنھیں رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ اِن سے پوچھیں
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور (کس نے) سورج اور چاند کو مسخر کیا؟
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے (کیا ہے)
فَاَنّٰی يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں؟ ﴿61﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	اللہ ہی رزق کو فراخ کرتا ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں میں سے جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ	اور وہی اُسکے لیے تنگ کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾	بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿62﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ اُن سے پوچھیں
مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	(کہ) آسمان سے پانی کس نے اُتارا
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر اس کے ساتھ زمین کو (کس نے) زندہ (آباد) کیا
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کی موت (یعنی ویرانی) کے بعد
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے (یہ سب کچھ کیا)
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَوَكَّلُوْنَ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
لَّا	: لاتعداد، لامحدود، لاعلاج۔
تَحْمِلُ	: حمل، حامل، حاملہ، محمول۔
السَّمِيْعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامعین۔
الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
السَّمٰوٰتِ	: کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، ارضِ مقدس، اراضی۔
وَ	: لیل ونہار، شان وشوکت۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔
الشَّمْسَ	: شمس وقمر، نظامِ شمسی۔
الْقَمَرَ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔
لَيَقُوْلُنَّ	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق۔
الرِّزْقَ	: رزق، رزّاق، رازق۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
بِكُلِّ	: کل کائنات، کل جہان۔
شَیْءٍ	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ	: کتبِ سماویہ، آسمانی آفات۔
مَآءً	: ماءالحیات، ماءاللحم، ماءِ زمزم۔
بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ۔
الْاَرْضَ	: قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد نمازِ عصر۔
الْحَمْدُ	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 6/12/2

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع	وَ	مَا	هٰذِهِ
بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں وہ سب سمجھتے	اور	نہیں	یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّ	لَعِبٌ ؕ
دنیوی زندگی	مگر	دل لگی (تماشا)	اور	کھیل کود (کھیل تماشا)

وَاِنَّ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ [1]	الْحَيَوَانُ ۘ	لَوْ [2]
اور بلاشبہ	اُخروی گھر	یقیناً وہی	(اصل) زندگی (ہے)	کاش

وقف لازم

كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾	فَاِذَا	رَكِبُوْا [3]	فِي الْفُلْكِ
ہوتے	وہ سب جانتے	پھر جب	وہ سب سوار ہوتے ہیں	کشتی میں

دَعَوُا [3] [4]	اللّٰهَ [5]	مُخْلِصِيْنَ [6]	لَهُ	الدِّيْنَ ۚ [7]
وہ سب پکارتے ہیں	اللّٰہ (کو)	سب خالص کرنے والے	اُسی کے لیے	دین (عبادت کو)

فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اِذَا هُمْ [8]	يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لا
پھر جب	وہ بچالیتا ہے اُنہیں	خشکی کی طرف	اچانک وہ سب	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں

لِيَكْفُرُوْا [9]	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا وقفة [9]
تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اُس) کی جو	ہم نے دیا اُنہیں	اور	تاکہ وہ سب فائدہ اُٹھالیں

فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اَوَ [10]	لَمْ	يَرَوْا [11]
تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے	اور کیا	نہیں	ان سب نے دیکھا

اَنَّا [12]	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّ [13]
کہ بیشک ہم	ہم نے بنایا	حرم (کو)	امن والا	جبکہ

يُتَخَطَّفُ [14]	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ	اَفَبِالْبَاطِلِ [10]
اُچک لیے جاتے ہیں	لوگ	اُن کے اردگرد سے	تو کیا باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾	وَمَنْ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور	اللّٰہ کی نعمت کی	وہ سب ناشکری کرتے ہیں	اور کون

اَظْلَمُ [15]	مِمَّنِ [16]	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جس نے	باندھا	اللّٰہ پر	جھوٹ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هِيَ کے بعد لَ آئے ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

[2] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

[3] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

[4] یہ دراصل دَعَوْا تھا "وْ" پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کے لیے دی گئی ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] الدِّيْنَ کا لفظ قرآن مجید میں چار معانی میں استعمال ہوا ہے [1] جزا، الفاتحۃ: ۴ [2] دین وملت، البقرۃ: ۱۳۲ [3] قانون، یوسف: ۷۶ [4] عبادت، الزمر: ۲، العنکبوت: ۶۵۔

[8] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں لِـ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[10] "أَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[12] اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[13] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[14] علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[16] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

ع 6 12 2 بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾	بلکہ اُن کے اکثر نہیں سمجھتے ہیں۔ ﴿63﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ	مگر دل لگی (تماشا) اور کھیل کود، اور بلاشبہ
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ وقف لازم	اُخروی گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾ فَاِذَا	کاش وہ جانتے ہوتے! ﴿64﴾ پھر جب
رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	وہ (مشرک) کشتی میں سوار ہوتے ہیں
دَعَوُا اللّٰهَ	(تو) وہ اللہ کو پکارتے ہیں
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	اُسی کے لیے دین (عبادت) کو خالص کرنے والے ہوتے ہیں
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف (لاکر) بچا لیتا ہے
اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ ۙ	(تو) اچانک وہ (اللہ کے) شریک بنانے لگتے ہیں۔ ﴿65﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تا کہ وہ (اس) کی جو ہم نے انہیں دیا ناشکری کریں
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ وقفة	اور تا کہ وہ فائدہ اٹھالیں
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿66﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟
اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا	کہ بیشک ہم نے حرم کو امن والا بنایا
وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ	جبکہ اُنکے اردگرد سے لوگ اچک لیے جاتے ہیں
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	تو (بھلا) کیا باطل پر یہ ایمان (یقین) رکھتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾	اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	اللہ پر جھوٹ باندھا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَلْ	بلکہ۔
اَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
لَا	لاعلاج، لاجواب، لامحدود۔
يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
هٰذِهِ	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
الْحَيٰوةُ	حیات جاوداں، حیاتی، مماتی۔
لَهْوٌ	لہوولعب۔
لَعِبٌ	لعب، لہوولعب۔
الدَّارَ	دارفانی، دارالامان، دیارغیر۔
رَكِبُوْا	پابہ رکاب، ہم رکاب۔
دَعَوُا	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مُخْلِصِيْنَ	خالص، مخلص، اخلاص۔
نَجّٰىهُمْ	فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْبَرِّ	برّی افواج، بحروبر۔
لِيَكْفُرُوْا	کفران نعمت۔
وَ	شام وسحر، وسیع وعریض۔
لِيَتَمَتَّعُوْا	متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
يَرَوْا	رویت ہلال، مرئی اشیا۔
حَرَمًا	حرم پاک، مسجد حرام۔
النَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس۔
حَوْلِهِمْ	ماحول، ماحولیات۔
فَبِالْبَاطِلِ	حق وباطل، ادیان باطلہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يَكْفُرُوْنَ	کفران نعمت۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى	افترٰی پردازی، مفتری۔
عَلٰى	علی الاعلان، علیٰ ہذا القیاس۔
كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[2] علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

[5] شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[8] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں لفظ مغلوب میں ہی کیا گیا کا مفہوم شامل ہے۔

[9] شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور یعنی تھوڑی مدت کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] بِضْعِ میں 3 سے لے کر 9 تک کا مفہوم پایا جاتا ہے چنانچہ ساتویں سال ہی وہ غالب ہو گئے تھے۔

[14] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

[15] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ [1]	لَمَّا	جَآءَهٗ ط
یا	جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آیا اس کے پاس

اَ [2]	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ [3] (68)
کیا	نہیں	جہنم میں	ٹھکانا	سب کافروں کا

وَالَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ [4]
اور (وہ لوگ) جن	سب نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	یقیناً ضرور ہم ہدایت دیں گے اُنہیں

سُبُلَنَا ط	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَمَعَ [5]	الْمُحْسِنِيْنَ [6] ع (69)
اپنے راستوں (کی)	اور	بیشک اللّٰہ	یقیناً ساتھ ہے	سب نیکی کرنے والوں کے

ع 7/6/3

اٰيَاتُهَا: 60 — 30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ (1) ج	غُلِبَتِ [7][8]	الرُّوْمُ (2) لا	فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ [9]	وَهُمْ [10]
الٓمّٓ	مغلوب ہوئے	رومی	قریب ترین زمین میں	اور وہ سب

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ [11]	سَيَغْلِبُوْنَ [12] (3) لا	فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ [13] ۵
اپنے مغلوب ہونے کے بعد	عنقریب وہ سب غالب ہوں گے	چند سالوں میں

لِلّٰهِ [3]	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْۢ بَعْدُ [11] ط
اللّٰہ ہی کے لیے	(سب) اختیار	(اس) سے پہلے (بھی)	اور	بعد (میں بھی)

وَ	يَوْمَئِذٍ	يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ (4) لا	بِنَصْرِ اللّٰهِ [1] ط
اور	اُس دن	وہ خوش ہوں گے	سب مومن	اللّٰہ کی مدد سے

يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ [14]
وہ مدد کرتا ہے	جس کی	وہ چاہتا ہے	اور	وہی نہایت غالب

الرَّحِيْمُ (5) لا	وَعْدَ اللّٰهِ ط	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ
بہت رحم کرنے والا	اللّٰہ کا وعدہ	نہیں وہ خلاف ورزی کرتا	اللّٰہ	اپنے وعدے (کی)

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ [15] (6)
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ	یا حق کو جھٹلایا جب وہ اسکے پاس آیا
اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى	کیا نہیں جہنم میں ٹھکانا
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾ وَالَّذِيْنَ	(ان) کافروں کا؟ ﴿68﴾ اور (وہ لوگ) جنہوں نے
جَاهَدُوْا فِيْنَا	ہم (یعنی ہماری راہ) میں کوشش کی
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ	بلاشبہ ضرور ہم اُنہیں اپنے راستوں کی ہدایت دیں گے
ع 7/6/3 وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ ع	اور بیشک یقیناً اللہ نیکی کرنیوالوں کے ساتھ ہے ﴿69﴾ ع

اٰیاتُها: 60 — 30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 — رُكُوعَاتُها: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾	الٓمّٓ ﴿1﴾ رومی مغلوب (شکست خوردہ) ہو گئے۔ ﴿2﴾
فِیْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ	قریب ترین (شام کی) زمین میں
وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ	اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد
سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ	عنقریب ضرور (پھروہ) غالب ہونگے ﴿3﴾ چند سالوں میں
لِلّٰهِ الْاَمْرُ	(سب) اختیار اللہ (ہی) کے لیے ہے
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ	پہلے (بھی) اور بعد میں (بھی)
وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾	اور اُس دن مومن خوش ہوں گے۔ ﴿4﴾
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کی مدد سے، جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾	اور وہی نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) اللہ کا وعدہ ہے
لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ	اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَذَّبَ	کذب بیانی، کذّاب، تکذیب
بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقی بھائی۔
فِیْ	فی الحال، فی الحقیقت۔
جَهَنَّمَ	جہنمی لوگ، عذاب جہنم۔
لِّلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفاعکہ۔
لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
سُبُلَنَا	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَ	شام وسحر، صدقہ وخیرات۔
لَمَعَ	مع اہل وعیال، معیّت۔
الْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزا، حسن، احسان۔
غُلِبَتِ	غالب، غلبہ، ظن غالب۔
فِیْٓ	فی الحال، فی الحقیقت۔
اَدْنَى	دنیا، دنیوی۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
مِّنْۢ	منجانب، من حیث القوم۔
بَعْدِ	بعد از طعام، بعد از نماز ظہر۔
سِنِيْنَ	سن پیدائش، سن وفات۔
الْاَمْرُ	امر، آمر، مامور، آمریت۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یومیہ۔
يَّفْرَحُ	فرحت، تفریح۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔
بِنَصْرِ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُخْلِفُ	خلاف، مخالف۔
وَعْدَهٗ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لٰكِنَّ	لیکن۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ [1]	وَهُمْ [2]	عَنِ الْاٰخِرَةِ [1]
وہ سب جانتے ہیں	ظاہر (کو)	دُنیوی زندگی سے	اور وہ سب	آخرت سے

هُمْ [2]	غٰفِلُوْنَ [3] ۝7	اَوَ [4]	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا [5]
وہ سب	سب غفلت کرنے والے (ہیں)	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُن سب نے غور کیا

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۟ [6]	مَا [7]	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ [1]	وَالْاَرْضَ
اپنے دلوں میں	(کہ) نہیں	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَمَا [7]	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ [8]	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ [9]
اور جو	اُن دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک مقرر وقت (کیساتھ)

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ [8] [6]
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	اپنے رب کی ملاقات سے

لَكٰفِرُوْنَ ۝8	اَوَ [4]	لَمْ	يَسِيْرُوْا [5]	فِي الْاَرْضِ
یقیناً سب انکار کرنے والے	اور کیا	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ [10]	عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ [1]	مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
پھر وہ سب دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام (اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے (تھے)

كَانُوْٓا	اَشَدَّ [11]	مِنْهُمْ	قُوَّةً [1]	وَّ	اَثَارُوا
وہ سب تھے	زیادہ مضبوط	اُن سے	قوت (میں)	اور	اُن سب نے پھاڑا

الْاَرْضَ	وَ	عَمَرُوْهَآ [12]	اَكْثَرَ	مِمَّا [13]	عَمَرُوْهَا [12]
زمین (کو)	اور	اُن سب نے آباد کیا اُسے	زیادہ	اس سے جو	اُن سب نے آباد کیا اُسے

وَجَآءَتْهُمْ [14]	رُسُلُهُمْ [6]	بِالْبَيِّنٰتِ ۭ [8] [1]	فَمَا [7]	كَانَ [10]	اللّٰهُ
اور آئے اُن کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو نہ	تھا	اللہ

لِيَظْلِمَهُمْ [15]	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ [6]	يَظْلِمُوْنَ ۝9 ۭ
(ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور	لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے

ثُمَّ	كَانَ [10]	عَاقِبَةَ [1]	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى [16]
پھر	ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جن	سب نے برائی کی	بہت (ہی) بُرا

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[3] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[4] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت ی کا ترجمہ اُس یا اُن بھی کیا جاتا ہے۔

[6] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[10] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[11] شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[13] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[14] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[15] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[16] السُّوْٓاٰى أَسْوَأُ کا مؤنث ہے جس میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا	وہ ظاہر کو جانتے ہیں
مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ	دنیوی زندگی سے اور وہ (لوگ)
عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾	آخرت سے (بالکل) وہ غافل ہیں۔ ﴿7﴾
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے اپنے دلوں میں غور نہیں کیا
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(کہ) نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ
وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	اور ایک مقرر وقت (کے ساتھ)
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے (لوگ)
بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾	اپنے رب کی ملاقات سے یقیناً انکار کرنیوالے ہیں ﴿8﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ قوت میں اِن سے زیادہ مضبوط تھے
وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ	اور اُنہوں نے زمین کو پھاڑا اور اُسے آباد کیا
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا	اس سے (کہیں) زیادہ جو انہوں نے اُسے آباد کیا ہے
وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ	اور اُنکے پاس اُنکے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	تو اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ اُن پر ظلم کرتا
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾	اور لیکن وہ (خود) اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿9﴾
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا	پھر (اُن لوگوں کا) جنہوں نے برائی کی انجام ہوا
السُّوْۗآٰى	بہت (ہی) بُرا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ظَاهِرًا	: ظاہر، مظاہر، مظہر، ظہور۔
الْحَيٰوةِ	: حیات، موت وحیات۔
غٰفِلُوْنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
يَتَفَكَّرُوْا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
اِلَّا	: اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّا یہ کہ۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	: اسم بامسمّٰی، مسمات۔
بِلِقَاۗئِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
لَكٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَسِيْرُوْا	: سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
فَيَنْظُرُوْا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مِنْ	: من حیث القوم، منجانب۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
اَشَدَّ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔
قُوَّةً	: قوت، مقوی، قُویٰ۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، ارض مقدس۔
عَمَرُوْهَآ	: تعمیرات، عمرانیات۔
اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔
مِمَّا	: منجانب / ماحول، ماتحت۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
لٰكِنْ	: لیکن۔
اَنْفُسَهُمْ	: نفسانفسی، نظام تنفس۔
يَظْلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَاقِبَةَ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اَسَاۗءُوا	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 1 10 4

اَنْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [2][1]	وَ كَانُوْا	بِهَا [1]
کہ	اُن سب نے جھٹلایا	اللّٰہ کی آیات کو	اور وہ سب تھے	اُن کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ [3]	ثُمَّ
وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اللّٰہ	وہ ابتدا کرتا ہے	پیدا کرنے کی	پھر

يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ [4] ﴿11﴾	وَ
وہ لوٹائے گا اُسے (دوبارہ پیدا کرے گا)	پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور

يَوْمَ	تَقُوْمُ [5]	السَّاعَةُ [2]	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾	وَ
(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	وہ مایوس ہو جائیں گے	سب مجرم	اور

لَمْ	يَكُنْ [6]	لَّهُمْ [7]	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا
نہیں	وہ ہوں گے	اُن کے لیے	اُن کے شریکوں میں سے	سفارش کرنے والے

وَ	كَانُوْا [8]	بِشُرَكَآئِهِمْ [1]	كٰفِرِيْنَ [9] ﴿13﴾	وَ
اور	سب ہو جائیں گے	اپنے شریکوں کا	سب انکار کرنے والے	اور

يَوْمَ	تَقُوْمُ [5]	السَّاعَةُ [2]	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ [10] ﴿14﴾
(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اُس دن	وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے

فَاَمَّا [11]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ [2]	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ [2]	يُّحْبَرُوْنَ [4] ﴿15﴾
نیک	تو وہ سب	(عالی شان) باغ میں	وہ سب خوش و خرم رکھے جائیں گے

وَ	اَمَّا [11]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
اور	رہے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا [1]	وَ	لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ [12][2]	فَاُولٰٓئِكَ [13]	فِي الْعَذَابِ
ہماری آیات کو	اور	آخرت کی ملاقات کو	تو وہ (لوگ)	عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ [14] ﴿16﴾	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ [15]	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ
سب حاضر کیے جانے والے	پس اللّٰہ کی تسبیح (کرو)	جب	تم سب شام کرتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
2. ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
4. ی، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6. لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
7. لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
8. یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
9. فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
10. علامت "تَ" اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
11. اَمَّا اس علامت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ اور کبھی رہا وہ کیا جاتا ہے۔
12. لِقَآئِ میں "لِ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔
13. اُولٰٓئِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
14. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. مفسرین کا خیال ہے کہ یہاں تسبیح سے مراد نماز پڑھنا ہے اس آیت میں تُمْسُوْنَ سے مراد مغرب و عشا اور تُصْبِحُوْنَ سے مراد نماز فجر اور اگلی آیت میں عَشِيًّا سے مراد نماز عصر اور تُظْهِرُوْنَ سے مراد نماز ظہر ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ع 1/10/4

اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	(اس لیے) کہ اُنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا
وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع	اور وہ اُن کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ﴿10﴾ ع
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	اللہ ہی (مخلوق کو) پیدا کرنے کی ابتدا کرتا ہے
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہی اُسے لوٹائے (یعنی دوبارہ پیدا کرے) گا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی
يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾	مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ ﴿12﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ	اور اُن کے لیے نہیں ہوں گے
مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا	اُن کے شریکوں میں سے کوئی سفارش کرنے والے
وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾	اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کرنیوالے ہو جائینگے۔ ﴿13﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی
يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾	اُس دن (مؤمن اور کافر) الگ الگ ہو جائینگے۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے
فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾	تو وہ (عالی شان) باغ میں خوش وخرم رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ	اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ	تو وہ لوگ عذاب میں
مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾	حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿16﴾
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ	پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرتے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
بِاٰيٰتِ	آیات قرآنی، آیات۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزا کرنا۔
يَبْدَؤُا	ابتدا، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
يُعِيْدُهٗ	اعادہ، عود کر آنا۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقُوْمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
شُرَكَآئِهِمْ	شرک، شریک، مشرک۔
شُفَعٰٓؤُا	شفاعت، شافع محشر۔
كٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ	حسن وجمال، کتاب وسنت۔
يَّتَفَرَّقُوْنَ	فرقہ، تفرقہ، تفریق۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رَوْضَةٍ	روضہ مبارکہ، ریاض الجنۃ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
لِقَآئِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْاٰخِرَةِ	یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعَذَابِ	عذاب قبر، عذاب الٰہی۔
مُحْضَرُوْنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔
فَسُبْحٰنَ	سبحان اللہ، سبحان تیری ذات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ (17)	وَ	لَهُ [1]	الْحَمْدُ	فِي السَّمٰوٰتِ [2]
اور	جب	تم سب صبح کرتے ہو	اور	اُسی کی	ہی تعریف (ہے)	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	وَعَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ (18)
اور زمین (میں)	اور پچھلے پہر	اور	جب	تم سب ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو

يُخْرِجُ	الْحَيَّ [3]	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ [3]
وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	وہ نکالتا ہے	مردہ کو

مِنَ الْحَيِّ	وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ [3]	بَعْدَ مَوْتِهَا ط	وَ
زندہ سے	اور	وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اُس کے مردہ ہونے کے بعد	اور

ع 2 9 5

كَذٰلِكَ [4][5]	تُخْرَجُوْنَ [6] ع (19)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ [7]	اَنْ
اِسی طرح	تم سب (بھی) نکالے جاؤ گے	اور	اُس کی نشانیوں میں سے	کہ

خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ [8]	اَنْتُمْ	بَشَرٌ
اُس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	اچانک	تم	انسان (ہوکر)

تَنْتَشِرُوْنَ (20)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ [7]	اَنْ	خَلَقَ
تم سب پھیل رہے ہو	اور	اُس کی نشانیوں میں سے	کہ	اُس نے پیدا کیا

لَكُمْ [1]	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ [9]	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْٓا [10]
تمہارے لیے	تمہارے نفسوں سے	بیویوں (کو)	تاکہ تم سب سکون حاصل کرو

اِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَّوَدَّةً [2]	وَّ	رَحْمَةً [2] ط
اُن کی طرف	اور اُس نے بنادی	تمہارے درمیان	محبت	اور	مہربانی

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [5]	لَاٰيٰتٍ [2]	لِّقَوْمٍ [11]	يَّتَفَكَّرُوْنَ [12] (21)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کیلئے	(جو) وہ سب غور وفکر کرتے ہیں

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ [7]	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ [2]	وَ	الْاَرْضِ
اور	اُس کی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا	آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)

وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ [9][13]	وَ	اَلْوَانِكُمْ ط [9][13]
اور	مختلف ہونا	تمہاری زبانوں (کا)	اور	تمہارے رنگوں (کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَهٗ اور لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[2] ات اور ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[7] ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے اس سے ان اطوار کی طرف اشارہ ہے جن سے گزر کر بچہ پورا انسان بنتا ہے۔

[9] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[12] علامت "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] زبانوں اور رنگوں کا فرق اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے کہ ہزاروں لوگوں میں سے ہر ایک اپنی زبان اپنے لہجے اور اپنی رنگت سے پہچان لیا جاتا ہے کہ وہ کس ملک کا باشندہ ہے۔

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾	اور جب تم صبح کرتے ہو۔ ﴿17﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور اُسی کی ہی تعریف ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا	اور زمین میں اور پچھلے پہر
وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾	اور جب تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو۔ ﴿18﴾
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور وہ مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے
وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اور وہ زمین کو اُسکے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾ ع 9/2 5	اور اِسی طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔ ﴿19﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ	اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اچانک تم
بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿20﴾	(کئی حالتیں بدلنے کے بعد) انسان ہو کر (جابجا) پھیل رہے ہو ﴿20﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ
خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	اُس نے تمہارے لیے تمہی میں سے بیویاں پیدا کیں
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا	تاکہ تم اُن کی طرف (جاکر) سکون حاصل کرو
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ	اور اُس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی پیدا کر دی
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿21﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ	اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا الگ الگ ہونا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تُصْبِحُوْنَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
اَلْحَمْدُ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
اَلسَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما، سماوی۔
عَشِيًّا : عشائیہ۔
تُظْهِرُوْنَ : نماز ظہر، ظہرانہ۔
يُخْرِجُ : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَلْحَيَّ : احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مِنَ : من وعن، من حیث القوم۔
اَلْمَيِّتِ : موت وحیات، سماع موتیٰ۔
وَ : شام وسحر، علم وحکمت۔
اَلْاَرْضَ : ارض وسما، ارض مقدس۔
بَعْدَ : بعد از نماز فجر، بعد از طعام۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
خَلَقَكُمْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تُرَابٍ : تربت، ابوتراب۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔
تَنْتَشِرُوْنَ : حشر ونشر، منتشر، انتشار۔
اَزْوَاجًا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
لِّتَسْكُنُوْٓا : سکون، سکینت۔
اِلَيْهَا : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
مَّوَدَّةً : مودّت ومحبّت۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، مرحوم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِّقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت، قومی زبان۔
يَّتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
خَلْقُ : خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
اِخْتِلَافُ : خلاف، اختلاف، مختلف۔
اَلْسِنَتِكُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
اَلْوَانِكُمْ : تلوّن، متلوّن مزاج۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [1]	لَاٰيٰتٍ [2][3]	لِّلْعٰلِمِيْنَ [4] (22)	وَ
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	علم والوں کے لیے	اور
مِنْ اٰيٰتِهٖ [5]	مَنَامُكُمْ [6]	بِالَّيْلِ [7]	وَ	النَّهَارِ
اُس کی نشانیوں میں سے	تمہارا سونا	رات کو	اور	دن (کو)
وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ [6]	مِّنْ فَضْلِهٖ ط [5]	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [1]
اور	تمہارا تلاش کرنا	اُس کے فضل سے	بے شک	اس میں
لَاٰيٰتٍ [2][3]	لِّقَوْمٍ [4]	يَّسْمَعُوْنَ (23)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ [5]
یقیناً نشانیاں (ہیں)	اُن لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے
يُرِيْكُمُ [6]	الْبَرْقَ [8]	خَوْفًا [9]	وَّ	طَمَعًا [9]
(کہ) وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور	اُمید دلانے (کے لیے)
وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً [8]	فَيُحْيٖ
اور	وہ نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے
بِهِ [7]	الْاَرْضَ [8]	بَعْدَ مَوْتِهَا ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [1]
اس کے ذریعے	زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	اس میں
لَاٰيٰتٍ [2][3]	لِّقَوْمٍ [4]	يَّعْقِلُوْنَ (24)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ [5]
یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	اُسکی نشانیوں میں سے
اَنْ	تَقُوْمَ [3]	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ
کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین
بِاَمْرِهٖ ط [7][5]	ثُمَّ	اِذَا [10]	دَعَاكُمْ [11][6]	دَعْوَةً ق [3]
اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ پکارے گا تمہیں	ایک بار پکارنا
مِّنَ الْاَرْضِ ق	اِذَآ [10]	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ (25)	وَ
زمین سے	(تو) اچانک	تم	تم سب باہر نکل آؤ گے	اور
لَهٗ [12]	مَنْ [13]	فِي السَّمٰوٰتِ [3]	وَ	الْاَرْضِ ط
اُسی کا (ہے)	جو	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[2] شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[3] ات اور ۃ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[5] ہٖ یا ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[9] یعنی جب بجلی چمکتی ہے تو تم ڈرتے ہو کہ کہیں فصل زیادہ بارش سے برباد نہ ہو جائے اور تم امید بھی رکھتے ہو کہ بارش کی وجہ سے فصل اچھی ہوگی۔

[10] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[11] یہ فعل ماضی ہے لیکن اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[12] لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[13] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ	بے شک اس میں
لَاٰیٰتٍ لِّلۡعٰلِمِیۡنَ ﴿22﴾	یقیناً علم والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ ﴿22﴾
وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
مَنَامُکُمۡ بِالَّیۡلِ وَ النَّہَارِ	تمہارا رات اور دن کو سونا
وَ ابۡتِغَآؤُکُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ؕ	اور تمہارا اُس کے فضل سے (حصہ) تلاش کرنا
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿23﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿23﴾
وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے (کہ)
یُرِیۡکُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا	وہ تمہیں ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے
وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے
فَیُحۡیٖ بِہِ الۡاَرۡضَ	پھر وہ اس کے ذریعے زمین کو زندہ کرتا ہے
بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ	اس کی موت (یعنی بنجر ہونے) کے بعد
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿24﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ
تَقُوۡمَ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ بِاَمۡرِہٖ ؕ	آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں
ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمۡ	پھر جب وہ تمہیں پکارے گا
دَعۡوَۃً ٭ۖ مِّنَ الۡاَرۡضِ ٭ۖ	زمین سے ایک بار پکارنا
اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿25﴾	(تو) اچانک تم سب باہر نکل آؤ گے۔ ﴿25﴾
وَ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور اُسی کا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِیۡ	: فی الفور، فی الحقیقت، فی نفسہ۔
لَاٰیٰتٍ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
لِّلۡعٰلِمِیۡنَ	: الہ العالمین، اقوامِ عالم۔
مِنۡ	: من وعن، من حیث القوم۔
بِالَّیۡلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّہَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار، نہاری۔
فَضۡلِہٖ	: فضل، فضیلت، افضل، فضلاء۔
یَّسۡمَعُوۡنَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، سمع خراشی۔
یُرِیۡکُمُ	: رویت ہلال، مرئی اشیا۔
الۡبَرۡقَ	: برق رفتار، برقی رو۔
خَوۡفًا	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
طَمَعًا	: مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔
وَ	: شام وسحر، طاؤس ورباب۔
یُنَزِّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَیُحۡیٖ	: احیائے سنت، حیات جاوداں۔
بِہٖ	: بالکل، بالمشافہ۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، ارض مقدس، اراضی۔
بَعۡدَ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
مَوۡتِہَا	: موت وحیات، سماعِ موتیٰ۔
لِقَوۡمٍ	: قوم، اقوام، من حیث القوم۔
یَّعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
تَقُوۡمَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
السَّمَآءُ	: کتب سماویہ، ارض وسما، اراضی۔
بِاَمۡرِہٖ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
دَعَاکُمۡ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
تَخۡرُجُوۡنَ	: خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، کرۂ ارض، اراضی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كُلٌّ	لَّهٗ [1]	قٰنِتُوۡنَ (26)	وَ	هُوَ	الَّذِیۡ
تمام	اُسی کے	سب فرمانبردار (ہیں)	اور	وہ (ہے)	جو

یَبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ [2]	ثُمَّ	یُعِیۡدُهٗ [3]	وَ	هُوَ
وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق (کو)	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے	اور	وہ

اَهۡوَنُ [4]	عَلَیۡهِ ؕ	وَ	لَهُ [1]	الۡمَثَلُ	الۡاَعۡلٰی
بہت آسان (ہے)	اُس پر	اور	اُسی کے لیے	مثال (ہے)	اعلیٰ

فِی السَّمٰوٰتِ [5]	وَ	الۡاَرۡضِ ۚ	وَ	هُوَ الۡعَزِیۡزُ [7] [6]
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	وہی انتہائی غالب

الۡحَکِیۡمُ [7] ع (27)	ضَرَبَ [8]	لَکُمۡ [1]	مَّثَلًا [9] [2]	مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ
بہت حکمت والا	اُس نے بیان کی	تمہارے لیے	ایک مثال	تمہارے نفسوں میں سے

هَلۡ	لَّکُمۡ [1]	مِّنۡ	مَّا [10]	مَلَکَتۡ [11]
کیا	تمہارے لیے	(ان غلاموں) میں سے	جن کے	مالک ہوئے

اَیۡمَانُکُمۡ	مِّنۡ شُرَکَآءَ [12]	فِیۡ مَا [10]	رَزَقۡنٰکُمۡ
تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک (ہے)	(اُس چیز) میں جو	ہم نے رزق دیا تمہیں

فَاَنۡتُمۡ	فِیۡهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوۡنَهُمۡ	کَخِیۡفَتِکُمۡ [13]
(کہ) پس تم (اور وہ)	اس میں	برابر (ہو جاؤ)	تم سب ڈرتے ہو اُن سے	تمہارے ڈرنے کی طرح

اَنۡفُسَکُمۡ ؕ	کَذٰلِکَ [13]	نُفَصِّلُ	الۡاٰیٰتِ [5]
اپنے (برابر کے) لوگوں سے	اِسی طرح	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات

لِقَوۡمٍ	یَّعۡقِلُوۡنَ (28)	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِیۡنَ
(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب عقل رکھتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	جن

ظَلَمُوۡۤا	اَهۡوَآءَهُمۡ	بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۚ	فَمَنۡ [14]	یَّهۡدِیۡ
سب نے ظلم کیا	اپنی خواہشات (کی)	علم کے بغیر	پھر کون	وہ ہدایت دے سکتا ہے

مَنۡ [14]	اَضَلَّ	اللّٰهُ ؕ	وَمَا [10]	لَهُمۡ [1]	مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ (29)
جسے	گمراہ کر دیا	اللہ (نے)	اور نہیں	اُن کے لیے	کوئی مدد کرنے والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَهٗ، لَکُمۡ اور لَهُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

4 شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

5 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

7 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ انتہائی، خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

8 ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ اس نے مارا ہے لیکن اگر اس کے بعد اُسی جملے میں مَثَلًا ہو تو اس سے مراد بیان کیا ہوتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

10 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

11 تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

13 "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

14 مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (26)	سب اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ (26)
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	اور وہی (اللہ) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ	پھر وہی اُسے لوٹائے گا اور وہ اُس پر بہت آسان ہے
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	اور اُسی کی اعلیٰ مثال ہے (یعنی اونچی شان)
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	آسمانوں اور زمین میں
ع 3 8 6 وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (27) ع	اور وہی انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ (27) ع
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا	اُس نے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے۔
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ	تمہارے نفسوں (یعنی خود تم ہی) میں سے
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا	کیا تمہارے لیے (ان غلاموں) میں سے جن کے
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ	تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں کوئی شریک ہیں
فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ	اُس (چیز) میں جو ہم نے تمہیں رزق دیا؟ کہ تم (اور وہ)
فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ	اس میں برابر ہو جاؤ، (اور کیا) تم ڈرتے ہو اُن سے
كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ	اپنے (برابر کے) لوگوں سے ڈرنے کی طرح
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اِسی طرح ہم کھول کھول کر آیات بیان کرتے ہیں
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (28)	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ (28)
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	بلکہ (اُن لوگوں نے) جنہوں نے ظلم کیا پیروی کی
اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	اپنی خواہشات کی علم کے بغیر
فَمَنْ يَّهْدِيْ	پھر (اُسے) کون ہدایت دے سکتا ہے
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (29)	اور اُنکے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں ہیں۔ (29)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُلٌّ : کل نمبر، کل کائنات۔
يَبْدَؤُا : ابتداء، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ : خلق، تخلیق، خالق، خلقت۔
يُعِيْدُهٗ : اعادہ، عود کر آنا۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
الْمَثَلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْاَعْلٰى : ادنیٰ و اعلیٰ، عالی شان۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْحَكِيْمُ : حکمت، حکما، حکیم الامت۔
ضَرَبَ : ضرب المثل۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
اَنْفُسِكُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مَّا : ماحول، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
شُرَكَآءَ : شرک، مشرک، شراکت۔
رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
تَخَافُوْنَهُمْ : خوف، خوف وہراس۔
كَخِيْفَتِكُمْ : کماحقہ / خوف، خائف۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
لِقَوْمٍ : قوم، قومیت، قومی زبان۔
لِقَوْمٍ : لہٰذا، الحمد للہ۔
يَّعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
يَّهْدِيْ : ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
وَ : راحت و سکون، حج و عمرہ۔
نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ [1]	حَنِيْفًا ط	فِطْرَتَ اللّٰهِ
پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین کے لیے	یکسو (ہوکر)	اللہ کی فطرت کو (اختیار کیجیے)

الَّتِىْ	فَطَرَ	النَّاسَ [2]	عَلَيْهَا ط	لَا تَبْدِيْلَ [3]
جو کہ	اُس نے پیدا کیا	لوگوں کو	اُس پر	نہیں کوئی بدلنا (جائز)

لِخَلْقِ اللّٰهِ ط [1]	ذٰلِكَ [4]	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	وَ	لٰكِنَّ
اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) کو	یہی	دین (ہے)	سیدھا	اور	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ [5] ۙ (30)	مُنِيْبِيْنَ [6]	اِلَيْهِ
اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	سب رجوع کرنے والے	اسی کی طرف

وَ	اتَّقُوْهُ [7]	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ [8][2]	وَ
اور	تم سب ڈرو اُسی سے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور

لَا تَكُوْنُوْا [9]	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ (31)	مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا
تم سب مت ہو جاؤ	مشرکوں میں سے	(اُن) سے جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

دِيْنَهُمْ [10][2]	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا ط	كُلُّ	حِزْبٍۢ
اپنے دین کو	اور	وہ سب ہو گئے	کئی گروہ	ہر	گروہ

بِمَا [11]	لَدَيْهِمْ [10]	فَرِحُوْنَ (32)	وَاِذَا [12]	مَسَّ	النَّاسَ [2]
(اُس) پر جو	اُن کے پاس (ہے)	سب خوش (ہیں)	اور جب	چھوتی ہے	لوگوں (کو)

ضُرٌّ [13]	دَعَوْا	رَبَّهُمْ [10]	مُّنِيْبِيْنَ [6]	اِلَيْهِ
کوئی تکلیف	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)	سب رجوع کرتے ہوئے	اُس کی طرف

ثُمَّ اِذَآ [12]	اَذَاقَهُمْ [10]	مِّنْهُ	رَحْمَةً [13][8]	اِذَا [12]	فَرِيْقٌ [13]
پھر جب	وہ چکھاتا ہے اُنہیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت	اچانک	ایک گروہ

مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ [11]	يُشْرِكُوْنَ ۙ (33)	لِيَكْفُرُوْا
اُن میں سے	اپنے رب کے ساتھ	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں

بِمَآ [11]	اٰتَيْنٰهُمْ ط [10]	فَتَمَتَّعُوْا وقفة [14]	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (34)
(اس) کی جو	ہم نے دیا اُنہیں	سو تم سب فائدہ اُٹھا لو	پھر عنقریب	تم سب جان لو گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں پوری جنس کی نفی اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

4 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

6 مُنِيْبِيْنَ دراصل مُنْوِبِيْنَ تھا اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں قاعدے کے مطابق وْ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اُسے یْ سے بدلا گیا ہے۔

7 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

8 ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

10 هُمْ یا هِمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں اُنہیں کیا جاتا ہے۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

12 اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور اکثر اس میں شرط کا مفہوم ہوتا ہے اور اکثر اسکے بعد فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے اور کبھی اِذَا کا ترجمہ اچانک بھی ہوتا ہے۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

14 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ	پس آپ یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین کیلیے سیدھا رکھیں
فِطْرَتَ اللّٰهِ	اللہ کی (اُس) فطرت کو (اختیار کیجیے)
الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ	جس (فطرت) پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) کو کسی طرح بدلنا (جائز) نہیں
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ	یہی سیدھا دین ہے اور لیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾	اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔ ﴿30﴾
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ	(لوگو!) اسی کی طرف رجوع کرنے والے (بنو)
وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور اُسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾ ۙ	اور مشرکوں میں سے مت ہو جاؤ۔ ﴿31﴾
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا	اُن (لوگوں میں) سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ	اپنے دین کو، اور وہ کئی گروہوں (میں تقسیم) ہو گئے
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾	ہر گروہ (اُس) پر جو اُنکے پاس ہے خوش ہیں۔ ﴿32﴾
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ	اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے
دَعَوْا رَبَّهُمْ	وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ	اُس کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً	وہ اُنہیں اپنی طرف سے کوئی رحمت چکھاتا ہے
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	(تو) اچانک اُن میں سے ایک گروہ
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ ۙ	اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿33﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	تاکہ وہ ناشکری کریں اس کی جو ہم نے اُنہیں دیا
فَتَمَتَّعُوْا ۙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	سو فائدہ اُٹھالو، پھر جلد ہی تم جان لوگے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاَقِمْ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَجْهَكَ	: وجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
لِلدِّيْنِ	: دین اسلام، دین داری۔
حَنِيْفًا	: دین حنیف۔
فِطْرَتَ	: فطرت، فطرتی طور پر، فطرتًا۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔
تَبْدِيْلَ	: تغیر و تبدل، تبدیل، متبادل۔
لِخَلْقِ	: خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
اَكْثَرَ	: کثرت، کثیر، اکثر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
مُنِيْبِيْنَ	انابت الی اللہ۔
اِلَيْهِ	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، مشرک، شراکت۔
فَرَّقُوْا	: متفرق، تفریق، تفرقہ بازی۔
حِزْبٍ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
فَرِحُوْنَ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
مَسَّ	: مس، مساس، مس کرنا۔
ضُرٌّ	: مضر صحت، ضرر رساں، ضرار۔
دَعَوْا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
اَذَاقَهُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
فَرِيْقٌ	: متفرق، فرق، فرقہ واریت۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
يُشْرِكُوْنَ	: شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
لِيَكْفُرُوْا	: کفر، کافر، کفران نعمت۔
فَتَمَتَّعُوْا	: متاع کارواں، مال و متاع۔
تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔

اَمْ [1]	اَنْزَلْنَا [2]	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا [3]	فَهُوَ
کیا	ہم نے نازل کی	اُن پر	کوئی دلیل	(کہ) پس وہ

يَتَكَلَّمُ [4]	بِمَا [5]	كَانُوْا	بِهٖ [5]	يُشْرِكُوْنَ [6] ﴿35﴾
وہ بول کر بتاتی ہو	جس کو	وہ سب ہیں	اُس کے ساتھ	وہ سب شریک ٹھہراتے

وَاِذَآ [7]	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً [3][8]	فَرِحُوْا
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں (کو)	کوئی رحمت	وہ سب خوش ہوجاتے ہیں

بِهَا ط [5]	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ [8]	سَيِّئَةٌ [3][8]	بِمَا [5]	قَدَّمَتْ [8]
اُس سے	اور اگر	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی برائی	(اُس کی) وجہ سے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْهِمْ	اِذَا [7]	هُمْ	يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾	اَوَ [9]
اُن کے ہاتھوں (نے)	اچانک	وہ سب	وہ سب نااُمید ہوجاتے ہیں	کیا اور

لَمْ	يَرَوْا [10]	اَنَّ [11]	اللّٰهَ	يَبْسُطُ
نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک	اللّٰہ	وہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ط
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [12]	لَاٰيٰتٍ [8]	لِّقَوْمٍ [13]	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾
بے شک	اِس میں	یقیناً نشانیاں	(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ [14]	وَابْنَ السَّبِيْلِ ط
سو آپ دیں	قرابت والے (کو)	اس کا حق	اور مسکین	اور راستے کا بیٹا (مسافر)

ذٰلِكَ [12]	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ ز
یہی	بہتر (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب چاہتے ہیں	اللّٰہ کا چہرہ (خوشنودی)

وَ	اُولٰٓئِكَ [12]	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾	وَ	مَآ
اور	وہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)	اور	جو

اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا	لِّيَرْبُوَا	فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ
تم دو	سود سے	تاکہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَمْ جب جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ عموماً کیا اور جب درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[4] علامت "تَ" اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی یہ لوگ جن کو اللہ کا شریک سمجھتے ہیں اور انکی عبادت کرتے ہیں یہ بلا دلیل ہے

[7] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[8] ة، ت، اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے، اسی لیے یہ کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔

[11] اَنَّ عموماً فعل کے بعد استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔

[12] ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں، انکا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے، اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

[14] اَلْمِسْكِيْنَ کے آخر میں يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے، جمع کی علامت نہیں ہے۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا	کیا ہم نے اُن پر کوئی دلیل نازل کی ہے
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	کہ وہ (اُن کو وہ چیز) بول کر بتاتی ہو
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾	جسکو وہ اُس (اللہ) کے ساتھ شریک کر رہے ہیں ﴿35﴾
وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب ہم لوگوں کو کوئی رحمت چکھاتے ہیں
فَرِحُوْا بِهَا ط	(تو) وہ اُس سے خوش ہو جاتے ہیں
وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر اُنہیں کوئی برائی (مصیبت) پہنچتی ہے
بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ	اُس کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا
إِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾	(تو) اچانک وہ نااُمید ہو جاتے ہیں۔ ﴿36﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	رزق کو کشادہ کرتا ہے جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ط	اور (جس کے لیے چاہتا ہے) وہ تنگ کر دیتا ہے۔
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿37﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ	سو آپ قرابت والے کو اس کا حق دیں
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ط	اور مسکین اور مسافر کو (بھی)
ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	یہی بہتر ہے ان (لوگوں) کے لیے جو
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ز	اللہ کا چہرہ (یعنی اُسکی خوشنودی یا اُسکا دیدار) چاہتے ہیں
وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾	اور وہی (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا	اور جو تم کوئی سود (پر قرض اس لیے) دو
لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ أَمْوَالِ النَّاسِ	تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں بڑھتا رہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

أَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَكَلَّمُ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
بِمَا : ماشاء اللہ، ماحول، ماتحت۔
أَذَقْنَا : خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
فَرِحُوْا : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
تُصِبْهُمْ : مصیبت، مصائب۔
سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
قَدَّمَتْ : اقدام، قدم، خیر مقدم۔
أَيْدِيْهِمْ : یدبیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
يَرَوْا : رویت ہلال، مرئی اشیا۔
يَبْسُطُ : بساط لپیٹ دی۔
الرِّزْقَ : رزق، رازق، رزّاق۔
لِمَنْ : الحمد للہ، لہٰذا۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
لِّقَوْمٍ : لہٰذا، الحمد للہ / قوم، اقوام۔
يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
الْقُرْبٰى : قرب، قریب، تقرب، اقربا۔
حَقَّهٗ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
الْمِسْكِيْنَ : مسکین، مساکین۔
ابْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔
خَيْرٌ : خیر وشر، خیر وعافیت، خیریت۔
وَجْهَ : وجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
رِّبًا، لِّيَرْبُوَا : ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔
أَمْوَالِ : مال ومتاع، یتیم کا مال، مالیت۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

فَلَا	يَرْبُوْا [1]	عِنْدَ اللّٰهِ ج	وَمَآ [2]	اٰتَيْتُمْ
تو نہیں	وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو	تم دو

مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ [3]	فَاُولٰٓئِكَ
زکوٰۃ سے	تم سب چاہتے ہو	اللہ کا چہرہ	تو وہی (لوگ)

هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ [5][4] (39)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ [6]
ہی سب (ثواب کو) کئی گنا بڑھانے والے (ہیں)	اللہ تعالیٰ	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ثُمَّ	رَزَقَكُمْ [6]	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ [6]	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ط [6]
پھر	رزق دیا تمہیں	پھر	وہی موت دے گا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں

هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ [7]	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ [8]
کیا	تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی (ہے)	جو	وہ کرتا ہو	اُن (کاموں) میں سے

مِّنْ شَيْءٍ ط [9]	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى [10]	عَمَّا [2][11]
کسی چیز سے	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے	اس سے جو

ع 4 13 7

يُشْرِكُوْنَ ع (40)	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی میں	اور سمندر (میں)

بِمَا [2]	كَسَبَتْ [12]	اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ [13]	بَعْضَ
(اس) وجہ سے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تاکہ وہ مزہ چکھائے اُنہیں	بعض (اس کا)

الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (41)	قُلْ
جو	ان سب نے عمل کیا	تاکہ وہ	سب رجوع کریں	آپ کہہ دیجیے

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ [14]
تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ [12]	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ ط	كَانَ [14]	اَكْثَرُهُمْ
انجام	(اُن لوگوں کا) جو	(اُن) سے پہلے (تھے)	تھے	اِن کے اکثر

مُّشْرِكِيْنَ [5] (42)	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ [15]
سب شرک کرنے والے	پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	سیدھے دین کی طرف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يَرْبُوْا کے آخر میں وْ اصل لفظ کا حصہ ہے جبکہ "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] وَجْهَ اللّٰهِ سے مراد اللہ کے چہرے کا دیدار یا اس کی رضا اور خوشنودی ہے۔

[4] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[7] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[8] ذٰلِكَ سے جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[10] "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

[11] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[12] تْ فعل کے آخر میں اور ةُ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[13] فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[14] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[15] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے جبکہ یہاں ضرورتاً کی طرف کیا گیا ہے۔

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ	اور جو تم زکوٰۃ سے دو
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ	(جس سے) تم اللہ کا چہرہ (اُس کی خوشنودی یا دیدار) چاہتے ہو
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾	تو وہی لوگ ہی (ثواب کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں ﴿39﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا
ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	پھر اس نے تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ	پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا، کیا
مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ	تمہارے (بنائے ہوئے) شرکاء میں سے کوئی ہے جو
يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ	ان (کاموں) میں سے کچھ بھی کرتا ہو؟
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع 4 13 7	اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿40﴾ ع
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر میں فساد ظاہر ہوگیا
بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ	اس وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا
لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ	تاکہ (اللہ) انہیں مزہ چکھائے (اس کے) بعض کا جو
عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾	انہوں نے عمل کیا تاکہ وہ رجوع کریں (باز آجائیں) ﴿41﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	آپ کہہ دیجیے! زمین میں چلو پھرو
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر دیکھو (اُن لوگوں کا) انجام کیسا ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ	جو (اُن) سے پہلے تھے
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾	اِن کے اکثر مشرک تھے۔ ﴿42﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	پس آپ اپنا چہرہ سیدھے دین کی طرف سیدھا رکھیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَرْبُوْا	: ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔
عِنْدَ	: عنداللہ، عندالناس، عندیہ۔
مَآ	: ماحول، ماشاءاللہ، ماجرا۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
وَجْهَ	: وجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
الْمُضْعِفُوْنَ	: ذو اضعاف اقل۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُمِيْتُكُمْ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
يُحْيِيْكُمْ	: حیات، احیائے سنت۔
يَّفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
سُبْحٰنَهٗ	: سبحان تیری قدرت۔
ظَهَرَ	: ظاہر، مظاہر، مظہر، ظہور۔
الْفَسَادُ	: فساد، مفسد، فاسد مادہ، فسادی
الْبَرِّ	: برّی افواج، بحروبرّ، برِّاعظم۔
الْبَحْرِ	: بحرِ قلزم، بحیرہ عرب، بحرِ ہند۔
كَسَبَتْ	: کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
اَيْدِي	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین
لِيُذِيْقَهُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
عَمِلُوْا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، رجعت پسندی۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
سِيْرُوْا	: سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
فَانْظُرُوْا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبیٰ، ناعاقبت اندیش۔
مُّشْرِكِيْنَ	: شرک، مشرک، شراکت۔
فَاَقِمْ	: قائم، قیام، مقیم، قوم۔
وَجْهَكَ	: وجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ [1]	لَهٗ
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے	دن	(کہ) نہیں کوئی ٹلنا	اُس کا

مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ [2] (43)	مَنْ	كَفَرَ
اللّٰہ (کی طرف) سے	اس دن	وہ سب جدا جدا ہو جائیں گے	جس نے	کفر کیا

فَعَلَيْهِ [3]	كُفْرُهٗ ۚ [4]	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
تو اُسی پر (ہے)	اُس کا کفر	اور	جس نے	عمل کیے	نیک

فَلِاَنْفُسِهِمْ [5]	يَمْهَدُوْنَ (44) ۙ	لِيَجْزِيَ [6]	الَّذِيْنَ
تو اپنے نفسوں کے لیے	وہ سب راستہ سنوارتے ہیں	تاکہ وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [7]	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ [8] [4]	اِنَّهٗ
سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے نیک	اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ

لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ (45)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ [4]	اَنْ
نہیں وہ پسند کرتا	کافروں (کو)	اور	اُس کی نشانیوں میں سے (ہے)	کہ

يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ [9]	مُبَشِّرٰتٍ [10] [7]	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ [6]
وہ بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں (بنا کر)	اور	تاکہ وہ چکھائے تمہیں

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ [4]	وَ	لِتَجْرِيَ [7] [6]	الْفُلْكُ [11]	بِاَمْرِهٖ [4]	وَ
اپنی رحمت سے	اور	تاکہ چلیں	کشتیاں	اُس کے حکم سے	اور

لِتَبْتَغُوْا [6]	مِنْ فَضْلِهٖ [4]	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (46)
تاکہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	سب شکر کرو

وَ	لَقَدْ [12]	اَرْسَلْنَا [13]	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا [14]	اِلٰى قَوْمِهِمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	کئی رسول	اُن کی قوم کی طرف

فَجَآءُوْهُمْ [15]	بِالْبَيِّنٰتِ [7]	فَانْتَقَمْنَا [13]	مِنَ الَّذِيْنَ
تو وہ سب آئے اُن کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	تو ہم نے انتقام لیا	(اُن لوگوں) سے جن

اَجْرَمُوْا ؕ	وَ	كَانَ حَقًّا [16]	عَلَيْنَا	نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)
سب نے جرم کیے	اور	حق (یعنی لازم) تھا	ہم پر	سب مؤمنوں کی مدد کرنا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
2. يَصَّدَّعُوْنَ دراصل يَتَصَدَّعُوْنَ تھا قاعدے کے مطابق تَ کو صَ سے بدل کر صَ میں مدغم کیا گیا ہے۔
3. یعنی اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔
4. ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
5. اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
6. فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
7. ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. یعنی ایمان اور عمل صالح والوں کو جنت میں داخلہ محض فضل یعنی اصل بدلے سے زائد اجر کے طور پر ملے گا۔
9. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
10. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
11. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
12. لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
13. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
14. رُسُلٌ یہ رَسُوْلٌ کی جمع ہے۔
15. فعل کے آخر میں وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
16. كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا یا ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِیَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آئے (کہ)
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے اُس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں
يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾	اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ ﴿43﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ	جس نے کفر کیا تو اُس کے کفر (کا وبال) اُسی پر ہے
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	اور جس نے نیک عمل کیے
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾	تو اپنے نفسوں کے لیے وہ راستہ سنوارتے ہیں۔ ﴿44﴾
لِيَجْزِیَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ (اللہ) بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اپنے فضل سے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾	بلاشبہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ ﴿45﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ
يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ	وہ ہواؤں کو خوشخبری دینے والیاں (بنا کر) بھیجتا ہے
وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	اور تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ رحمت سے چکھائے
وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ	اور تاکہ کشتیاں اُس کے حکم سے چلیں
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تاکہ تم کچھ اُس کے فضل سے تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿46﴾ اور بلاشبہ یقیناً
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا	ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	اُن کی قوم کی طرف تو وہ اُن کے پاس آئے
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ	واضح دلائل کے ساتھ تو ہم نے اُن (لوگوں) سے انتقام لیا
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا	جنہوں نے جرم کیے اور ہم پر حق (یعنی لازم) تھا
نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	مومنوں کی مدد کرنا۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِ : قبل الکلام، قبل از وقت۔
يَوْمٌ : یوم، ایام، یوم آخرت، یومیہ۔
مَرَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
كَفَرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَعَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَمِلَ : عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا : صلح، اصلاح، اعمال صالحہ۔
فَلِاَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
لِيَجْزِیَ : جزا و سزا، جزاک اللہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
فَضْلِهٖ : فضل، فاضل، افضل، فضیلت
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
يُرْسِلَ : رسول، مرسل، ارسال کرنا۔
الرِّيَاحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
مُبَشِّرٰتٍ : بشارت، مبشر، بشیر۔
لِيُذِيْقَكُمْ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
لِتَجْرِیَ : جاری، اجرا، جاری و ساری۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، آمریت۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اَرْسَلْنَا : رسول، ترسیل، ارسال کرنا۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
قَوْمِهِمْ : قوم، اقوام، قومی زبان، قومیت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
فَانْتَقَمْنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔
اَجْرَمُوْا : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
حَقًّا : حق و باطل، حقیقی بھائی، حقوق۔
نَصْرُ : نصرت، ناصر، نصیر۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ [1]	فَتُثِيْرُ [2][3]
اللہ (وہ ہے)	جو	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ اُٹھاتی ہیں

سَحَابًا [1]	فَيَبْسُطُهٗ [2][4]	فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ [5]	يَشَآءُ
بادل (کو)	پھر وہ پھیلا دیتا ہے اُسے	آسمان میں	جیسے	وہ چاہتا ہے

وَ	يَجْعَلُهٗ [4]	كِسَفًا	فَتَرَى [2]	الْوَدْقَ [1]
اور	وہ کر دیتا ہے اُسے	ٹکڑے ٹکڑے	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش (کو)

يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ ج [6]	فَاِذَآ [2][7]	اَصَابَ	بِهٖ
وہ نکلتی ہے	اُس کے درمیان سے	پھر جب	وہ پہنچاتا ہے	اُس کو

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ [6]	اِذَا [7]	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾ ج
جس (پر)	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	(تو) اچانک	وہ سب	وہ سب خوش ہو جاتے ہیں

وَ [8]	اِنْ [9]	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ [10]
حالانکہ	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل	کہ	وہ اُتاری جائے

عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾	فَانْظُرْ [2]	اِلٰٓى اٰثٰرِ
اُن پر	اس (سے) پہلے	یقیناً سب نااُمید ہونے والے (تھے)	سو آپ دیکھیں	نشانات کی طرف

رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ [5]	يُحْيِ	الْاَرْضَ [1]	بَعْدَ مَوْتِهَا ط
اللہ کی رحمت کے	کیسے	وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ [11]	الْمَوْتٰى ج	وَهُوَ
بے شک	وہ	یقیناً زندہ کرنے والا	مردوں (کو)	اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [12] ﴿50﴾	وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا [1][13]
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	اور	بلاشبہ اگر	ہم بھیجیں	کوئی ہوا

فَرَاَوْهُ [2][14]	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ [6][15]
پھر وہ سب دیکھیں اس (کھیت) کو	زرد پڑا ہوا	یقیناً وہ سب ہو جائیں	اسکے بعد

يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾	فَاِنَّكَ [2]	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى
وہ سب ناشکری کرنے لگیں	تو بیشک آپ	نہیں آپ سنا سکتے	مردوں (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[5] كَيْفَ کا ترجمہ عموماً کیسے ہوتا ہے کبھی ترجمہ جیسے بھی کیا جاتا ہے۔

[6] ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور اکثر اسکے بعد فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے

[8] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[9] اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے۔

[11] لَمُحْيِ دراصل لَمُحْيِيٌ تھا، قاعدے کے مطابق و کو ی سے بدلا گیا اور ی کو تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔

[12] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[14] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[15] لفظ بَعْدِهٖ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ	اللہ (وہ ہے) جو ہوائیں بھیجتا ہے
فَتُثِیْرُ سَحَابًا	تو وہ بادل اُٹھاتی ہیں،
فَیَبْسُطُهٗ	پھر وہ (اللہ) اُسے پھیلا دیتا ہے
فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ	آسمان میں جیسے وہ چاہتا ہے
وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا	اور وہ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے
فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	پھر آپ بارش کو دیکھتے ہیں وہ اُسکے درمیان سے نکلتی ہے
فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ	پھر جب وہ اُس کو پہنچا (برسا) دیتا ہے
مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے
اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾	(تو) اچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿48﴾
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ	جبکہ بلاشبہ وہ تھے اس سے قبل کہ
یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ	اُن پر وہ (بارش) اُتاری جائے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿49﴾	اس سے پہلے (ہی) یقیناً نااُمید ہونے والے۔ ﴿49﴾
فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ	سو آپ اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف دیکھیں
كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	کیسے وہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ	بیشک وہ یقیناً مردوں کو زندہ کرنے والا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿50﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿50﴾
وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا	اور بلاشبہ اگر ہم کوئی (ایسی) ہوا بھیجیں
فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا	پھر (اسکے سبب) وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد پڑی ہوئی
لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾	یقیناً اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگیں۔ ﴿51﴾
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	تو بیشک آپ مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- یُرْسِلُ: ارسال، ترسیل، مرسل۔
- الرِّیٰحَ: ریح المسک، ریح بادی۔
- فَیَبْسُطُهٗ: بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا
- السَّمَآءِ: کتب سماویہ، ارض وسما۔
- كَیْفَ: کیفیت، بہر کیف۔
- یَشَآءُ: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- فَتَرَى: رویت ہلال، مرئی اشیا۔
- یَخْرُجُ: خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
- خِلٰلِهٖ: خلل، مخل، خلال۔
- اَصَابَ: مصیبت، مصائب۔
- یَّشَآءُ: ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
- یَسْتَبْشِرُوْنَ: بشارت، مبشر، بشیر۔
- قَبْلِ: قبل از وقت، قبل از طعام۔
- یُّنَزَّلَ: نازل، نزول، انزال۔
- فَانْظُرْ: نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
- اٰثٰرِ: آثار، آثار قدیمہ، اثر۔
- رَحْمَتِ: رحمت، رحم، مرحوم۔
- یُحْیِ: حیات، احیائے سنت۔
- كُلِّ: کل نمبر، کل کائنات۔
- شَیْءٍ: شئے، اشیائے خورد و نوش۔
- قَدِیْرٌ: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
- اَرْسَلْنَا: رسول، مرسل، رسالت۔
- رِیْحًا: ریح بادی، ریح المسک۔
- فَرَاَوْهُ: مرئی و غیر مرئی اشیا۔
- مُصْفَرًّا: صفراء، صفراوی طبیعت۔
- بَعْدِهٖ: بعد از طعام، بعد از نماز۔
- یَكْفُرُوْنَ: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- لَا: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- تُسْمِعُ: سمع و بصر، محفل سماع۔
- الْمَوْتٰى: موت و حیات، میت۔

وَ	لَا تُسْمِعُ [1]	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
اور	نہیں آپ سنا سکتے	بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب لوٹ جائیں

مُدْبِرِیْنَ [2] (52)	وَمَآ [3]	اَنْتَ	بِهٰدِی [4]	الْعُمْیِ
سب پیٹھ پھیرنے والے (بن کر)	اور نہیں	آپ	ہرگز ہدایت پر لانے والے	اندھوں (کو)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اِنْ [5]	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	یُّؤْمِنُ
اُن کی گمراہی سے	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	(اُسے) جو	وہ ایمان لاتا ہے

بِاٰیٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ [2] (53) ع	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ
ہماری آیات پر	پس وہ سب	سب فرمانبرداری کرنیوالے (ہیں)	اللہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ [6]	قُوَّةً [7]	ثُمَّ
کمزوری (کی حالت) سے	پھر	اُس نے بنادی	کمزوری کے بعد	قوت	پھر

جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ [7] [6]	ضُعْفًا	وَّ	شَیْبَةً ؕ [7]	یَخْلُقُ
اس نے بنادی	قوت کے بعد	کمزوری	اور	بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے

مَا [3]	یَشَآءُ ج	وَ	هُوَ الْعَلِیْمُ [8]	الْقَدِیْرُ (54)	وَ
جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہی خوب علم والا	بہت قدرت والا	اور

یَوْمَ	تَقُوْمُ [9]	السَّاعَةُ [7]	یُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ ۙ	مَا [3]
(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	وہ قسمیں کھائیں گے	سب مجرم	نہیں

لَبِثُوْا	غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ [7]	كَذٰلِكَ	كَانُوْا	یُؤْفَكُوْنَ [10] (55)
وہ سب (دنیا میں) ٹھہرے	ایک گھڑی (کے) علاوہ	اِسی طرح	تھے	وہ سب بہکائے جاتے

وَقَالَ [11]	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا [12]	الْعِلْمَ	وَالْاِیْمَانَ	لَقَدْ
اور کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	علم	اور ایمان	بلاشبہ یقیناً

لَبِثْتُمْ	فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ [13]	اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ز [14]	فَهٰذَا
تم ٹھہرے	اللہ کی کتاب میں	قیامت کے دن تک	تو یہ (ہے)

یَوْمُ الْبَعْثِ [14]	وَ	لٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ [15] (56)
قیامت کا دن	اور	لیکن تم	تھے تم	نہیں تم سب جانتے

ع 13 / 8

قرءِ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ١٢

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں بالکل یا ہرگز کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

5 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

9 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

12 یہ دراصل اُوْتِیُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔

13 یعنی اللہ کی کتاب لوحِ محفوظ کے مطابق ہے

14 بَعْث کا لفظی ترجمہ اٹھانا، کھڑا کرنا یا بھیجنا ہوتا ہے کیونکہ قیامت کے دن بھی لوگوں کو ان کی قبروں سے اٹھایا جائے گا اسی لیے اُسے یَوْمُ الْبَعْثِ کہا جاتا ہے۔

15 یعنی تم یقین نہیں مانتے تھے کہ قیامت آئے گی۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور آپ (اپنی) پکار بہروں کو نہیں سنا سکتے
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾	جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں۔ ﴿52﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ	اور نہ آپ اندھوں کو ہدایت پر لانے والے ہیں
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ	اُن کی گمراہی سے، (نکال کر) آپ نہیں سنا سکتے
اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا	مگر صرف (اُسے) جو ہماری آیات پر ایمان لاتا ہے
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع اَللّٰهُ	پس وہی فرمانبردار ہیں۔ ﴿53﴾ ع اللہ (وہ ذات) ہے
اَلَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	جس نے تمہیں (ابتدا میں) کمزوری (کی حالت) سے پیدا کیا
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً	پھر اُس نے کمزوری کے بعد قوت بنادی
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا	پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری بنادیا
وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ	اور بڑھاپا، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾	اور وہی خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿54﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ	مجرم قسمیں کھائیں گے
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ	(کہ) وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوائے نہیں ٹھہرے
كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾	اِسی طرح وہ (دنیا میں) بہکائے جاتے تھے۔ ﴿55﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو علم اور ایمان دیے گئے
لَقَدْ لَبِثْتُمْ	بلاشبہ یقیناً تم ٹھہرے رہے
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ	قیامت کے دن تک (جیسا کہ) اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ	تو یہی (دن) قیامت کا دن ہے
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿56﴾

ع 5/13

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ۱۲

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شان وشوکت، علم وحکمت
لَا	: لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
تُسْمِعُ	: سمع وبصر، محفل سماع۔
الدُّعَآءَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مُدْبِرِيْنَ	: دُبر۔
بِهٰدِي	: بالمقابل/ہدایت، ہادی۔
ضَلٰلَتِهِمْ	: ضلالت وگمراہی۔
اِلَّا	: اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّایہ کہ۔
يُّؤْمِنُ	: ایمان، مؤمن، امن۔
مُّسْلِمُوْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
مِّنْ	: من حیث القوم، من وعن۔
ضُعْفٍ	: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
قُوَّةً	: قوت، قوی، مقوی۔
يَخْلُقُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَا	: ماحول، مافوق الفطرت۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْقَدِيْرُ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقُوْمُ	: قائم، قیام، مقیم، قوم۔
يُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔
الْمُجْرِمُوْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
غَيْرَ	: دیارغیر، غیراللہ، غیرمعروف۔
قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
فِيْ	: فی نفسہ، فی الحال، فی الحقیقت
اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَعْثِ	: بعث بعد الموت، بعثت۔
فَهٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا۔
تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
تو اُس دن	نہیں	وہ نفع دے گا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا

مَعْذِرَتُهُمْ [1]	وَلَا	هُمْ [1]	يُسْتَعْتَبُوْنَ [2][3] ﴿57﴾	وَ	لَقَدْ
اُن کا عذر کرنا	اور نہ	وہ سب	توبہ طلب کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً

ضَرَبْنَا [4]	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ [5]
ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	اِس قرآن میں	ہر ایک مثال سے

وَ	لَئِنْ	جِئْتَهُمْ [6]	بِاٰيَةٍ [7][8]	لَّيَقُوْلَنَّ [9]
اور	بلاشبہ اگر	آپ لائیں اِن کے پاس	کوئی نشانی	ضرور بالضرور وہ کہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ [10]	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ [11] ﴿58﴾
جن	سب نے کفر کیا	نہیں (ہو)	تم	مگر	سب جھوٹ بولنے والے

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ [12]	عَلٰى قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ
اِسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللّٰہ	(اِن لوگوں کے) دلوں پر	جو

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
نہیں وہ سب جانتے	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللّٰہ کا وعدہ	سچا (ہے)

وَّ	لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ [13]	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾
اور	نہ ہرگز وہ آپ کو ہلکا (بے وزن) کر دیں	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب یقین رکھتے

ع 6 7 9

اٰيَاتُهَا: 34 — 31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57 — رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ [14]	اٰيٰتُ [8]	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ﴿2﴾
الٓمّٓ	یہ	آیات (ہیں)	کتاب کی	حکمت والی

هُدًى	وَّ	رَحْمَةً [8]	لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾	الَّذِيْنَ
ہدایت	اور	رحمت (ہے)	نیکی کرنے والوں کے لیے	جو

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ [8][12]	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ [8][12]
وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی یا اپنا کیا جاتا ہے اور اگر علامت هُمْ الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
2. علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے اور اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے یہاں يُ کی وجہ سے اِسْتَ کا الف حذف ہے۔
3. یعنی نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔
4. ضَرَبْنَا کا ترجمہ ہم نے مارا ہے لیکن اگر اس کے بعد مثل یا امثال وغیرہ کا لفظ ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے بیان کیا ہوتا ہے۔
5. یعنی ایسی مثالیں جن سے شرک کی تردید، توحید کا اثبات اور رسولوں کی صداقت واضح ہوتی ہو۔
6. جِئْتَهُمْ کا اصل ترجمہ ہے آپ آئیں ان کے پاس لیکن جب اسکے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ آپ لائیں ان کے پاس ہوتا ہے۔
7. بِ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔
8. ة ، ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
10. اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
11. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
12. فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر آخر میں زبر ہو تو وہ اسم مفعول ہوتا ہے۔
13. لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ	تو اُس دن نفع نہیں دے گا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا اُن کا عذر کرنا
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾	اور نہ وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے۔ ﴿57﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے بیان کیا
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اِس قرآن میں ہر (قسم کی) مثال سے
وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ	اور بلاشبہ اگر آپ اِن کے پاس کوئی نشانی لائیں
لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	ضرور بالضرور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولنے والے۔ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اِسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾	(ان لوگوں کے) دلوں پر جو نہیں جانتے۔ ﴿59﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	اور آپ کو ہرگز ہلکا (یعنی بے وزن) نہ کر دیں
ع 6 7 9 الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع	(وہ لوگ) جو یقین نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾ ع

اٰيَاتُهَا: 34 — 31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57 — رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ ج	الٓمّٓ۔ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ لا	یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ ﴿2﴾
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾ لا	نیکی کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں ﴿3﴾
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ	(وہ) جو نماز قائم کرتے ہیں
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَنْفَعُ : نفع، منافع، نفع ونقصان۔
- ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- مَعْذِرَتُهُمْ : عذر، معذرت، معذور۔
- وَ : شان وشوکت، علم وحکمت۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- ضَرَبْنَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
- لِلنَّاسِ : الحمدللہ، لہٰذا/عوام الناس۔
- فِيْ : فی الحال، فی حقیقت۔
- هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، مسجد ہٰذا۔
- كُلِّ : کل تعداد، کل کائنات۔
- مَثَلٍ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- بِاٰيَةٍ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
- لَيَقُوْلَنَّ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
- مُبْطِلُوْنَ : حق وباطل، ادیانِ باطلہ۔
- يَطْبَعُ : طابع، مطبوع، طباعت۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علیٰ ہذا القیاس۔
- قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يَسْتَخِفَّنَّكَ : خفیف، مخفف۔
- يُوْقِنُوْنَ : یقین، یقینی طور پر، یقین کامل
- الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
- الْحَكِيْمِ : حکیم، حکما، حکمت ودانائی۔
- هُدًى : ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- وَّ : شان وشوکت، صبر وتحمل۔
- رَحْمَةً : رحمت، رحم، مرحوم۔
- لِّلْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، احسان، محسن۔
- يُقِيْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
- الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلاۃِ تسبیح۔

وَ	هُمْ [1]	بِالْاٰخِرَةِ [2][3]	هُمْ [1]	يُوْقِنُوْنَ ۚ (4)	اُولٰٓئِكَ [4]
اور	وہ سب	آخرت پر	وہ سب	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی (لوگ)
عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ [4]	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [5][6] (5)	
ہدایت پر (ہیں)	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	وہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)	
وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ الْحَدِيْثِ	
اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	وہ خریدتا ہے	لغو (بے کار) بات (کو)	
لِيُضِلَّ [7]	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ	وَّ		
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	علم کے بغیر	اور		
يَتَّخِذَهَا [8]	هُزُوًا ؕ	اُولٰٓئِكَ [4]	لَهُمْ [9]		
(تاکہ) وہ بنائے اُسے	مذاق	یہی (لوگ ہیں کہ)	اُن کے لیے		
عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ [10] (6)	وَ اِذَا	تُتْلٰى [11]	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا
عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اُس پر	ہماری آیتیں
وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا [6]	كَاَنْ [12]	لَّمْ يَسْمَعْهَا [13]		
(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے	تکبر کرنے والا	گویا کہ	نہیں اُس نے سنا اُنہیں		
كَاَنَّ [12]	فِيْٓ اُذُنَيْهِ [14]	وَقْرًا ۚ	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ [2]	
گویا کہ	اُس کے دونوں کانوں میں	بوجھ (ہے)	سو خوشخبری دے دیں اُسے	عذاب کی	
اَلِيْمٍ (7)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	
دردناک	بے شک (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے	
الصّٰلِحٰتِ [3]	لَهُمْ [9]	جَنّٰتُ النَّعِيْمِ [3] (8) لا	خٰلِدِيْنَ		
نیک	اُن کے لیے	نعمت والے باغات ہیں	سب ہمیشہ رہنے والے		
فِيْهَا ؕ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ [5]	الْحَكِيْمُ (9)
اُن میں	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور	وہی خوب غالب	نہایت حکمت والا
خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [3]	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا [8]		
اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	ستونوں کے بغیر	تم سب دیکھتے ہو اُنہیں		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

3 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 اُولٰٓئِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ عموماً ترجمہ وہ یا وہی ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 هُوَ اور هُمْ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں ”لِ“ اور آخر میں زبر ہو تو اس ”لِ“ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

8 علامت هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

9 لَهُمْ میں ”لَ“ دراصل ”لِ“ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

10 مُهِيْنٌ اصل میں مُهْوِنٌ تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اُسے ی سے بدلا گیا ہے۔

11 یہ دراصل تُتْلَيُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تُتْلٰى ہو گیا ہے جبکہ علامت تَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

12 كَاَنْ اور كَاَنَّ ایک ہی لفظ ہے عموماً نّ پر شد کے ساتھ استعمال ہوتا ہے، کبھی نْ کو ساکن بھی کر دیتے ہیں، معنی وہی رہتا ہے۔

13 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

14 یہ لفظ دراصل اُذُنَيْنِ + هٖ تھا قاعدے کے مطابق نِ کو حذف کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾	اور آخرت پر یقین (بھی) وہی رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ	جو لغو (یعنی بے کار) بات کو خریدتا ہے
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے گمراہ کرے
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ	بغیر علم کے اور (تاکہ) وہ اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو) مذاق بنائے
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿6﴾	وہی لوگ ہیں جنکے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے ﴿6﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	اور جب اُس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا	(تو) تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	گویا کہ اُس نے اُنہیں سنا ہی نہیں
كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ	گویا کہ اُس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾	سو اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔ ﴿7﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿8﴾	اُن کے لیے نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿8﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ	اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾	اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿9﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	اُس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا
تَرَوْنَهَا	تم دیکھتے ہو اُنہیں۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِالْاٰخِرَةِ : یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔
- يُوْقِنُوْنَ : یقین محکم، یقین کامل۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْمُفْلِحُوْنَ : فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
- يَّشْتَرِيْ : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔
- لَهْوَ : لہو ولعب، لہو الحدیث۔
- الْحَدِيْثِ : حدیث دل، تحدیث نعمت۔
- لِيُضِلَّ : ضلالت وگمراہی۔
- سَبِيْلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- بِغَيْرِ : دیارِ غیر، غیر اللہ، غیر حتمی۔
- عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يَتَّخِذَهَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- هُزُوًا : استہزا کرنا۔
- مُّهِيْنٌ : توہین، اہانت آمیز رویّہ۔
- تُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔
- مُسْتَكْبِرًا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- يَسْمَعْهَا : سمع وبصر، محفل سماع۔
- فِيْٓ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- فَبَشِّرْهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
- عَمِلُوْا : عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
- النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- حَقًّا : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
- الْحَكِيْمُ : حکیم، حکما، حکمت ودانائی۔
- خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

وَ اَلْقٰی	فِی الْاَرْضِ	رَوَاسِیَ	اَنْ [1]	تَمِیْدَ [2]	بِکُمْ [3]
اور اُس نے رکھ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ	وہ ہلا (نہ) دے	تم کو

وَ	بَثَّ	فِیْهَا	مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ [4][5]	وَ	اَنْزَلْنَا [6]
اور	اُس نے پھیلا دیے	اُس میں	ہر قسم کے چوپائے	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا [6]	فِیْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ [7]
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائیں	اُس میں	ہر قسم سے (چیزیں)

كَرِیْمٍ (10)	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِیْ [8]	مَاذَا
عمدہ	یہ	اللّٰہ (کی) مخلوق (ہے)	تو تم سب دکھاؤ مجھے	کیا

خَلَقَ	الَّذِیْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ؕ [4]	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ
پیدا کیا	(اُن معبودوں نے) جو	اُس کے سوا (ہیں)	بلکہ	سب ظالم (لوگ)

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ع (11)	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا [6]	لُقْمٰنَ
واضح گمراہی میں (ہیں)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	لقمان (کو)

الْحِكْمَةَ [5]	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ ؕ [9]	وَ	مَنْ
حکمت	یہ کہ	تو شکر کر	اللّٰہ کا	اور	جو

یَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا [10]	یَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ ۚ [9]	وَ
وہ شکر کرتا ہے	تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور

مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِیٌّ [11]	حَمِیْدٌ [11] (12)	وَ
جو	ناشکری کرے	تو بیشک اللّٰہ	بہت بے پروا	بہت تعریف والا	اور

اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ [12]	لِابْنِهٖ [13]	وَهُوَ	یَعِظُهٗ
جب	کہا	لقمان (نے)	اپنے بیٹے سے	جبکہ وہ	نصیحت کر رہا تھا اُسے

یٰبُنَیَّ [14]	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ ؕ [3]	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ
اے میرے بیٹے!	تو شرک نہ کر	اللّٰہ کیساتھ	بیشک	شرک	یقیناً ظلم (ہے)

عَظِیْمٌ [11] (13)	وَ وَصَّیْنَا [6]	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَیْهِ ۚ [3]
بہت بڑا	اور ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)

ع 1/11 10

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ ہوتا ہے لیکن کبھی ضرورتاً تاکہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

4 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

7 زوج کا ترجمہ خاوند یا بیوی ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ قسم یا نوع بھی کیا جاتا ہے۔

8 یہ دراصل فَارُوْا + نِ + یْ تھا فعل کے آخر میں وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے جبکہ فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

10 اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

13 قَالَ، یَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

14 یہاں یٰبُنَیَّ دراصل یَا + بُنَیُّوْ + یْ تھا جس کا ترجمہ اے میرے چھوٹے بیٹے! ایسا پیار کی وجہ سے کہا جاتا ہے گرامر کے اُصول کے مطابق یٰبُنَیَّ ہو گیا۔

وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ	اور اُس نے زمین میں مضبوط پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے
اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ	تاکہ وہ تم کو ہلا (نہ) دے
وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ	اور اُس نے اُس میں ہر قسم کے چوپائے پھیلا دیے
وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا
فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا	پھر ہم نے اُس میں اُگائیں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿10﴾	ہر عمدہ قسم سے (چیزیں)۔ ﴿10﴾
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ	یہ اللہ کی مخلوق ہے تو تم مجھے دکھاؤ (اِن معبودوں نے)
مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	کیا پیدا کیا ہے جو اُس کے سوا ہیں؟
ع 1/11 10 بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿11﴾	بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ ﴿11﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت دی
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ	(اور یہ کہا) کہ تو اللہ کا شکر ادا کر اور جو شکر کرتا ہے
فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ اپنے نفس کے لیے شکر کرتا ہے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ
غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿12﴾	بہت بے پرواہ بہت تعریف والا ہے۔ ﴿12﴾
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ	اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا
وَهُوَ یَعِظُهٗ	جبکہ وہ اُسے نصیحت کر رہا تھا
وقف النبی ﷺ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ	اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿13﴾	بیشک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔ ﴿13﴾
وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے انسان کو وصیت (یعنی تاکید) کی
بِوَالِدَیْهِ ۚ	اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : ارض و سما، لیل و نہار۔
اَلْقٰی : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس، کرّہ ارض
مِنْ : منجانب، من و عن۔
كُلِّ : کل کائنات، کل تعداد۔
اَنْزَلْنَا : نازل، انزال، منزل من اللہ۔
مَآءً : ماء اللحم، ماء الحیات۔
فَاَنْۢبَتْنَا : نباتات و جمادات۔
زَوْجٍ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
كَرِیْمٍ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
بَلِ : بلکہ۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
مُّبِیْنٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
الْحِكْمَةَ : حکیم، حکمت، حکمت و دانائی۔
اشْكُرْ : شکر، شاکر، شکرانہ، شکریہ، تشکر۔
لِنَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَفَرَ : کفران نعمت۔
غَنِیٌّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
حَمِیْدٌ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِابْنِهٖ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
یَعِظُهٗ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
تُشْرِكْ : شرک، مشرک، شراکت۔
عَظِیْمٌ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
وَصَّیْنَا : وصیت نامہ، آخری وصیت۔
بِوَالِدَیْهِ : بالواسطہ، بالمقابل، بالمشافہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

حَمَلَتْهُ [1]	اُمُّهٗ [2]	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ [2]
اُٹھائے رکھا اُسے	اُس کی ماں (نے)	کمزوری پر کمزوری (کے باجود)	اور	اُس کا دودھ چھڑانا

فِيْ عَامَيْنِ [3]	اَنِ [4]	اشْكُرْ	لِيْ [5]	وَ	لِوَالِدَيْكَ ؕ
دو سالوں میں	(اور) یہ کہ	تو شکر کر	میرا	اور	اپنے والدین کا

اِلَیَّ [6]	الْمَصِيْرُ (14)	وَاِنْ [4]	جَاهَدٰكَ [7]	عَلٰٓى اَنْ [4]
میری طرف (ہی)	(تم سب کا) لوٹنا	اور اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	(اس) پر کہ

تُشْرِكَ	بِيْ [8]	مَا	لَيْسَ	لَكَ
تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اُسے) جو	(کہ) نہیں ہے	تیرے لیے

بِهٖ [8]	عِلْمٌ [9] لا	فَلَا	تُطِعْهُمَا [10]	وَ	صَاحِبْهُمَا [10]
اُس کا	کوئی علم	تو مت	تو اطاعت کر اُن دونوں کی	اور	سلوک کر اُن دونوں سے

فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا [11] ز	وَّ	اتَّبِعْ	سَبِيْلَ
دنیا میں	اچھے طریقے (سے)	اور	تو پیروی کر	(اُس شخص کے) راستے کی

مَنْ	اَنَابَ	اِلَیَّ [6] ج	ثُمَّ	اِلَیَّ [6]	مَرْجِعُكُمْ
جو	رجوع کرے	میری طرف	پھر	میری طرف	تمہارا لوٹنا

فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا [8]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (15)
تو میں خبر دوں گا تمہیں	(اُس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

يٰبُنَيَّ [12]	اِنَّهَآ	اِنْ تَكُ [1]	مِثْقَالَ حَبَّةٍ [9]
اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک وہ	اگر ہو	کسی دانے کے برابر

مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ [1]	فِيْ صَخْرَةٍ [9]	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَوْ
رائی سے	پھر وہ ہو	کسی چٹان میں	یا (وہ ہو)	آسمانوں میں	یا

فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا [8]	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
زمین میں	(تو) وہ لے آئے گا	اُس کو	اللّٰہ	بیشک	اللّٰہ

لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ (16)	يٰبُنَيَّ [12]	اَقِمِ [13]	الصَّلٰوةَ
بہت باریک بین	خوب خبردار	اے میرے (پیارے) بیٹے!	تو قائم کر	نماز

النصف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تْ فعل کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] مختلف آیات قرآنی میں بچے کو ماں کا دودھ پلانے کی مدت دو سال ہے لہذا اس سے زیادہ درست نہیں۔

[4] اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نِ کے نیچے زیر دیتے ہیں۔

[5] یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔

[7] فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں کھڑی زبر ا کے قائم مقام ہے

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[10] هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[11] یعنی والدین کو راضی کرنے کے لیے ان کی ہر ایک بات ماننی ہے سوائے کفر اور شرک کے جب وہ کفر یا شرک کا حکم دیں تو پھر ان کی بات نہیں ماننی۔

[12] یہاں يٰبُنَيَّ دراصل یَا + بُنَیْوٌ + یَ تھا جس کا ترجمہ اے میرے چھوٹے بیٹے! ایسا پیار کی وجہ سے کہا جاتا ہے، گرامر کے اُصول کے مطابق يٰبُنَيَّ ہو گیا۔

[13] اَقِمِ دراصل اَقْوِمْ تھا، قاعدے کے مطابق وَ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے اور مِ کو زیر دی گئی ہے۔

النصف

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	اسکی ماں نے اُسے کمزوری پر کمزوری (کے باوجود) اُٹھائے رکھا
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ	اور (پھر اُسے دودھ پلایا) اُسکا دودھ چھڑانا دو سالوں میں ہے
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ	(اور) یہ کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾	میری ہی طرف (تم سب کا) لوٹنا ہے۔ ﴿14﴾
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى	اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس (بات) پر زور دیں
اَنْ تُشْرِكَ بِيْ	کہ تو میرے ساتھ (اُس چیز کو) شریک ٹھہرائے
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ	جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے
فَلَا تُطِعْهُمَا	تو تو اُن دونوں کی اطاعت نہ کر
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫	اور اُن دونوں سے دنیا میں اچھے طریقے سے سلوک کر
وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ	اور اُس شخص کے راستے کی پیروی کر جو
اَنَابَ اِلَيَّ ۚ	میری طرف رجوع کرے
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ	پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹنا ہے تو میں تمہیں خبر دونگا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿15﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ	اے میرے (پیارے) بیٹے! بیشک وہ (اچھائی یا برائی)
اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اگر کسی رائی کے دانے کے برابر (بھی) ہو
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ	پھر وہ کسی چٹان میں ہو
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ	یا آسمانوں میں یا زمین میں (ہو)
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ	(تو) اللہ اُس کو لے آئے گا
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾	بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿16﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ	اے میرے (پیارے) بیٹے! تو نماز قائم کر

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حَمَلَتْهُ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَامَيْنِ : عام الحزن، عام الفیل۔
اشْكُرْ : شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
لِوَالِدَيْكَ : والد گرامی، والدین۔
وَ : شام و سحر، راحت و سکون۔
جَاهَدٰكَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔
تُشْرِكَ : شرک، شریک، شراکت۔
بِيْ : بالمقابل، بالمشافہ، بالواسطہ۔
عِلْمٌ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
تُطِعْهُمَا : اطاعت، مطیع۔
صَاحِبْهُمَا : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
الدُّنْيَا : دنیوی زندگی، فانی دنیا۔
مَعْرُوْفًا : امر بالمعروف، معروف طریقہ۔
اتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَبِيْلَ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَنَابَ : انابت الی اللہ۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیا، نبوت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
يٰبُنَيَّ : عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
حَبَّةٍ : حب، حبہ حبہ وصول کرنا۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
فِيْ : فی الفور، فی الحقیقت، فی الحال۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
اَقِمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، اقامت
الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، صلاۃِ تسبیح۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاْمُرْ [1]	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ [1]
اور تو حکم کر	نیکی کا	اور تو منع کر	برائی سے	اور	صبر کر

عَلٰى مَآ	اَصَابَكَ [2] ط	اِنَّ	ذٰلِكَ [3]	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ج (17)
(اس تکلیف) پر جو	تجھے پہنچے	بیشک	یہ	ہمت کے کاموں میں سے (ہے)

وَلَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ [2]	لِلنَّاسِ	وَلَا تَمْشِ
اور نہ	تو پھلا	اپنا رخسار	لوگوں کے لیے	اور مت تو چل

فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
زمین میں	اکڑ کر	بیشک اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

كُلَّ مُخْتَالٍ [4]	فَخُوْرٍ ج (18)	وَ	اقْصِدْ [1]	فِيْ مَشْيِكَ [2]
ہر تکبر کرنے والے	بہت فخر کرنے والے	اور	تو میانہ روی رکھ	اپنی چال میں

وَاغْضُضْ [1]	مِنْ صَوْتِكَ [5] [2] ط	اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ
اور تو پست رکھ	اپنی آواز کو	یقیناً	بدترین	آوازوں (میں سے)

ع 2 8 11

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ع (19)	اَ [6]	لَمْ	تَرَوْا [7]	اَنَّ اللّٰهَ [8]
یقیناً گدھوں کی آواز (ہے)	کیا	نہیں	تم سب نے دیکھا	کہ بیشک اللہ نے

سَخَّرَ	لَكُمْ [9]	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ [10]	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَ
مسخر کر دیا	تمہارے لیے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں (ہے)	اور

اَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ [11]	ظَاهِرَةً [10]	وَّ	بَاطِنَةً [10] ط	وَ
اُس نے پوری کر دیں	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری	اور	باطنی	اور

مِنَ النَّاسِ	مَنْ [12]	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ [13]
لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر کسی علم (کے)

وَّ	لَا هُدًى [13] [14]	وَّ	لَا [14]	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ [13] (20)	وَ
اور	بغیر کسی ہدایت (کے)	اور	بغیر	کسی روشن کتاب (کے)	اور

اِذَا	قِيْلَ [15]	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ [16]
جب	کہا جائے	اُن سے	تم سب پیروی کرو	(اُس کی) جو	نازل کیا اللہ (نے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

4 مُخْتَالٍ دراصل مُخْتَيِلٌ تھا قاعدے کے مطابق ی کو ا سے بدلا گیا ہے۔

5 مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔

6 علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

7 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

8 اَنَّ عموماً فعل کے بعد استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔

9 لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

10 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

11 ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

12 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔

14 لَا کا عموماً ترجمہ نہیں، نہ ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ بغیر کیا گیا ہے۔

15 قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کو ی سے بدلا گیا ہے۔

16 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

قرآنی آیت	اردو ترجمہ
وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور نیکی کا حکم کر اور برائی سے منع کر
وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ	اور جو (تکلیف) تجھے پہنچے اس پر صبر کر
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ﴿17﴾	بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ ﴿17﴾
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور (ازراہ غرور) لوگوں کے لیے اپنا رخسار نہ پھلا
وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ	اور زمین میں اکڑ کر نہ چل
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ	بیشک اللہ پسند نہیں کرتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿18﴾	ہر تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو۔ ﴿18﴾
وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ	اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ
وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ	اور اپنی آواز کو پست رکھ
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ	بے شک سب آوازوں سے بدترین (آواز)
ع 2/8/11 لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۠﴿19﴾	یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔ ع ﴿19﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ	جو کچھ آسمانوں میں ہے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ	اور (وہ بھی) جو کچھ زمین میں ہے اور اُس نے پوری کر دیں
عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ	تم پر اپنی ظاہری اور باطنی سب نعمتیں
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ	اور لوگوں میں سے (کوئی وہ ہے) جو
یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ	اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے جھگڑا کرتا ہے
وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿20﴾	اور بغیر کسی ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔ ﴿20﴾
وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب اُن سے کہا جائے (کہ) تم (اُس کی) پیروی کرو
مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ	جو اللہ نے نازل کیا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	اردو استعمال
اُمُرْ	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
اِنْهَ	نہی عن المنکر، اوامر ونواہی۔
الْمُنْكَرِ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
اصْبِرْ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
اَصَابَكَ	مصیبت، مصائب۔
عَزْمِ	عزم، عزائم، اولوا العزم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خَدَّكَ	خد، خدوخال۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
یُحِبُّ	حبیب، محب، محبت، محبوب۔
مُخْتَالٍ	اونچے خیالات۔
فَخُوْرٍ	فخر، تفاخر، فخر وغرور۔
اقْصِدْ	اقتصادی، اقتصادیات۔
صَوْتِكَ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر۔
اَنْكَرَ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
تَرَوْا	روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، ارض مقدس۔
عَلَیْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نِعَمَهٗ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ظَاهِرَةً	ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔
بَاطِنَةً	باطن، ظاہر وباطن، باطنی۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
یُّجَادِلُ	جنگ وجدل، جدال۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هُدًی	ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُّنِیْرٍ	بدر منیر، نور، منور، انوار۔
اتَّبِعُوْا	اتباع، تابع، متبع سنّت۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔

قَالُوْا [1]	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
وہ سب کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	جو	ہم نے پایا	اس پر

اٰبَآءَنَا [2] ط	اَوَ [3]	لَوْ [4]	كَانَ [5]	الشَّيْطٰنُ
اپنے آباؤاجداد (کو)	اور کیا	اگرچہ	ہو	شیطان

يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى عَذَابِ	السَّعِيْرِ (21)	وَمَنْ [6]	يُّسْلِمْ
وہ پکارتا انہیں	عذاب کی طرف	جہنم (کے)	اور جو	وہ سپرد کر دے

وَجْهَهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ [7]	هُوَ	مُحْسِنٌ [8]	فَقَدِ
اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	اس حال میں کہ	وہ	نیکی کرنے والا (ہو)	تو یقیناً

اسْتَمْسَكَ [9]	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط [10][11][12]	وَاِلَى اللّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ [10] (22)
اس نے اچھی طرح پکڑ لیا	مضبوط کڑے کو	اور اللہ کی طرف	سب کاموں کا انجام

وَ	مَنْ [6]	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ ط
اور	جس نے	کفر کیا	تو نہ	وہ غم میں ڈالے آپ کو	اُس کا کفر

اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا [11]	عَمِلُوْا ط
ہماری طرف	اُن کا لوٹنا (ہے)	پھر ہم خبریں دیں گے اُنہیں	(اُس) کی جو	اُن سب نے عمل کیے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [11] (23)	نُمَتِّعُهُمْ
بے شک اللہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (باتوں) کو	ہم فائدہ دیں گے اُنہیں

قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى عَذَابٍ	غَلِيْظٍ (24)
بہت تھوڑا	پھر	ہم مجبور کر دیں گے اُنہیں	عذاب کی طرف	بہت سخت

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ [6]	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [10]
اور	یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ [13]	اللّٰهُ ط	قُلِ [14]
اور	زمین (کو)	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ [15] (25)
(ہر قسم کی) تعریف	اللہ کے لیے	بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[2] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

[5] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[6] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[7] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کے علاوہ تکلف و اہتمام کا بھی مفہوم ہوتا ہے۔

[10] ة، ـی اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[12] یعنی اس کے بعد اس کو بھٹکنے اور برے انجام کا کوئی خطرہ نہیں۔

[13] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[14] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[15] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ	وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو (اُسی کی) پیروی کریں گے
مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	جس پر (کہ) ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا
اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ	اور (بھلا) کیا اگرچہ شیطان اُنہیں بُلاتا ہو
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ (21)	جہنم کے عذاب کی طرف (تب بھی)؟ (21)
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ	اور جو شخص اپنا چہرہ اللہ کے سپرد کردے
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ	اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو تو یقیناً
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ	اس نے مضبوط کڑے کو اچھی طرح پکڑ لیا
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (22)	اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔ (22)
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ	اور جس نے کفر کیا تو اُس کا کفر آپ کو غم میں نہ ڈالے
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	ہماری طرف ہی اُن سب کا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر ہم اُنہیں خبر دینگے اُس کی جو اُنہوں نے عمل کیے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (23)	سینوں والی باتوں کو۔ (23)
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ	ہم اُنہیں تھوڑا سا (دنیا کا) فائدہ دیں گے پھر
نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ (24)	ہم اُنہیں سخت عذاب کی طرف مجبور کردینگے۔ (24)
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ اُن سے پوچھیں
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(کہ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	یقیناً ضرور وہ کہیں گے! اللہ نے
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (25)	بلکہ اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ (25)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
بَلْ : بلکہ۔
نَتَّبِعُ : اتباع، تابع، متبع سنّت۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد، وجدان۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَدْعُوْهُمْ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
يُّسْلِمْ : مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
وَجْهَهٗٓ : وجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
مُحْسِنٌ : بطریق احسن، محسن، تحسین۔
الْوُثْقٰى : وثوق، امید واثق، ثقہ راوی۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الْاُمُوْرِ : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
مَرْجِعُهُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَنُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیاء۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر۔
نُمَتِّعُهُمْ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلیل مدت، الّا قلیل۔
نَضْطَرُّهُمْ : اضطراری حالت، مضطر۔
سَاَلْتَهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
خَلَقَ : خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، ارض مقدس۔
لَيَقُوْلُنَّ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
اَكْثَرُهُمْ : کثرت، کثیر، قلت وکثرت۔
بَلْ : بلکہ۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔

لِلّٰهِ [1]	مَا [2]	فِي السَّمٰوٰتِ [3]	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ [4]
اللہ کے لیے	جو(کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین(میں)	بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ [6][5]	الْحَمِيْدُ [6] ۝26	وَ	لَوْ	اَنَّمَا [4][2]
وہی بہت بے پروا	بہت تعریف والا	اور	اگر	بیشک جو

فِي الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ
زمین میں	درخت(ہیں)	قلمیں(بن جائیں)	اور	سمندر(روشنائی)

يَمُدُّهٗ [8][7]	مِنْۢ بَعْدِهٖ [8][9]	سَبْعَةُ [3]	اَبْحُرٍ [10]	مَّا [2]	نَفِدَتْ [3]
اُسے روشنائی مہیا کریں	اس کے بعد	سات	سمندر(مزید)	نہ	ختم ہوں

كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ [3]	اِنَّ [4]	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ [6]	حَكِيْمٌ [6] ۝27	مَا [2]
اللہ کے کلمات	بیشک	اللہ	بہت غالب	بے حد حکمت والا	نہیں

خَلْقُكُمْ [11]	وَ	لَا بَعْثُكُمْ [11]	اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ [12][3]
تمہارا پیدا کرنا	اور	نہ تمہارا دوبارہ اُٹھایا جانا	مگر	ایک جان کی مانند

اِنَّ اللّٰهَ [4]	سَمِيْعٌۢ [6]	بَصِيْرٌ [6] ۝28	اَ	لَمْ
بیشک اللہ	خوب سننے والا	بہت دیکھنے والا	کیا	نہیں

تَرَ [13]	اَنَّ اللّٰهَ [4]	يُوْلِجُ	الَّيْلَ [14]	فِي النَّهَارِ
آپ نے دیکھا	بیشک اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات(کو)	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ [14]	فِي الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ
اور	وہ داخل کرتا ہے	دن(کو)	رات میں	اور	اس نے مسخر کر دیا

الشَّمْسَ [14]	وَ	الْقَمَرَ ۫ [14]	كُلٌّ	يَّجْرِيْٓ
سورج(کو)	اور	چاند(کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى [15]	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ [4]	بِمَا [2]	تَعْمَلُوْنَ
ایک مقرر وقت تک	اور	(یہ) کہ بیشک اللہ	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

خَبِيْرٌ [6] ۝29	ذٰلِكَ [16]	بِاَنَّ اللّٰهَ [4]	هُوَ الْحَقُّ [5]
خوب خبردار(ہے)	یہ	اس وجہ سے کہ بے شک اللہ	وہی حق(ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 ات، تُ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں اِنَّ کا ترجمہ بے شک اور اَنَّ کا ترجمہ عموماً کہ بے شک کیا جاتا ہے۔

5 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا جاتا ہے۔

7 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 ہٗ اور ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 اَبْحُرٍ یہ بَحْرٌ کی جمع ہے۔

11 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

12 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے آتا ہے، ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے

13 تَرَ دراصل تَرْاَیُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق اَ اور یُ کو حذف کیا گیا ہے۔

14 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

15 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

16 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور (جو) زمین میں ہے، بے شک اللہ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾	وہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿26﴾
وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ	اور اگر (ایسا ہو) کہ بے شک جو زمین میں درخت ہیں
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ	(وہ) قلمیں بن جائیں اور سمندر (روشنائی) ہو
يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ	اُس کے (ختم ہونے کے) بعد اس کو روشنائی مہیا کریں
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ	(مزید) سات سمندر
مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	(تو پھر بھی) اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾	بیشک اللہ بہت غالب بے حد حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ	نہیں ہے تمہارا پیدا کرنا اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا
اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مگر ایک جان کی مانند، بیشک اللہ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾	خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	رات کو دن میں داخل کرتا ہے
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ	اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے
كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ہر ایک (اپنے) مقررہ وقت تک چل رہا ہے
وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا	اور یہ کہ بیشک اللہ اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾	تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿29﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَا	: ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، کرۂ ارض۔
الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیا۔
الْحَمِيْدُ	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
مِنْ	: من وعن، من حیث القوم۔
شَجَرَةٍ	: شجرہ نسب، شجر کاری مہم۔
اَقْلَامٌ	: قلم، لوح وقلم، قلمی نسخہ۔
الْبَحْرُ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ وبحر۔
بَعْدِهٖ	: بعد از قیام، بعد از طعام۔
سَبْعَةُ	: قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔
كَلِمٰتُ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت ودانائی۔
خَلْقُكُمْ	: خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
لَا	: لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔
بَعْثُكُمْ	: بعث بعد الموت، بعثت۔
اِلَّا	: الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
كَنَفْسٍ	: کالعدم، کماحقہ/ نفسا نفسی۔
وَّاحِدَةٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد۔
سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
تَرَ	: رویت ہلال، مرئی اشیا۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
كُلٌّ	: کل جہان، کل کائنات۔
يَّجْرِيْ	: جاری، اجرا، جاری وساری۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الْحَقُّ	: حق وباطل، حق گوئی، حقوق۔

ع 3 11 12

وَ	اَنَّ [1]	مَا [2]	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ [3]
اور	(یہ) کہ بے شک	جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا
الْبَاطِلُ ۙ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ [1]	هُوَ الْعَلِيُّ [4]	الْكَبِيْرُ (30)
باطل (ہے)	اور	(یہ) کہ بے شک اللہ	وہی بے حد بلند	بہت بڑا (ہے)

اَ	لَمْ	تَرَ [5]	اَنَّ [1]	الْفُلْكَ [6]	تَجْرِيْ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	کشتیاں	چلتی ہیں

فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ [7]	مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
سمندر میں	اللہ کی مہربانی سے	تاکہ وہ دکھائے تمہیں	اپنی کچھ نشانیوں سے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ [7][8]	شَكُوْرٍ [8] (31)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ہر بڑے صابر کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کیلئے)
وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ [9]	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ [10]
اور جب	ڈھانپ لے انہیں	کوئی موج	سائبانوں کی طرح	(تو) وہ سب پکارتے ہیں اللہ (کو)
مُخْلِصِيْنَ [11]	لَهُ	الدِّيْنَ ۚ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ
سب خالص کرنے والے	اسی کے لیے	دین (کو)	پھر جب	وہ نجات دے انہیں

اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ؕ [11][9]	وَمَا [2]
خشکی کی طرف (لاکر)	تو اُن میں سے	کوئی (ہی) سیدھی راہ پر قائم رہنے والا	اور نہیں

يَجْحَدُ [12]	بِاٰيٰتِنَآ [13]	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ [9]
وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر	ہر (وہ شخص جو)	بہت عہد توڑنے والا
كَفُوْرٍ [8] (32)	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ [14]	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا
بہت ناشکرا (ہو)	اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	اور تم سب ڈرو
يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ	وَالِدٌ [9]	عَنْ وَّلَدِهٖ ۫	وَلَا
(اُس) دن (سے)	(کہ) نہیں وہ کام آئے گا	کوئی والد	اپنے بیٹے کے	اور (اسی طرح) نہ
مَوْلُوْدٌ [9]	هُوَ	جَازٍ [15]	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا ؕ
کوئی بیٹا	وہ	کام آنے والا (ہوگا)	اپنے والد کے	کچھ بھی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَنَّ جملے کے درمیان تاکید کیلیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔

2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

5 تَرَ دراصل تَرَاَیُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُ اور یُ کو حذف کیا گیا ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک اَلَمْ تَرَ کا مفہوم اَلَمْ تَعْلَمْ ہے یعنی کیا آپ نے نہیں جانا۔

6 الْفُلْكَ کا لفظ واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

8 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

10 یہ دراصل دَعَوْا تھا اگلے لفظ سے ملانے کے لیے وُ پر پیش آئی ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 جَحَدَ، يَجْحَدُ کا معنی انکار کرنا اور جَهَدَ، يَجْهَدُ کا معنی کوشش کرنا، جدوجہد کرنا ہوتا ہے۔

13 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

14 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

15 جَازٍ دراصل جَازِيٌ تھا۔ گرامر کے اصول کے مطابق جَازٍ ہوا ہے۔

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ	اور (یہ) کہ بے شک جسے وہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ	اس کے سوا (وہی) باطل ہے
ع 3/11/12 وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ ع	اور یہ کہ بیشک اللہ ہی بے حد بلند اور بہت بڑا ہے ﴿30﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک کشتیاں
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	سمندر میں اللہ کی مہربانی سے چلتی ہیں
لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ	تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾	ہر بڑے صابر (اور) بہت شکر کرنیوالے کے لیے۔ ﴿31﴾
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ	اور جب انہیں کوئی موج ڈھانپ لیتی ہے
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ	سائبانوں کی طرح تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہو کر
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف (لاکر) نجات دیتا ہے
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ	تو ان میں سے کوئی ہی سیدھی راہ پر قائم رہنے والا ہوتا ہے
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر (وہ شخص جو)
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾	بہت عہد توڑنے والا اور بہت ناشکرا ہو۔ ﴿32﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ	اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو
وَاخْشَوْا يَوْمًا	اور اس دن سے ڈرو
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۚ ز	(کہ) نہ کوئی والد اپنے بیٹے کے کام آئے گا
وَلَا مَوْلُوْدٌ	اور نہ کوئی بیٹا (ایسا ہو گا کہ)
هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ	وہ اپنے والد کے کچھ بھی کام آنے والا ہو گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْبَاطِلُ	: حق وباطل، ادیان باطلہ۔
الْعَلِيُّ	: ادنیٰ واعلیٰ، عالی شان۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
تَرَ	: رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا، جاری وساری۔
الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ وبحر۔
بِنِعْمَتِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
صَبَّارٍ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
شَكُوْرٍ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
غَشِيَهُمْ	: غشی طاری ہونا۔
مَّوْجٌ	: موج در موج، فوج ظفر موج۔
كَالظُّلَلِ	: کماحقہ، کالعدم/ظل ہما، ظل الٰہی۔
مُخْلِصِيْنَ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
نَجّٰىهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَرِّ	: برّی افواج، بحر وبرّ۔
فَمِنْهُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
اِلَّا	: الّاماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل تعداد، کل میزان۔
كَفُوْرٍ	: کفران نعمت۔
النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔
اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
اخْشَوْا	: خشیت الٰہی۔
يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَجْزِيْ	: جزا وسزا، جزاک اللہ۔
مَوْلُوْدٌ	: ولادت، ولدیت، اولاد، نو مولود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

إِنَّ [1]	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ [2][3][4]
بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ [2][4]	بِاللّٰهِ [5]
دنیوی زندگی	اور	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ [6] (33)	إِنَّ [1]	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ
بہت بڑا دغاباز (شیطان)	بیشک	اللہ	اسی کے پاس	قیامت کا علم

وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ [7]	وَ	يَعْلَمُ
اور	وہ نازل کرتا ہے	بارش (کو)	اور	وہ جانتا ہے

مَا [8]	فِي الْأَرْحَامِ	وَ	مَا [8]	تَدْرِيْ [3]
جو	رحموں میں (ہے)	اور	نہیں	جانتی

نَفْسٌ [9]	مَّاذَا	تَكْسِبُ [3]	غَدًا	وَ
کوئی جان	کیا	کمائی کرے گی	کل	اور

مَا	تَدْرِيْ [3]	نَفْسٌۢ [9]	بِاَيِّ اَرْضٍ	تَمُوْتُ [3]
نہیں	جانتی	کوئی جان	کس زمین پر	وہ مرے گی

إِنَّ [1]	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ [10]	خَبِيْرٌ [10] (34)
بے شک	اللہ	سب کچھ جاننے والا	خوب خبردار (ہے)

ع 4/4 13

اٰيَاتُهَا: 30 | 32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 | رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ [11] (1)	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ [12]
الٓمّٓ	نازل کرنا	(اس) کتاب (کا)	کوئی شک نہیں

فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (2)	اَمْ [13]	يَقُوْلُوْنَ
اُس میں	تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	کیا	وہ سب کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ [14]	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے	بلکہ	وہ	حق (ہے)	آپ کے رب (کی طرف) سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 إِنَّ جملے کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

2 لَا فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

3 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر ہوتا ہے یہاں ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

6 الْغَرُوْرُ بہت دھوکہ دینے والے اور الْغُرُوْرُ دھوکے کو کہتے ہیں۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

10 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں سورہ السجدہ پڑھا کرتے تھے۔

12 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

13 اَمْ جب جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور جب درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

14 اکثر جہلاء کہا کرتے تھے کہ اس قرآن کو حضرت محمد ﷺ نے خود گھڑ لیا ہے اس پر کوئی وحی نازل نہیں کی گئی تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بات کو بیان کیا ہے۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة	تو تمہیں دنیوی زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	اور تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾	اللہ کے بارے میں بہت بڑا دغاباز (شیطان)۔ ﴿33﴾
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ	بے شک اللہ، اسی کے پاس ہے
عِلْمُ السَّاعَةِ ج	قیامت کا علم
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج وَيَعْلَمُ	اور وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے
مَا فِي الْاَرْحَامِ ط	جو کچھ رحموں (یعنی ماؤں کے پیٹوں) میں ہے
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ	اور کوئی نفس نہیں جانتا
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط	(کہ) وہ کل کیا کمائی کرے گا
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ م	اور کوئی نفس نہیں جانتا
بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط	(کہ) وہ کس زمین میں مرے گا
ع 4/4 13 اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ع ﴿34﴾	بے شک اللہ خوب علم والا خوب خبردار ہے۔ ع ﴿34﴾

اٰيَاتُهَا: 30 — 32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 — رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ ج تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا نازل کرنا
لَا رَيْبَ فِيْهِ	جس میں کوئی شک نہیں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط ﴿2﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ ﴿2﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ج	کیا وہ (یہ) کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اسے خود گھڑ لیا ہے
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(نہیں) بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَعْدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَغُرَّنَّكُمْ	غرور، مغرور۔
الْحَيٰوةُ	احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الدُّنْيَا	دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاوی۔
وَ	رسم و رواج، عزت و ذلت۔
بِاللّٰهِ	بالمشافہ، بالمقابل، بالواسطہ۔
عِنْدَهٗ	عندالطلب، عندالناس۔
عِلْمُ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
يُنَزِّلُ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مَا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْحَامِ	رحم، رحم مادر، صلہ رحمی۔
نَفْسٌ	نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَكْسِبُ	کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
وَ	قول و قرار، قول و فعل۔
اَرْضٍ	ارض وطن، ارض و سما۔
تَمُوْتُ	موت و حیات، سماعِ موتیٰ۔
خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
تَنْزِيْلُ	نازل، انزال، منزل من اللہ۔
الْكِتٰبِ	کتاب، کتابیں، کتب سماویہ۔
لَا رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم، منجملہ۔
رَبِّ	رب کائنات، رب العالمین۔
الْعٰلَمِيْنَ	الہ العالمین، اقوام عالم۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
افْتَرٰىهُ	افتریٰ پردازی، مفتری۔
بَلْ	بلکہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لِتُنْذِرَ [1]	قَوْمًا	مَّآ [2]	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ [4][3]
تاکہ آپ ڈرائیں	(اُن) لوگوں (کو)	(کہ) نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا

مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ [5]	يَهْتَدُوْنَ (3)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
آپ سے پہلے	تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اللہ (وہ ہے)	جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا [2]
پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)	اور (اسے)	جو

بَيْنَهُمَا [6]	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى [7]
ان دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دنوں میں	پھر	وہ بلند ہوا

عَلَى الْعَرْشِ ط	مَا [2]	لَكُمْ [8]	مِّنْ دُوْنِهٖ [9][3]	مِنْ وَّلِيٍّ [4][3]
عرش پر	نہیں	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست

وَّ	لَا	شَفِيْعٍ ط [4]	اَفَلَا [10]	تَتَذَكَّرُوْنَ [11] (4)
اور	نہ	کوئی سفارشی	تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے

يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ [12]	مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ
وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) معاملے (کی)	آسمان سے	زمین تک

ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ
پھر	وہ (معاملہ) اُوپر جاتا ہے	اس کی طرف	(ایسے) دن میں	(کہ) ہے

مِقْدَارُهٗٓ [9]	اَلْفَ	سَنَةٍ	مِّمَّا [13]	تَعُدُّوْنَ (5)
اسکی مقدار	ایک ہزار	سال	(اُس حساب) سے جو	تم سب شمار کرتے ہو

ذٰلِكَ [14]	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ [15]
وہ	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر (کا)	(اور وہی) بہت غالب

الرَّحِيْمُ [15] (6) لا	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ
نہایت رحم کرنے والا	(وہ) جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	ہر (اُس) چیز (کو)

خَلَقَهٗ	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ	مِنْ طِيْنٍ ج (7)
اُس نے پیدا کیا اُسے	اور	شروع کی	انسان کی پیدائش	مٹی (گارے) سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
5 لَعَلَّ کا ترجمہ عموماً شاید کہ اور کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔
6 هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔
7 استوی علی العرش سے مراد عرش پر بلند ہوا، قرار پکڑا یا قائم ہوا ہے جسکی کیفیت کوئی نہیں جانتا اور اُسے کسی سے تشبیہ بھی نہیں دی جاسکتی اور نہ اسکی تاویل کی جاسکتی ہے۔
8 لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
9 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
10 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
11 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
13 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔
14 ذٰلِكَ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
15 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ	جن کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝3	آپ سے پہلے تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ ۝3
اَللّٰهُ الَّذِيْ	اللہ (وہ ہے) جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ	پھر وہ عرش پر بلند ہوا
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ	اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے
وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ	اور نہ کوئی سفارش کرنے والا
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝4	تو (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔ ۝4
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	وہی (ہر) معاملے کی تدبیر کرتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ	آسمان سے زمین تک
ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ	پھر وہ (معاملہ) اس کی طرف (ایسے) دن میں اوپر جاتا ہے
كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ	جس کی مقدار (ایک) ہزار سال ہے
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝5	اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔ ۝5
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝6	(اور وہی) بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۝6
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ	(وہ) جس نے ہر (اس) چیز کو اچھے طریقے سے بنایا
خَلَقَهٗ وَبَدَاَ	جسے اُس نے پیدا کیا اور اس نے شروع کی
خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝7	انسان کی پیدائش مٹی (گارے) سے۔ ۝7

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَوْمًا	: قوم، قومی زبان، قومیت، اقوام
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
يَهْتَدُوْنَ	: ہادیِ برحق، ہادیِ کائنات۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ	: کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، ارضِ مقدس، اَراضی
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین الاقوامی۔
مَا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔
اسْتَوٰى	: خطِ استواء۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
وَّلِيٍّ	: ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
شَفِيْعٍ	: شافعِ محشر، شفیع المذنبین۔
تَتَذَكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
يُدَبِّرُ	: تدبیر، مدبر، تدبر۔
الْاَمْرَ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
مِنَ	: من حیث القوم، منجانب۔
يَعْرُجُ	: عروج، معراج۔
مِقْدَارُهٗٓ	: مقدار، بقدرِ ضرورت۔
سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن وفات۔
تَعُدُّوْنَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الرَّحِيْمُ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اَحْسَنَ	: احسن جزاء، احسان، محسن۔
كُلَّ	: کل حاضری، کل نمبر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
خَلَقَهٗ، خَلَقَ	: خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
بَدَاَ	: ابتدائی، مبتدی، طالب علم۔
طِيْنٍ	: بد طینت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ [1]	مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ [2] ج (8)
پھر	اس نے بنایا	اس کی نسل کو	خلاصے سے	حقیر پانی کے

ثُمَّ	سَوّٰىهُ	وَنَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِهٖ [3]
پھر	اس نے درست کیا اس کو	اور پھونکی	اس میں	اپنی روح

وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ [4]	وَ	الْاَبْصَارَ
اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان (جمع)	اور	آنکھیں

وَ	الْاَفْـِٕدَةَ ط	قَلِيْلًا مَّا [5]	تَشْكُرُوْنَ (9)
اور	دل (جمع)	بہت ہی تھوڑا	تم سب شکر کرتے ہو

وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا [6]	ضَلَلْنَا [7]	فِي الْاَرْضِ
اور	ان سب نے کہا	کیا	جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں

ءَ	اِنَّا [8]	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ط	بَلْ	هُمْ
کیا	بیشک ہم	واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر ہونگے)	بلکہ	وہ سب

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ [9]	كٰفِرُوْنَ [10] (10)	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ [11]
اپنے رب کی ملاقات کا	سب انکار کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	وہ فوت کرے گا تمہیں

مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ [12]	بِكُمْ [9]	ثُمَّ
موت کا فرشتہ	جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر

ع 1 11 14

اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ع (11)	وَلَوْ	تَرٰٓى [13]	اِذِ [6]
اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور کاش	آپ دیکھیں	جب

الْمُجْرِمُوْنَ [14]	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط
سب جرم کرنے والے	سب جھکائے ہوئے (ہوں گے)	اپنے سروں (کو)	اپنے رب کے پاس

رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا
(اے) ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا	اور	ہم نے سن لیا	پس تو واپس بھیج ہمیں

نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا [8]	مُوْقِنُوْنَ [14] (12)
(کہ) ہم عمل کر لیں	نیک	بے شک ہم	سب یقین کرنے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] مِنْ کا عموماً ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] اَلسَّمْعَ مصدر ہے اس لیے یہ واحد اور جمع دونوں طرح ہی استعمال ہوتا ہے۔

[5] یہاں مَا زائدہ ہے جو قَلِيْلًا کی تاکید کے لیے ہے، اس لیے بہت ترجمہ ہے۔

[6] اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

[7] ضَلَلْنَا کا ترجمہ ہم گمراہ یا گم ہوئے ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[8] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[11] يَتَوَفّٰىكُمْ یعنی تم اپنے آپکو محض بدن اور دھڑ سمجھتے ہو کہ خاک میں مل کر برابر ہو نگے ایسا نہیں بلکہ اصل میں تم جان (روح) ہو جسے فرشتہ لے جاتا ہے اور تم بالکل فنا نہیں ہوتے۔

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] تَرَ دراصل تَرَاْیُ تھا قاعدے کے مطابق آ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر آ اور یُ کو حذف کیا گیا ہے۔

[14] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

آیت	ترجمہ
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر اس نے اس کی نسل کو بنایا (پیدا کیا)
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿8﴾	حقیر پانی کے خلاصے سے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ سَوّٰىهُ	پھر اس نے اس (کے اعضاء) کو درست کیا
وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ	اور اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ	اور اس نے تمہارے لیے کان بنائے
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ	اور آنکھیں اور دل (بنائے)
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾	(مگر) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ ﴿9﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	کیا بیشک ہم واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے
بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	(نہیں) بلکہ وہ (تو) اپنے رب کی ملاقات کا (ہی)
كٰفِرُوْنَ ﴿10﴾	انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	آپ کہہ دیجیے تمہیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو تم پر مقرر کیا گیا ہے
ع 1 11 14 ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾	پھر اپنے رب ہی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ	اور کاش آپ (اس وقت) مجرم لوگوں کو دیکھیں جب
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	اپنے رب کے سامنے وہ اپنے سروں کو جھکائے ہوں گے
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا	(کہتے ہوں گے) اے ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا	اور ہم نے سن لیا پس ہمیں واپس (دنیا میں) بھیج
نَعْمَلْ صَالِحًا	(کہ) ہم نیک عمل کر لیں
اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿12﴾	بیشک ہم (اب آخرت پر پورا) یقین کرنے والے ہیں۔ ﴿12﴾

لفظ	اردو استعمال
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
مَّآءٍ	ماء الحیات، ماء اللحم۔
مَّهِيْنٍ	اہانت آمیز رویہ، توہین۔
نَفَخَ	نفخۂ اولیٰ، نقّاخ، نفخ۔
السَّمْعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الْاَبْصَارَ	سمع وبصر، بصارت۔
قَلِيْلًا	قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
مَا	ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَشْكُرُوْنَ	شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
قَالُوْٓا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ضَلَلْنَا	ضلالت وگمراہی۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، ارض مقدس۔
جَدِيْدٍ	جدت پسند، تجدید عہد۔
بَلْ	بلکہ۔
بِلِقَآئِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
كٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُلْ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
يَتَوَفّٰىكُمْ	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
مَّلَكُ	ملک الموت، حور وملک۔
وُكِّلَ	وکیل، وکالت۔
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَرٰٓى	رویت مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
رُءُوْسِهِمْ	رأس المال، رئیس، رؤساء۔
عِنْدَ	عند اللہ، عند الطلب، عندیہ۔
اَبْصَرْنَا	سمع وبصر، بصارت، تبصرہ۔
سَمِعْنَا	سمع وبصر، محفل سماع۔
نَعْمَلْ	عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔
مُوْقِنُوْنَ	یقین محکم، یقین کامل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَوْ [1]	شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا [2]	كُلَّ	نَفْسٍ
اور	اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم دے دیتے	ہر	نفس (کو)

هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ [3]
اس کی ہدایت	اور	لیکن	پکی ہو چکی	بات	میری طرف سے

لَاَمْلَئَنَّ [4]	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ [5]	وَ	النَّاسِ
(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	جہنم (کو)	جنوں سے	اور	انسانوں (سے)

اَجْمَعِيْنَ [6] (13)	فَذُوْقُوْا	بِمَا [7][8]	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ
سب (سے)	سو تم سب چکھو	اس وجہ سے کہ	تم نے بھلا دیا	ملاقات (کو)

يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ	اِنَّا [9]	نَسِيْنٰكُمْ	وَذُوْقُوْا
اپنے اس دن (کی)	بے شک ہم نے	ہم نے بھلا دیا تمہیں	اور تم سب چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا [7][8]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (14)	اِنَّمَا [10]
ہمیشہ کا عذاب	اس وجہ سے جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	بیشک صرف

يُؤْمِنُ [11]	بِاٰيٰتِنَا [7]	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا [12]
ایمان لاتا ہے	ہماری آیات پر	جو (کہ)	جب	وہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں

بِهَا [7]	خَرُّوْا [12]	سُجَّدًا	وَّ
ان (آیات) کے ساتھ	(تو) وہ سب گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور

سَبَّحُوْا [12]	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ [7][13]	وَ	هُمْ
وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	وہ سب

السجدۃ ۹

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ [14] السجدة (15)	تَتَجَافٰى [15]	جُنُوْبُهُمْ [13]	عَنِ الْمَضَاجِعِ [16]
نہیں وہ سب تکبر کرتے	جدا رہتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے

يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ [13]	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا ۫
وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)	ڈرتے ہوئے	اور	طمع (کرتے ہوئے)

وَّ	مِمَّا [17]	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ (16)
اور	(اُس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے اسکے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال میں کیا جاتا ہے۔

2 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

3 مِنِّيْ دراصل مِنْ+نِيْ کا مجموعہ ہے۔

4 لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلا شبہ ضرور کیا گیا ہے۔

5 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

6 یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے اور تخفیف کے لیے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے

10 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال میں کیا جاتا ہے۔

13 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

14 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

15 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

16 یعنی وہ نماز اور ذکر الٰہی کی خاطر اپنے آرام دہ بستر اور لذیذ ترین نیند کو چھوڑ دیتے ہیں یعنی تہجد کے وقت رب کو پکارتے ہیں۔

17 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم دے دیتے
كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا	ہر نفس کو اس کی ہدایت
وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ	اور لیکن میری طرف سے بات پکّی ہو چکی
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	(کہ) بلاشبہ ضرور میں جہنم کو بھر دوں گا
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿13﴾	جنوں اور انسانوں سب سے۔ ﴿13﴾
فَذُوْقُوْا بِمَا	سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس وجہ سے جو
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ	تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا
اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ	بے شک ہم نے (بھی آج) تمھیں بھلا دیا
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ	اور تم ہمیشہ کا عذاب چکھو
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ اِنَّمَا	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے ﴿14﴾ بیشک صرف
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ	ہماری آیات پر (تو) وہی ایمان لاتے ہیں (کہ) جو
اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا	جب (بھی) ان (آیات) کیساتھ وہ نصیحت کیے جاتے ہیں
خَرُّوْا سُجَّدًا	(تو) وہ سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں
وَّسَبَّحُوْا	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السجدۃ	اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔ ﴿15﴾ السجدۃ
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ	ان کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا	اور وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے پکارتے ہیں
وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا	اور طمع کرتے ہوئے (بھی پکارتے ہیں) اور اس سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾	ہم نے انھیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿16﴾

السجدۃ 9

وَ	:قول و قرار، راحت و سکون۔
شِئْنَا	:ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
هُدٰىهَا	:ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لٰكِنْ	:لیکن۔
حَقَّ	:حق و باطل، حق گوئی۔
الْقَوْلُ	:قول، اقوال، اقوال زریں۔
النَّاسِ	:عوام الناس، بعض الناس۔
اَجْمَعِيْنَ	:جمع، جامع، مجمع، اجتماع۔
فَذُوْقُوْا	:ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
نَسِيْتُمْ	:نسیان، نسیاً منسیاً۔
لِقَآءَ	:ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمِكُمْ	:یوم، ایام، یوم آخرت۔
هٰذَا	:لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
بِمَا	:ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
الْخُلْدِ	:خالد، خلد بریں۔
تَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
يُؤْمِنُ	:امن، ایمان، مؤمنات۔
ذُكِّرُوْا	:ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
بِهَا	:بالمقابل، بالمشافہ، بالواسطہ۔
سُجَّدًا	:سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَبَّحُوْا	:تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِحَمْدِ	:حمد و ثنا، حامد، حمد باری تعالیٰ۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	:کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
جُنُوْبُهُمْ	:جانب، جانبین، منجانب۔
يَدْعُوْنَ	:دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
خَوْفًا	:خوف، خائف، خوف و ہراس۔
طَمَعًا	:مطمع نظر، لالچ و طمع۔
رَزَقْنٰهُمْ	:رزق، رازق، رزّاق۔
يُنْفِقُوْنَ	:انفاق فی سبیل اللہ، نان و نفقہ

فَلَا	تَعۡلَمُ [1]	نَفۡسٌ [2]	مَّآ [3]	اُخۡفِیَ [4]	لَهُمۡ
پس نہیں	جانتا	کوئی نفس	جو کچھ	چھپائی گئی ہے	ان کے لیے

مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ج [1]	جَزَآءًۢ	بِمَا [5]	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿17﴾
آنکھوں کی ٹھنڈک سے	بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے

اَفَمَنۡ [6]	كَانَ	مُؤۡمِنًا	كَمَنۡ	كَانَ	فَاسِقًا ط
تو کیا جو (شخص)	ہو	مومن	(اس کی) طرح (ہو سکتا ہے) جو	ہو	نافرمان

لَا	يَسۡتَوٗنَ ﴿18﴾ صے [7]	اَمَّا [8]	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
نہیں	وہ سب برابر ہو سکتے	رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [1]	فَلَهُمۡ	جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ز [1]
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے	رہنے کے باغات

نُزُلًا	بِمَا [5]	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿19﴾	وَ
(بطور) مہمانی	(اس کے) بدلے جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	اور

اَمَّا [8]	الَّذِيۡنَ	فَسَقُوۡا	فَمَاۡوٰٮهُمُ	النَّارُ ط
رہے	(وہ لوگ) جن	سب نے نافرمانی کی	تو ان کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)

كُلَّمَآ	اَرَادُوۡۤا [9]	اَنۡ	يَّخۡرُجُوۡا	مِنۡهَآ
جب کبھی	وہ سب ارادہ کریں گے	کہ	وہ سب نکلیں	اس سے

اُعِيۡدُوۡا [10] [9]	فِيۡهَا	وَ	قِيۡلَ [11]	لَهُمۡ [12]
(تو) وہ سب لوٹا دیے جائیں گے	اسی میں	اور	کہا جائے گا	ان سے

ذُوۡقُوۡا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِیۡ	كُنۡتُمۡ	بِهٖ [5]
تم سب چکھو	آگ کا عذاب	(وہ) جو	تم تھے	اس کو

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿20﴾	وَ	لَنُذِيۡقَنَّهُمۡ [13]	مِّنَ الۡعَذَابِ
تم سب جھٹلایا کرتے	اور	بلا شبہ ضرور ہم چکھائیں گے انہیں	عذاب سے

الۡاَدۡنٰی [14]	دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ ﴿21﴾
قریب ترین	سب سے بڑے عذاب سے پہلے	تاکہ وہ	وہ سب لوٹ آئیں

وقف غفران

وقف غفران

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تہ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

5 مَا کا ترجمہ کیا یا کچھ بھی ہو سکتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 يَسۡتَوٗنَ دراصل يَسۡتَوِيُوۡنَ تھا یٔ کی پیش پچھلے حرف وٖ کو دے کر یٔ کو حذف کیا گیا ہے تو يَسۡتَوُوۡنَ ہو گیا جسے اُلٹا پیش کے ساتھ يَسۡتَوٗنَ لکھا گیا ہے۔

8 اَمَّا اس علامت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ اور کبھی رہا وہ کیا جاتا ہے۔

9 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

10 اُعِيۡدُوۡا دراصل اُعۡوِدُوۡا تھا قاعدے کے مطابق وٖ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر وٖ کو یٔ بنایا گیا ہے تو اُعِيۡدُوۡا ہوا ہے۔

11 قِيۡلَ دراصل قُوِلَ تھا وٖ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر وٖ کو یٔ سے بدلا گیا تو گرامر کے اصول کے مطابق قِيۡلَ ہوا ہے

12 قَالَ، يَقُوۡلُ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

13 لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

14 اَلۡاَدۡنٰی کا مؤنث اَلدُّنۡيَا ہے یہاں دنیا کا عذاب مراد ہے۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ	پس کوئی نفس (اُسے) نہیں جانتا جو کچھ
اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ	ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک چھپائی گئی ہے
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾	اس (عمل) کا بدلہ دینے کیلیے جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿17﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا	تو (بھلا) کیا جو شخص مومن ہو
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ	اس کی طرح (ہو سکتا ہے) جو نافرمان ہو
لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾	وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿18﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫	تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں
نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	بطور مہمانی اسکے بدلے جو وہ عمل کیا کرتے تھے ﴿19﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنھوں نے نافرمانی کی
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	تو ان کا ٹھکانا آگ ہی ہے
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ اس سے نکلیں
اُعِيْدُوْا فِيْهَا	(تو) وہ اسی میں لوٹا دیے جائیں گے
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور ان سے کہا جائے گا (کہ) آگ کا وہ عذاب چکھو
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور ہم انہیں چکھائیں گے
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	قریب ترین (یعنی دنیا کے) عذاب سے
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	(قیامت کے) سب سے بڑے عذاب سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾	تاکہ وہ (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔ ﴿21﴾

وقفٌ غفران وقف غفران

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اُخْفِيَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
اَعْيُنٍ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
جَزَآءً	: جزاک اللہ، جزائے خیر۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
كَمَنْ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
فَاسِقًا	: فسق وفجور، فاسق فاجر۔
لَا	: لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَوٗنَ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمنات۔
وَ	: علم وحکمت، شان وشوکت۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: صلح، اصلاح، اعمال صالحہ۔
جَنّٰتُ	: جنت الفردوس، جنت ارضی۔
الْمَاْوٰى	: ملجاوماوٰی۔
بِمَا	: بالمقابل، بالمشافہ، بالواسطہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
فَسَقُوْا	: فسق وفجور، فاسق فاجر۔
النَّارُ	: نوری وناری مخلوق۔
اَرَادُوْٓا	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَّخْرُجُوْا	: خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
اُعِيْدُوْا	: اعادہ، عود، عود کر آنا۔
قِيْلَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
تُكَذِّبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْعَذَابِ	: عذاب الٰہی، عذاب قبر۔
الْاَكْبَرِ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَمَنْ [1]	اَظْلَمُ [2]	مِمَّنْ [3]	ذُكِّرَ [4]	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
اور کون	بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جو	نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کے ساتھ

ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا ط	اِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے	یقیناً ہم	سب مجرموں سے

ع 2 11 15

مُنْتَقِمُوْنَ [5] ع ﴿22﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا [6]	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
انتقام لینے والے (ہیں)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ [7]	مِّنْ لِّقَآئِهٖ [8]	وَ	جَعَلْنٰهُ [6]
پس آپ نہ ہوں	کسی شک میں	اس کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اُسے

هُدًى	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ج ﴿23﴾	وَ	جَعَلْنَا [6]	مِنْهُمْ
ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے

اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا قف
کئی پیشوا	وہ سب ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	ان سب نے صبر کیا

وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾	اِنَّ
اور	وہ سب تھے	ہماری آیات پر	وہ سب یقین رکھتے	بے شک

رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
آپ کا رب	وہ (ہے جو)	وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	قیامت کے دن

فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾
(اس معاملے) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

اَوَ [9]	لَمْ	يَهْدِ [10]	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا [6]
کیا اور	نہیں	اُس نے رہنمائی کی	ان کی	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ [11]	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط
ان سے پہلے	اُمتیں	وہ سب چلتے پھرتے ہیں	اُن کے گھروں میں

اِنَّ [12]	فِيْ ذٰلِكَ [13]	لَاٰيٰتٍ [14] ط	اَفَلَا [9]	يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	تو کیا نہیں	وہ سب سنتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

3 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

4 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

7 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

8 یعنی آپ ﷺ موسیٰ علیہ السلام سے ضرور ملاقات کریں گے اس بارے میں آپ شک نہ کریں چنانچہ معراج کے موقعہ پر بیت المقدس میں اور آسمانوں پر موسیٰ علیہ السلام سے آپ کی ملاقات ہوئی تھی اور قیامت کے دن بھی ہو گی۔

9 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے ترجمہ وہ کی بجائے اُس کیا گیا ہے۔

11 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 اِنَّ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

13 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

14 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے
ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	اس کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی گئی
ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ اِنَّا	پھر اس نے ان سے اعراض کیا، یقیناً ہم
ع 2 11 15 مِنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿22﴾ ع	مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿22﴾ ع
وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
فَلَا تَکُنۡ فِیۡ مِرۡیَةٍ مِّنۡ لِّقَآئِهٖ	پس آپ اس کی ملاقات سے شک میں نہ ہوں
وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی	اور ہم نے اس (کتاب یا موسیٰ کو ذریعہ) ہدایت بنایا
لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿23﴾ ج	بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿23﴾
وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً	اور ہم نے ان میں سے کئی پیشوا بنائے
یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا	(جو) ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے
لَمَّا صَبَرُوۡا ۣؕ قف	جب انہوں نے صبر کیا
وَکَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿24﴾	اور ہماری آیات پر وہ یقین رکھتے تھے۔ ﴿24﴾
اِنَّ رَبَّکَ هُوَ	بیشک آپ کا رب وہی
یَفۡصِلُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا
فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿25﴾	اس (معاملے) میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿25﴾
اَوَلَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ کَمۡ	اور کیا (اس بات نے) ان کی رہنمائی نہیں کی (کہ) کتنی ہی
اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	امتیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیں
یَمۡشُوۡنَ فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ ؕ	(اب) یہ ان کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ؕ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿26﴾	تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: حج و عمرہ، صوم و صلوٰۃ۔
اَظۡلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ذُکِّرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
اَعۡرَضَ	: اعراض کرنا۔
الۡمُجۡرِمِیۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
مُنۡتَقِمُوۡنَ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
الۡکِتٰبَ	: کتب، کتاب، کتب سماویہ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِّقَآئِهٖ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
هُدًی	: ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔
لِّبَنِیۡۤ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
اَئِمَّةً	: امام حرم، امام العصر، آئمہ اربعہ
یَّهۡدُوۡنَ	: ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بِاَمۡرِنَا	: بالواسطہ، بالمقابل، بالمشافہ۔
بِاَمۡرِنَا	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
صَبَرُوۡا	: صابر، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔
یُوۡقِنُوۡنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
یَفۡصِلُ	: فیصل، فیصلہ، بروقت فیصلہ۔
بَیۡنَهُمۡ	: بین بین، بین الاقوامی۔
یَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یومیہ۔
فِیۡمَا	: فی الحقیقت / ماحول، ماجرا۔
یَخۡتَلِفُوۡنَ	: اختلاف، مختلف، خلاف۔
اَهۡلَکۡنَا	: ہلاک، مہلک بیماریاں۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، منجملہ۔
قَبۡلِهِمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
الۡقُرُوۡنِ	: قرون اولیٰ۔
مَسٰکِنِهِمۡ	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
لَاٰیٰتٍ	: آیت، آیات قرآنی۔
یَسۡمَعُوۡنَ	: آلہ سماعت، محفل سماع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَوَ [1]	لَمْ يَرَوْا [2]	اَنَّا [3]	نَسُوْقُ
اور کیا	اُن سب نے دیکھا نہیں	کہ بے شک ہم	ہم ہانک (چلا) لے جاتے ہیں

الْمَآءَ [4]	اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ
پانی (کو)	چٹیل زمین کی طرف	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے

زَرْعًا	تَاْكُلُ [5]	مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ [6]	وَ
کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے	ان کے چوپائے	اور

اَنْفُسُهُمْ ؕ [6]	اَفَلَا [1]	يُبْصِرُوْنَ (27)	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ان کے نفس (یعنی وہ خود)	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اور	وہ سب کہتے ہیں

مَتٰى	هٰذَا الْفَتْحُ [7]	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (28)
کب (ہوگا)	یہ فیصلہ	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ [7]	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	فیصلے کا دن	نہیں وہ نفع دے گا	(اُن لوگوں کو) جن

كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ [6]	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ [8] (29)
سب نے کفر کیا	ان کا ایمان	اور نہ	وہ سب	وہ سب مہلت دیے جائیں گے

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ [9] ع (30)
پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور انتظار کریں	بیشک وہ (بھی)	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

الثلثة

ع 3 8 16

اٰيَاتُهَا: 73 — 33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 — رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ [10]	اتَّقِ اللّٰهَ	وَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ
اے نبی!	آپ ڈریں اللہ سے	اور مت	آپ کہا مانیں	کافروں (کا)	اور

الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ [11]	كَانَ	عَلِيْمًا [12]	حَكِيْمًا [12] لا (1)	وَّ
منافقوں (کا)	یقیناً اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	اور

اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى [13]	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ [11]
آپ پیروی کیجیے	جو	وحی کی جاتی ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے	بلاشبہ اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا ان کیا جاتا ہے۔

[3] اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کی وجہ سے ایک نون حذف ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[5] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[7] الفتح قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے ایک فتح اور دوسرا فیصلہ یہاں ترجمہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَیُّهَا وہاں استعمال ہوتا ہے جب اس کے بعد اَلْ والا اسم ہو۔

[11] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[13] یہ دراصل یُوْحَیُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق یُوْحٰی ہوا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ	کہ بے شک ہم پانی کو ہانک (یعنی چلا) لے جاتے ہیں
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ	چٹیل زمین کی طرف
فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا	پھر ہم اس کے ذریعے کھیتی نکالتے ہیں
تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ	اس میں سے ان کے چوپائے کھاتے ہیں
وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾	اور وہ خود (بھی کھاتے ہیں) تو (بھلا) کیا وہ دیکھتے نہیں ﴿27﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ	اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾	اگر تم سچے ہو؟ ﴿28﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ	آپ کہہ دیجیے! فیصلے کا دن
لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ	(ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا نہ انکا ایمان لانا نفع دے گا
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿29﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ	پس آپ ان سے منہ پھیر لیں اور انتظار کریں
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾ ع

الثلثة | ع 3 8 16

اٰیاتُها: 73 | 33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 | رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ	اے نبی! اللہ سے ڈریں
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اور کافروں اور منافقوں کا کہا مت مانیں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿1﴾	یقیناً اللہ خوب جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے ﴿1﴾
وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ	اور (اس کی) پیروی کیجیے جو آپکی طرف وحی کی جاتی ہے
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	آپ کے رب کی طرف سے، بلاشبہ اللہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَرَوْا : رویت، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
- الْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
- اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
- الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس، اراضی۔
- فَنُخْرِجُ : خارج، خروج، وزیر خارجہ، اخراج۔
- زَرْعًا : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
- تَاْكُلُ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
- اَنْعَامُهُمْ : عوام کالانعام۔
- اَنْفُسُهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- يُبْصِرُوْنَ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، مسجد ہذا۔
- صٰدِقِيْنَ : صادق، صداقت، صدق و صفا۔
- يَنْفَعُ : نفع، منافع، نفع و نقصان۔
- اِيْمَانُهُمْ : ایمان، مؤمن، امن۔
- فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
- انْتَظِرْ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
- النَّبِيُّ : نبی، انبیا، نبوت۔
- اتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
- وَ : فسق و فجور، صابر و شاکر۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- تُطِعِ : اطاعت، مطیع۔
- الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
- عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکمت و دانائی۔
- اتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔

كَانَ [1]	بِمَا [2]	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (2)	وَّتَوَكَّلْ [3]	
ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	اور آپ بھروسا کیجیے	
عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ [4]	وَكِيْلًا (3)	مَا [2]
اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں
جَعَلَ	اللّٰهُ [5]	لِرَجُلٍ [6]	مِّنْ قَلْبَيْنِ [7]	فِيْ جَوْفِهٖ ۚ	
بنائے	اللہ نے	کسی آدمی کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	
وَمَا [2]	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ [8]	الّٰٓـِٔيْ [9]	تُظٰهِرُوْنَ [10]	
اور نہیں	اس نے بنایا	تمہاری (ان) بیویوں کو	جو (کہ)	تم سب ظہار کرتے ہو	
مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	وَمَا [2]	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	
اُن سے	تمہاری مائیں	اور نہیں	اس نے بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹوں (کو)	
اَبْنَآءَكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ [11]	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ		
تمہارے (حقیقی) بیٹے	یہ (تو صرف)	تمہارا کہنا (ہے)	اپنے مونہوں سے		
وَاللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَهُوَ	يَهْدِي	
اور اللہ	وہ کہتا ہے	سچ	اور وہ	وہ ہدایت دیتا ہے	
السَّبِيْلَ (4)	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ [12]	هُوَ		
(سیدھے) راستے (کی)	تم سب پکارو اُن کو	انکے باپوں (کی نسبت) سے	وہ		
اَقْسَطُ [13]	عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا		
زیادہ انصاف (کی بات ہے)	اللہ کے ہاں	پھر اگر	نہ تم سب جانو		
اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ ؕ		
ان کے (حقیقی) باپوں (کو)	تو (وہ) تمہارے بھائی (ہیں)	دین میں	اور تمہارے دوست (ہیں)		
وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ [6]	فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	
اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	(اس بارے) میں جو	تم نے (بھول کر) خطا کی	
بِهٖ [14] ۙ	وَلٰكِنْ	مَّا [2]	تَعَمَّدَتْ [15] [3]	قُلُوْبُكُمْ ؕ	
اس میں	اور لیکن	جو	عمداً کیا	تمہارے دلوں نے	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا، کبھی ہو یا ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس، کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] علامت "تّ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[4] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] زَوْجٌ یا اَزْوَاجٌ کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہے۔

[9] اَلّٰئِیْ جمع مؤنث کی علامت ہے جیسا کہ اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

[10] خاوند کا اپنی بیوی سے یہ کہنا کہ تو مجھ پر ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ "ظہار" کہلاتا ہے۔

[11] ذٰلِكَ سے جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

[12] یعنی لے پالکوں کی نسبت ان کے باپوں کی طرف کرو جو جان بوجھ کر غلط انتساب کرے گا تو وہ سخت گناہ گار ہوگا۔

[13] شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

[15] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿2﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿2﴾
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	اور آپ اللہ پر بھروسا کیجیے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿3﴾	اور اللہ بطور کارساز کافی ہے۔ ﴿3﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ	اللہ نے کسی آدمی کے لیے نہیں بنائے
مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ	اس کے سینے میں دو دل
وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ	اور اس نے تمہاری (ان) بیویوں کو نہیں بنایا
الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ	جن سے تم ظہار کرتے ہو
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ	تمہاری مائیں، اور نہیں بنایا
اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ	تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ	یہ (توصرف) تمہارا اپنے مونہوں سے کہنا ہے
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ	اور اللہ سچ کہتا ہے
وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾	اور وہی (سیدھے) راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ ﴿4﴾
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ	تم ان (منہ بولے بیٹوں) کو انکے باپوں (کی نسبت) سے پکارو
هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اللہ کے ہاں یہی زیادہ انصاف کی بات ہے
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ	پھر اگر تم ان کے (حقیقی) باپوں کو نہ جانو
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ	تو وہ تمہارے دین میں بھائی ہیں
وَمَوَالِيْكُمْ ۭ	اور تمہارے دوست ہیں
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	اور تم پر (اس بارے) میں کوئی گناہ نہیں ہے
فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ	اس (بات) میں جس میں تم نے (بھول کر) خطا کی
وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ	اور لیکن (گناہ وہ ہے) جو تمہارے دلوں نے عمداً کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمَا	: بالمقابل، بالمشافہ، بالواسطہ۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
خَبِيْرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
تَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكِيْلًا	: وکیل، وکالت، وکلا۔
لِرَجُلٍ	: رجال کار، قحط الرجال۔
مِّنْ	: من حیث القوم، منجانب، منجملہ
قَلْبَيْنِ	: امراض قلب، قلوب واذہان۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَزْوَاجَكُمُ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مِنْهُنَّ	: منجانب، من حیث القوم۔
اُمَّهٰتِكُمْ	: امہات المؤمنین، اُمُّ الامراض۔
اَبْنَآءَكُمْ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابنِ مریم۔
قَوْلُكُمْ	: قول، مقولہ، قائل، اقوال زریں
بِاَفْوَاهِكُمْ	: افواہ (یعنی ہر منہ پر ایک ہی بات)۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی، مہدی۔
السَّبِيْلَ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لِاٰبَآىِٕهِمْ	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَقْسَطُ	: قسط، اقساط۔
تَعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
فَاِخْوَانُكُمْ	: اخوت، مؤاخات۔
مَوَالِيْكُمْ	: ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَخْطَاْتُمْ	: خطا، خطاکار۔
وَ	: شام وسحر، شان وشوکت۔
لٰكِنْ	: لیکن۔
تَعَمَّدَتْ	: عمداً، قتل عمد۔
قُلُوْبُكُمْ	: قلبی تعلق، قلوب واذہان۔

وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا [1]	رَّحِيْمًا [1] ۝5	اَلنَّبِيُّ
اور	ہے اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	(یہ) نبی

اَوْلٰى [2]	بِالْمُؤْمِنِيْنَ [3]	مِنْ اَنْفُسِهِمْ [4]	وَاَزْوَاجُهٗٓ
زیادہ حق دار	مؤمنوں پر	ان کی جانوں سے	اور اس کی بیویاں

اُمَّهٰتُهُمْ [4] ؕ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ [5]	بَعْضُهُمْ [4]	اَوْلٰى [2]
ان کی مائیں (ہیں)	اور	رشتے والے	ان کے بعض	زیادہ حق دار (ہیں)

بِبَعْضٍ [3]	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ [6]
بعض کے	اللہ کی کتاب میں	(دوسرے) مؤمنوں سے	اور مہاجروں (سے)

اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا ؕ [7]
مگر	یہ کہ	تم سب کرو	اپنے دوستوں کی طرف	کوئی نیکی

كَانَ	ذٰلِكَ [8]	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝6	وَ
ہے (حکم)	یہ	کتاب (الٰہی) میں	لکھا ہوا	اور

اِذْ	اَخَذْنَا [9]	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ [4][10]	وَ
جب	ہم نے لیا	نبیوں سے	ان کا عہد	اور

مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ	وَ
آپ سے (بھی)	اور	نوح سے	اور ابراہیم (سے)	اور

مُوْسٰى	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ص	وَ	اَخَذْنَا [9]
موسیٰ	اور	عیسیٰ بن مریم (سے)	اور	ہم نے لیا

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا [1] لا ۝7	لِّيَسْئَلَ [11]	الصّٰدِقِيْنَ [12]
ان سے	عہد	بہت پختہ	تاکہ وہ سوال کرے	سب سچوں (سے)

عَنْ صِدْقِهِمْ [4] ج	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ان کی سچائی کے بارے میں	اور	اس نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے

عَذَابًا	اَلِيْمًا ع ۝8	يٰٓاَيُّهَا [13]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
عذاب	دردناک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ع 1 8 17

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

5 اُولُوا یہ علامت جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ والے کیا جاتا ہے۔

6 ہجرت مدینہ کے بعد آپ ﷺ نے مہاجرین اور انصار میں بھائی چارے کے ساتھ ساتھ وراثت میں بھی حق دار قرار دیا تھا اس آیت میں یہ وراثت منسوخ کر دی گئی صرف رشتہ داروں کو وارث قرار دیا گیا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

8 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

9 اَخَذْنَا کا اصل ترجمہ ہم نے پکڑا ہے۔ یہاں مفہومی ترجمہ کیا گیا ہے۔

10 یہ عہد جس کا ذکر سورہ شوریٰ آیت نمبر ۱۳ میں بھی ہے تمام انبیاء سے لیا گیا مگر عظمت و فضیلت کی وجہ سے پانچ اولوالعزم انبیاء کا نام لیا گیا ہے۔

11 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

12 یہاں سچوں سے مراد انبیاء کرام ہیں یعنی اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ کیا اللہ کا پیغام اپنی قوموں تک پہنچا دیا تھا اور انہوں نے تمہاری دعوت کا جواب کس طرح دیا۔

13 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝5	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ۝5
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ	(یہ) نبی مومنوں پر زیادہ حق رکھنے والے ہیں
مِنْ اَنْفُسِهِمْ	ان کی جانوں سے (بھی زیادہ)
وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتے دار ان میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ	بعض کے (وراثت میں ایک دوسرے کے) زیادہ حق دار ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ	(دوسرے) مومنوں اور مہاجرین سے
اِلَّآ اَنْ	مگر یہ (الگ بات ہے) کہ
تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ	تم اپنے دوستوں سے کوئی نیکی کرو
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝6	یہی (حکم) کتابِ (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے۔ ۝6
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ	اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ	اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح اور ابراہیم (سے)
وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۨ	اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝7	اور ہم نے ان سے بہت پختہ عہد لیا۔ ۝7
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ	تاکہ (اللہ) سچ کہنے والوں سے سوال کرے
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ	ان کی سچائی کے بارے میں
وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور اس نے کافروں کے لیے تیار کر رکھا ہے
عَذَابًا اَلِيْمًا ۝8 ع (1/8/17)	دردناک عذاب۔ ۝8 ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، مرحوم، رحیم۔
- اَوْلٰى : اولیٰ، بالاولیٰ، اولیت۔
- بِالْمُؤْمِنِيْنَ : بالواسطہ، بالمقابل، بالمشافہ۔
- بِالْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم، مجملہ۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- اَزْوَاجُهٗٓ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
- الْاَرْحَامِ : رحم مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔
- بَعْضُهُمْ : بعض الناس، بعض اقوام۔
- فِيْ : فی الحقیقت، فی الحال۔
- كِتٰبِ : کتاب، کتب، کاتب، مکتوب۔
- الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
- تَفْعَلُوْٓا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
- اِلٰٓى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
- اَوْلِيٰٓئِكُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
- مَّعْرُوْفًا : عرف، معروف، امر بالمعروف۔
- مَسْطُوْرًا : سطر، سطور، بین السطور۔
- اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
- مِيْثَاقَهُمْ : میثاق، میثاق مدینہ۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- ابْنِ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
- اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- مِّيْثَاقًا : میثاق، میثاق مدینہ۔
- لِّيَسْـَٔلَ : سوال، سائل، مسئول۔
- الصّٰدِقِيْنَ : صدق دل، صادق وامین۔
- اَعَدَّ : مستعد، استعداد، عود۔
- لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- عَذَابًا : عذاب قبر، عذاب الٰہی۔
- اَلِيْمًا : الم ناک حادثہ، رنج والم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اُذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ [1]	عَلَيْكُمْ	اِذْ [2]	جَآءَتْكُمْ [1]
تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت (کو)	اپنے اُوپر	جب	(چڑھ) آئے تھے تم پر

جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا
کئی لشکر	تو ہم نے بھیج دی	اُن پر	(سخت) ہوا	اور (ایسے) لشکر

لَّمْ تَرَوْهَا ط [3] [4]	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
(کہ) تم سب نے اُن کو دیکھا نہیں	اور	تھا	اللہ	(اُس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ۝9 ج	اِذْ [2]	جَآءُوْكُمْ [4]
تم سب کر رہے تھے	خوب دیکھنے والا	جب	وہ سب (چڑھ) آئے تم پر

مِّنْ فَوْقِكُمْ [5]	وَمِنْ اَسْفَلَ [5]	مِنْكُمْ	وَ	اِذْ [2]
تمہارے اُوپر سے	اور نیچے سے	تم سے	اور	جب

زَاغَتِ [6]	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ [6]	الْحَنَاجِرَ
پتھرا (پھر) گئیں	آنکھیں	اور	پہنچ گئے دل	گلوں (تک)

وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ [7]	الظُّنُوْنَا [8] ۝10
اور	تم سب گمان کر رہے تھے	اللہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان

هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ [9] [10]	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا [10]
وہاں	آزمائے گئے	سب ایمان والے	اور	وہ سب ہلائے گئے

زِلْزَالًا [8]	شَدِيْدًا ۝11	وَاِذْ [2]	يَقُوْلُ [11]	الْمُنٰفِقُوْنَ
ہلایا جانا	سخت	اور جب	وہ کہہ رہے تھے	سب منافق

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا
اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)	نہیں

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِلَّا	غُرُوْرًا ۝12
وعدہ کیا ہم سے	اللہ (نے)	اور	اس کے رسول (نے)	مگر	دھوکے فریب کا

وَ	اِذْ [2]	قَالَتْ [1]	طَّآئِفَةٌ [1]	مِّنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ [12]
اور	جب	کہا	ایک گروہ نے	اُن میں سے	اے یثرب (مدینے) والو!

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] اِذْ، اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے، اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

[3] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[4] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[5] یعنی ہر سمت سے چڑھ آئے یا اوپر سے مراد نجد کے مشرکین اور یہودی ہیں اور نیچے کی سمت سے مراد قریش اور ان کے مدد گار ہیں۔

[6] یہ دراصل زَاغَتْ + بَلَغَتْ تھا۔ اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[7] بِ کا ترجمہ ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

[8] الظُّنُوْنَا کے آخر میں الف زائد ہے جو باقی آیات کے آخر میں موجود الف کا لحاظ رکھتے ہوئے لایا گیا ہے یہاں ظن مصدر کی جمع لائی گئی ہے تاکہ گمان کی متعدد انواع پر دلالت کرے کہ تمہارا گمان کئی قسم کا تھا۔

[9] ابْتُلِيَ دراصل اُبْتُلِيَ تھا پچھلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی وجہ سے ا کی پیش نہیں پڑھی جا رہی۔

[10] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے جس کا تعلق اَلْمُنٰفِقُوْنَ جمع سے ہے، اسی لیے يَقُوْلُ کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[12] یثرب مدینہ کا پرانا نام ہے، رسول ﷺ کی آمد کے بعد اس کا نام مدینۃ النبی مشہور ہوا جسے اختصاراً مدینہ کہہ دیا جاتا ہے۔

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو
اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ	جب تم پر کئی لشکر (چڑھ) آئے تھے
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا	تو ہم نے ان پر (سخت) ہوا بھیج دی
وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ	اور (ایسے) لشکر (بھیجے کہ) تم نے اُن کو نہیں دیکھا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا	اور تھا اللہ اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ﴿9﴾	تم کر رہے تھے خوب دیکھنے والا۔ ﴿9﴾
اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ	جب وہ تم پر (چڑھ) آئے تمہارے اوپر سے
وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ	اور تمہارے نیچے سے
وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ	اور جب آنکھیں (ڈر کی وجہ سے) پتھرا (پھر) گئیں
وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ	اور دل گلوں تک پہنچ گئے
وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ	اور تم اللہ کے بارے میں گمان کر رہے تھے
الظُّنُوْنَا ﴿10﴾	(طرح طرح کے) گمان۔ ﴿10﴾
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وہاں ایمان والے آزمائے گئے
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿11﴾	اور وہ ہلائے گئے سخت ہلایا جانا۔ ﴿11﴾
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ	اور جب منافق کہہ رہے تھے
وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور (وہ لوگ بھی) جن کے دلوں میں بیماری ہے
مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ	ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ نہیں کیا
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿12﴾	مگر دھوکے (اور فریب) کا۔ ﴿12﴾
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا
يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ	اے یثرب (مدینے) والو!

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- نِعْمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- فَاَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت، رُسُل۔
- رِيْحًا : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
- تَرَوْهَا : رویت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
- وَ : رُشد وہدایت، شان وشوکت۔
- بِمَا : بالمشافہ، بالمقابل، بالواسطہ۔
- بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، تعمیل، معمولات۔
- بَصِيْرًا : سمیع وبصیر، علیٰ وجہ البصیرت۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- فَوْقِكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
- اَسْفَلَ : اسفل، سفلی علم۔
- الْاَبْصَارُ : سمیع وبصیر، بصارت۔
- بَلَغَتِ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- الْقُلُوْبُ : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
- تَظُنُّوْنَ : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
- ابْتُلِيَ : ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔
- زُلْزِلُوْا : زلزلہ، متزلزل۔
- شَدِيْدًا : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
- يَقُوْلُ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- فِيْ : فی الحقیقت، فی الحال۔
- مَّرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔
- وَعَدَنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
- غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
- طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
- يٰۤاَهْلَ : اہل وعیال، اہل بیت۔
- يَثْرِبَ : والی یثرب (مدینہ منورہ کا پہلا نام)۔

لَا مُقَامَ [1]	لَکُمۡ	فَارۡجِعُوۡا ج	وَ
(یہاں ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں	تمہارے لیے	تو تم سب لوٹ جاؤ	اور

یَسۡتَاۡذِنُ	فَرِیۡقٌ [2]	مِّنۡهُمُ	النَّبِیَّ	یَقُوۡلُوۡنَ
وہ اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	اُن میں سے	نبی (سے)	وہ سب کہتے تھے

اِنَّ	بُیُوۡتَنَا	عَوۡرَةٌ [3] ط	وَ [4]	مَا	هِیَ
بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ	نہیں	وہ

بِعَوۡرَةٍ [3][5] ج	اِنۡ [6]	یُّرِیۡدُوۡنَ	اِلَّا	فِرَارًا (13)	وَ
ہرگز غیر محفوظ	نہیں	وہ سب چاہتے	مگر	(صرف) بھاگنا	اور

ع 10

لَوۡ	دُخِلَتۡ [7]	عَلَیۡهِمۡ	مِّنۡ اَقۡطَارِهَا	ثُمَّ
اگر	داخل ہوا جاتا	ان پر	اس (مدینہ) کے اطراف سے	پھر

سُئِلُوا [7]	الۡفِتۡنَةَ	لَاٰتَوۡهَا [8]	وَ
وہ سب مطالبہ کیے جاتے	فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا	(تو) ضرور سب اپنا لیتے اسے	اور

مَا	تَلَبَّثُوۡا [9]	بِهَاۤ [5]	اِلَّا	یَسِیۡرًا [10] (14)	وَ
نہ	سب توقف کرتے	اس پر	مگر	بہت تھوڑا	اور

لَقَدۡ	کَانُوۡا عَاهَدُوا [11]	اللّٰهَ	مِنۡ قَبۡلُ	لَا یُوَلُّوۡنَ
بلاشبہ یقیناً	ان سب نے عہد کیا تھا	اللّٰہ (سے)	(اس) سے پہلے	نہیں وہ سب پھیریں گے

الۡاَدۡبَارَ ط	وَکَانَ [12]	عَهۡدُ اللّٰهِ	مَسۡـُٔوۡلًا (15)	قُلۡ
(اپنی) پیٹھوں (کو)	اور ہے	اللّٰہ کا عہد	پوچھا جانے والا	آپ کہہ دیجیے

لَّنۡ	یَّنۡفَعَکُمُ	الۡفِرَارُ	اِنۡ [6]	فَرَرۡتُمۡ	مِّنَ الۡمَوۡتِ
ہرگز نہیں	وہ نفع دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر	تم بھاگو	موت سے

اَوِ	الۡقَتۡلِ	وَ	اِذًا [13]	لَّا تُمَتَّعُوۡنَ [14]
یا	قتل (سے)	اور	اس وقت	تم سب فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے

اِلَّا	قَلِیۡلًا (16)	قُلۡ	مَنۡ	ذَا	الَّذِیۡ
مگر	بہت تھوڑا	آپ کہہ دیجیے	کون (ہے)	وہ	جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[3] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[5] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[6] اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اگر اس اِنۡ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں جملہ شرطیہ ہونے کی وجہ سے یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

[8] وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] یَسِیۡرًا کے شروع میں یَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[11] کَانُوۡا اور عَاهَدُوۡا دونوں کے وۡا کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

[12] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[13] اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اسے اِذَنۡ کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے

لَا مُقَامَ لَكُمۡ	(یہاں) تمہارے لیے (ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں
فَارۡجِعُوۡا ۚ	تو تم لوٹ جاؤ
وَیَسۡتَاۡذِنُ فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمُ النَّبِیَّ	اور ان میں سے ایک گروہ نبی ﷺ سے اجازت مانگتا تھا
یَقُوۡلُوۡنَ	وہ کہہ رہے تھے
اِنَّ بُیُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ۛؕ	بے شک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں
وَمَا هِیَ بِعَوۡرَةٍ ۛۚ	حالانکہ وہ بالکل غیر محفوظ نہیں ہیں
اِنۡ یُّرِیۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿13﴾	نہیں وہ چاہتے مگر (صرف) بھاگنا۔ ﴿13﴾
وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَیۡهِمۡ	اور اگر (لشکر) ان پر داخل کر دیے جاتے
مِّنۡ اَقۡطَارِهَا	اس (مدینہ) کے اطراف سے
ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ	پھر وہ فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا مطالبہ کیے جاتے
لَاٰتَوۡهَا	(تو) ضرور وہ اسے اپنا لیتے (یعنی ضرور عمل کرتے)
وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیۡرًا ﴿14﴾	اور اس پر توقف نہ کرتے مگر تھوڑا سا۔ ﴿14﴾
وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ	اور بلا شبہ یقیناً انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا
مِنۡ قَبۡلُ لَا یُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ	اس سے پہلے (کہ) وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے
وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿15﴾	اور اللہ کا عہد پوچھا جانے والا ہے۔ ﴿15﴾
قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ	آپ کہہ دیجیے تمہیں بھاگنا ہرگز نفع نہیں دے گا
اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ	اگر تم موت سے بھاگو یا قتل (کے ڈر) سے بھاگو
وَاِذًا	اور اس وقت
لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿16﴾	تم فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے مگر بہت تھوڑا۔ ﴿16﴾
قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ	آپ کہہ دیجیے کون ہے وہ جو

رکوع 10

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا	: لاتعداد، لاعلم، لاجواب۔
مُقَامَ	: مقام و مرتبہ، مقام محمود۔
فَارۡجِعُوۡا	: رجوع، رجعت پسندی۔
وَ	: شام و سحر، شان و شوکت۔
یَسۡتَاۡذِنُ	: باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔
فَرِیۡقٌ	: فریق اول، فرقہ واریت۔
یَقُوۡلُوۡنَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بُیُوۡتَنَا	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
یُرِیۡدُوۡنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
فِرَارًا	: فرار، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
دُخِلَتۡ	: داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔
عَلَیۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان۔
مِّنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
سُئِلُوا	: سوال، سائل، مسئول۔
الۡفِتۡنَةَ	: فتنہ و فساد، فتنہ برپا ہونا۔
اِلَّا	: اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّایہ کہ۔
وَ	: قول و قرار، شان و شوکت۔
عَاهَدُوا	: عہد نامہ، ایفائے عہد، معاہدہ
مِنۡ	: منجانب، من وعن۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لامحدود۔
الۡاَدۡبَارَ	: دُبر، اِدبار۔
مَسۡـُٔوۡلًا	: سوال، سائل، مسئول۔
یَّنۡفَعَكُمۡ	: نفع، منافع، نفع و نقصان۔
الۡفِرَارُ	: فرار، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
لَّا	: لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
تُمَتَّعُوۡنَ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
اِلَّا	: الاقلیل، الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
قَلِیۡلًا	: قلیل، قلیل مدت، قلت۔
قُلۡ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔

يَعْصِمُكُمْ [1]	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ [2]
وہ بچائے گا تمہیں	اللہ سے	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ
سُوْٓءًا [3]	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ [2]	رَحْمَةً ؕ [3]
کسی برائی (کا)	یا	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی مہربانی (کا)
وَ	لَا يَجِدُوْنَ [4]	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [5]	وَلِيًّا [3]
اور	نہیں وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّ	لَا	نَصِيْرًا [3] (17)	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ [6]
اور	نہ	کوئی مددگار	یقیناً	وہ جانتا ہے	اللہ

الْمُعَوِّقِيْنَ [7]	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ
سب رکاوٹیں ڈالنے والوں (کو)	تم میں سے	اور	سب کہنے والوں (کو)

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا ۚ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ [4]
اپنے بھائیوں سے	(کہ) آجاؤ	ہماری طرف	اور	نہیں وہ سب آتے
الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ (18)	اَشِحَّةً [8]	عَلَيْكُمْ ۚۖ
لڑائی (میں)	مگر	بہت کم	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل (ہیں)	تم پر
فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ [6]	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
پھر جب	آئے	خوف	آپ دیکھیں گے اُنہیں	وہ سب دیکھتے ہیں

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ [9]	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ [10]
آپ کی طرف	(ایسے کہ) گھومتی ہیں	اُن کی آنکھیں	(اس شخص) کی طرح جو
يُغْشٰى [11]	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ۚ	فَاِذَا
غشی طاری کی جا رہی ہو	اُس پر	موت (کی وجہ) سے	پھر جب
ذَهَبَ	الْخَوْفُ [6]	سَلَقُوْكُمْ [1][12]	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ [2][8]
چلا جائے	خوف	سب زبان درازی کریں تم پر	تیز زبانوں کے ساتھ
اَشِحَّةً [8]	عَلَى الْخَيْرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ [13]	لَمْ يُؤْمِنُوْا [14]
سخت حریص یا بخیل	مال پر	یہ (لوگ ہیں)	(کہ) نہیں وہ سب ایمان لائے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

4 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

5 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اَشِحَّةً شَحِيْحٌ کی جمع ہے سخت حرص اور بخل کرنے والے کو کہتے ہیں یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

9 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

11 یہ دراصل يُغْشَيُ تھا، علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور گرامر کے اصول کے مطابق يُغْشٰى ہو گیا ہے۔

12 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

13 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُن ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے

14 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	تمہیں اللہ سے بچائے گا
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا	اگر وہ تمہارے ساتھ کسی برائی کا ارادہ کرے
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ	یا وہ تمہارے ساتھ کسی مہربانی کا ارادہ کرے
وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ	اور وہ اپنے لیے نہیں پائیں گے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿17﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یقیناً اللہ (بخوبی) جانتا ہے
الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ	تم میں (جہاد سے) روکنے والوں کو
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ	اور اپنے بھائیوں سے (یہ) کہنے والوں کو (بھی)
هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ	کہ (مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ کر) ہماری طرف آجاؤ
وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿18﴾	اور وہ نہیں آتے لڑائی میں مگر بہت کم۔ ﴿18﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ښ	(اس حال میں کہ وہ) تم (یعنی تمہاری مدد) پر سخت بخیل ہیں
فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ	پھر جب خوف (کا وقت) آئے (تو) آپ انہیں دیکھیں گے
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	(کہ) وہ آپ کی طرف (ایسے) دیکھتے ہیں
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ	(کہ) ان کی آنکھیں گھوم رہی ہوتی ہیں
كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	اس (شخص) کی طرح جس پر غشی طاری کی جا رہی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ۚ	موت کی
فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ	پھر جب خوف چلا جائے
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	(تو) تم پر تیز زبانوں کے ساتھ زبان درازی کریں گے
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ	(اس حال میں کہ) مال پر سخت حریص یا بخیل ہیں
اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا	یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْصِمُكُمْ	: معصوم، عفت وعصمت۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
سُوْٓءًا	: علمائے سوء، سوءِ ظن۔
رَحْمَةً	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
وَ	: شان وشوکت، حسن وجمال۔
لَا	: لاعلم، لاتعداد، لاجواب۔
يَجِدُوْنَ	: وجود، موجود۔
وَلِيًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
نَصِيْرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
الْقَآئِلِيْنَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِاِخْوَانِهِمْ	: اخوت، اخوان المسلمین۔
اِلَيْنَا	: الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
اِلَّا	: اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّایہ کہ۔
قَلِيْلًا	: قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخَوْفُ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
رَاَيْتَهُمْ	: رویت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
يَنْظُرُوْنَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
تَدُوْرُ	: دور، دورہ، مدار، دائرہ۔
اَعْيُنُهُمْ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
كَالَّذِيْ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُغْشٰى	: غشی طاری ہونا۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْمَوْتِ	: موت وحیات، حیاتی وممانی۔
بِاَلْسِنَةٍ	: بالمقابل، بالمشافہ، بالواسطہ۔
بِاَلْسِنَةٍ	: لسانی تعصب، لسانیات۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
الْخَيْرِ	: خیر (مال) خیرات۔
يُؤْمِنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔

فَاَحۡبَطَ	اللّٰهُ [1]	اَعۡمَالَهُمۡ ؕ [2]	وَ	كَانَ [3]	ذٰلِكَ [4]
تو ضائع کر دیے	اللہ نے	ان کے اعمال	اور	ہے	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيۡرًا (19)	يَحۡسَبُوۡنَ	الۡاَحۡزَابَ
اللہ پر	بہت آسان	وہ سب گمان کرتے ہیں	لشکروں (کو)

لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ۚ [5][6]	وَاِنۡ	يَّاۡتِ	الۡاَحۡزَابُ	يَوَدُّوۡا
(کہ) نہیں وہ سب گئے	اور اگر	وہ آجائیں	لشکر	(تو) وہ سب خواہش کریں گے

لَوۡ [7]	اَنَّهُمۡ	بَادُوۡنَ [8]	فِى الۡاَعۡرَابِ	يَسۡاَلُوۡنَ
کاش	بیشک وہ	سب جنگل میں رہنے والے	دیہاتیوں میں (ہوتے)	(اور) وہ سب پوچھتے رہتے

عَنۡ اَنۡۢبَآئِكُمۡ ؕ	وَلَوۡ [7]	كَانُوۡا	فِيۡكُمۡ	مَّا [9]
تمہاری خبروں کے بارے میں	اور اگر	وہ سب (موجود) ہوتے	تم میں	(تو) نہ

ع 2 12 18

قٰتَلُوۡۤا	اِلَّا	قَلِيۡلًا ع (20)	لَقَدۡ [10]	كَانَ [3]	لَكُمۡ
وہ سب لڑتے	مگر	بہت کم	بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے

فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ	اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ [11]	لِّمَنۡ	كَانَ [3]	يَرۡجُوا [12]
اللہ کے رسول میں	بہترین نمونہ	(اس) کے لیے جو	ہو	وہ اُمید رکھتا

اللّٰهَ	وَ	الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ اللّٰهَ	كَثِيۡرًا ؕ (21)
اللہ (سے ملاقات کی)	اور	یوم آخرت (کی)	اور	اللہ کا ذکر کرے	کثرت (سے)

وَ	لَمَّا	رَاَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ [13]	الۡاَحۡزَابَ ۙ
اور	جب	دیکھا	ایمان لانے والوں (نے)	(کافروں کے) لشکروں (کو)

قَالُوۡا	هٰذَا	مَا [9]	وَعَدَنَا اللّٰهُ [1]	وَ
اُنہوں نے کہا	یہ (وہی ہے)	جس (کا)	وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے	اور

رَسُوۡلُهٗ [14]	وَ	صَدَقَ	اللّٰهُ [1]	وَ	رَسُوۡلُهٗ ۫ [14]
اس کے رسول (نے)	اور	سچ کہا	اللہ (نے)	اور	اس کے رسول (نے)

وَ	مَا [9]	زَادَهُمۡ	اِلَّاۤ	اِيۡمَانًا	وَّ	تَسۡلِيۡمًا ؕ (22)
اور	نہیں	زیادہ کیا اُنہیں (اس چیز نے)	مگر	ایمان (میں)	اور	فرمانبرداری (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

2 هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

3 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

4 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

6 یہ بات منافقوں کے بارے میں ہے کہ وہ اس قدر بزدل ہیں کہ کافروں کے گروہ ناکام واپس جاچکے ہیں پھر بھی یہ دہشت کی وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ ابھی اپنے مورچوں میں موجود ہیں اور ابھی تک نہیں گئے۔

7 لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

8 بَادُوۡنَ دراصل بَادِيُوۡنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق بَادُوۡنَ ہوا ہے۔

9 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

10 لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

11 ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

12 يَرۡجُوۡا کے آخر میں وۡا جمع مذکر کے لیے نہیں بلکہ یہ وۡ اصل لفظ کا حصہ اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

13 منافقون کا حال بیان کرنے کے بعد اب مخلص مسلمانوں کا حال بیان کیا گیا کہ انہوں نے ان سب سختیوں پر کہا کہ یہ آزمائش تنگی اور تکلیف کے وہی مرحلے ہیں جن کے آنے کی اللہ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے پہلے ہی خبر دے رکھی تھی جن پر صبر کے بعد اللہ کی مغفرت کا وعدہ ہے۔

14 هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ط	تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾	اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ج	وہ لشکروں کو گمان کرتے ہیں (کہ ابھی تک) وہ نہیں گئے
وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ	اور اگر وہ لشکر (پھر) آجائیں
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ	(تو) وہ خواہش کریں گے کاش بیشک وہ
بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ	جنگل کے رہنے والے دیہاتیوں میں ہوتے
يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ط	وہ تمہاری خبروں کے بارے میں پوچھتے رہتے
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ	اور اگر وہ تم میں (موجود) ہوتے
ع 2 12 18 مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿20﴾ ع	(تو) وہ نہ لڑتے مگر بہت کم۔ ﴿20﴾ ع
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے ہے اللہ کے رسول میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بہترین نمونہ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	اس کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) کی اُمید رکھتا ہو
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اور یوم آخرت کی (اُمید رکھتا ہو)
وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾ ط	اور وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔ ﴿21﴾
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ لا	اور جب ایمان والوں نے (کافروں کے) لشکروں کو دیکھا
قَالُوْا هٰذَا مَا	(تو) انہوں نے کہا یہ (وہی) ہے جس کا
وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ز	اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا	اور (اس چیز نے) انہیں زیادہ نہیں کیا مگر ایمان میں
وَّتَسْلِيْمًا ﴿22﴾ ط	اور فرمانبرداری میں۔ ﴿22﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرًا	: میسّر، تیسیر۔
الْاَحْزَابَ	: حزب اللہ، حزب الشیطان۔
يَوَدُّوْا	: محبت ومودّت۔
بَادُوْنَ	: بدو، بدوی زندگی۔
يَسْاَلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔
اَنْۢبَآئِكُمْ	: نبی، انبیاء۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
قٰتَلُوْٓا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اِلَّا	: اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّایہ کہ۔
قَلِيْلًا	: قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
فِيْ	: فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔
اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ، اسوہ کامل۔
حَسَنَةٌ	: بطریقِ احسن، قرض حسنہ۔
لِّمَنْ	: لِهٰذا، الحمدللہ۔
يَرْجُوا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یومیہ۔
ذَكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔
رَاَ	: رویئت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الْاَحْزَابَ	: حزب اللہ، حزب اختلاف۔
قَالُوْا	: قول، اقوال زریں، مقولہ۔
هٰذَا	: لِهٰذا، ہذا من فضل ربی۔
وَعَدَنَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
وَ	: قلوب واذہان، لیل ونہار۔
صَدَقَ	: صداقت، صادق وامین۔
زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
اِيْمَانًا	: امن، ایمان، مؤمن۔
تَسْلِيْمًا	: مسلم، مسلمان، اسلام۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ [1]	صَدَقُوْا	مَا
مؤمنوں میں سے	کچھ مرد (ایسے ہیں)	(جو) سب سچے اُترے	جو

عَاهَدُوا	اللّٰهَ [2]	عَلَيْهِ ج	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى
اُن سب نے عہد کیا	اللّٰہ (سے)	اس (بات) پر	پھر ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جس نے	پوری کر لی

نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ صلے	وَمَا
اپنی نذر	اور	ان میں سے (کوئی وہ ہے)	جو	وہ انتظار کر رہا ہے	اور نہیں

بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا [3] لا (23)	لِّيَجْزِيَ [4]	اللّٰهُ	الصّٰدِقِيْنَ
بدلا ان سب نے (اپنا اقرار)	(کچھ بھی) تبدیل کرنا	تاکہ وہ بدلہ دے	اللّٰہ	سب سچوں (کو)

بِصِدْقِهِمْ [5][6]	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ [7]	شَآءَ
ان کی سچائی کا	اور	وہ عذاب دے	سب منافقوں (کو)	اگر	چاہے

اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ط [8]	اِنَّ اللّٰهَ [7]	كَانَ [9]	غَفُوْرًا [10]
یا	وہ رجوع کرے	ان پر	بیشک اللّٰہ	ہے	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا [10] ج (24)	وَرَدَّ اللّٰهُ [11]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ [12][6]
نہایت رحم والا	اور لوٹا دیا اللّٰہ نے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	ان کے غصے سمیت

لَمْ يَنَالُوْا [13]	خَيْرًا ط [1]	وَكَفَى	اللّٰهُ [11]	الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں ان سب نے حاصل کی	کوئی بھلائی	اور کافی ہو گیا	اللّٰہ	مؤمنوں (کو)

الْقِتَالَ ط	وَكَانَ [9]	اللّٰهُ	قَوِيًّا [10]	عَزِيْزًا [10] ج (25)	وَ
لڑائی (سے)	اور ہے	اللّٰہ	بہت طاقتور	بہت غالب	اور (اللّٰہ)

اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اُتار لایا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی	اہل کتاب میں سے

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ [6]	وَقَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ [6]	الرُّعْبَ
ان کے قلعوں سے	اور اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب

فَرِيْقًا [1]	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا [1][14] ج (26)
ایک گروہ (کو)	تم سب قتل کرتے تھے	اور	تم سب قید کرتے تھے	ایک گروہ (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] تَبْدِيْلًا بَدَّلُوْا فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[5] هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنَّ کا ترجمہ بیشک ہوتا ہے۔

[8] یعنی ان کی توبہ قبول فرمائے اور ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دے دے۔

[9] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] یعنی اللّٰہ تعالیٰ کی قدرت دیکھو کہ ایک طرف تو اللّٰہ نے کافروں کو جو غصہ سے بھرے ہوئے تھے خالی ہاتھ واپس لوٹا دیا اور دوسری طرف مسلمانوں کو لڑائی سے بچا لیا اور بنو قریظہ کے یہودیوں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیا۔

[13] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس کیا گیا ہے۔

[14] اس سے مراد غزوہ بنی قریظہ ہے جنہوں نے عہد شکنی کر کے مشرکوں کی مدد کی تھی۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا	مومنوں میں سے کچھ مرد (ایسے) ہیں (جو) سچے اترے
مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ	اس (بات) پر جو انہوں نے اللہ سے عہد کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ	پھر ان میں سے (کوئی تو وہ ہے) جو اپنی نذر پوری کر چکا
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ	اور ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو انتظار کر رہا ہے
وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ (23)	اور نہیں بدلا انہوں نے (اپنا اقرار ذرا بھی) تبدیل کرنا (23)
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ	تاکہ اللہ سچوں کو بدلہ دے
بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ	ان کی سچائی کا اور وہ منافقوں کو عذاب دے
اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	اگر وہ چاہے یا وہ ان پر توجہ کرے (یعنی توبہ قبول کرے)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ (24)	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (24)
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اللہ نے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا (خالی) لوٹا دیا
بِغَيْظِهِمْ	ان کے غصے سمیت
لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ	انہوں نے کوئی بھلائی حاصل نہیں کی
وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ	اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہو گیا
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ (25)	اور اللہ بہت طاقت ور بہت غالب ہے۔ (25)
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ	اور (اللہ) اُتار لایا (ان لوگوں کو) جنہوں نے
ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	ان (مشرکوں) کی مدد کی تھی اہل کتاب میں سے
مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	ان کے قلعوں سے
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور اس نے انکے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیا
فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ	ایک گروہ کو تم قتل کرتے تھے
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ (26)	اور ایک گروہ کو تم قید کرتے تھے۔ (26)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنَ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
صَدَقُوْا : صدق دل، صادق وامین۔
مَا : ماحول، ماورائے آئین، ماجرا۔
عَاهَدُوْا : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی ہذا القیاس۔
فَمِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَضٰى : قضائے حاجت، قضا وقدر۔
يَنْتَظِرُ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
بَدَّلُوْا : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
لِيَجْزِيَ : جزاء وسزاء، جزائے خیر۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
يَتُوْبَ : توبہ، تائب۔
غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
رَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
بِغَيْظِهِمْ : غیظ وغضب۔
خَيْرًا : خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
وَ : شام وسحر، علم وحکمت۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
الْقِتَالَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
قَوِيًّا : قوت، قوی، مقوی۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اَهْلِ : اہل بیت، اہل وعیال۔
فِيْ : فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
الرُّعْبَ : رعب ودبدبہ، مرعوب۔
تَاْسِرُوْنَ : اسیران بدر، اسیر زلف۔
فَرِيْقًا : فریق، فرقہ، تفرقہ۔

وَ	اَوْرَثَكُمْ [1]	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ
اور	اس نے وارث بنادیا تمہیں	انکی زمین کا	اور ان کے گھروں (کا)

وَاَمْوَالَهُمْ	وَ	اَرْضًا	لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ط [2][3]
اور ان کے مالوں (کا)	اور	(اُس) زمین (کا بھی)	تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر

ع 3/7 19

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرًا ع (27)
اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ [4]	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ [5]	اِنْ	كُنْتُنَّ
اے نبی	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے	اگر	تم (سب عورتیں) ہو

تُرِدْنَ [6]	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ [7]
تم چاہتی	دنیوی زندگی	اور	اس کی زیب وزینت (کو)	تو آؤ

اُمَتِّعْكُنَّ [7]	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ [7]	سَرَاحًا [8]
میں کچھ سامان دے دوں تمہیں	اور	میں رخصت کردوں تمہیں	رخصت کرنا

جَمِيْلًا (28)	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ [6]
اچھے طریقے سے	اور	اگر	تم (سب عورتیں) ہو	تم چاہتی

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
اللہ	اور	اس کے رسول (کو)	اور	آخری گھر (اخروی زندگی کو)

فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ [9]	مِنْكُنَّ
تو بیشک اللہ نے	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے

اَجْرًا عَظِيْمًا [10] (29)	يٰنِسَآءَ النَّبِیِّ	مَنْ	يَّاْتِ
بہت بڑا اجر	اے نبی کی بیویو!	جو	وہ لائے

مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ [11]	لَهَا الْعَذَابُ
تم میں سے	کسی کھلی بے حیائی کو	(تو) دُگنا کردیا جائے گا	اس کے لیے عذاب

ضِعْفَيْنِ ط	وَكَانَ	ذٰلِكَ [12]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا [13] (30)
دو گنا	اور ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[2] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[3] بعض مفسرین کا خیال ہے کہ اس سے مراد خیبر کی زمین ہے۔

[4] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

[5] قُلْ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[6] ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] كُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ یہ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[8] یہ پیچھے مذکور فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے اور رخصت کرنے سے مراد میں تمہیں طلاق دے دوں ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] بنو قریظہ کے اموال اور دوسری فتوحات کی وجہ سے مسلمانوں کی حالت کچھ بہتر ہوگئی تو انصار و مہاجرین کی عورتوں کو دیکھ کر ازواج مطہرات نے رسول ﷺ سے نان و نفقہ میں اضافہ کا مطالبہ کر دیا آپ ﷺ اپنی سادگی کی زندگی ترک کرنے کے لیے تیار نہ تھے رسول ﷺ نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک کے لیے مقاربت نہ کرنے کی قسم کھالی یہاں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

[11] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[12] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] "یْ" اصل لفظ کا حصہ ہے، اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ	اور اس نے تمہیں ان کی زمین کا وارث بنا دیا
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا	اور انکے گھروں اور انکے مالوں اور (اس) زمین کا (بھی)
لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ	(کہ) تم نے اس پر قدم ہی نہیں رکھا
ع 3 7 19 وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿27﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اگر تم دنیوی زندگی کو چاہتی ہو
وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ	اور اس کی زیب وزینت کو تو آؤ
اُمَتِّعْكُنَّ	میں تمہیں کچھ سامان دے دوں
وَاُسَرِّحْكُنَّ	اور میں تمہیں رخصت کر دوں
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾	اچھے طریقے سے رخصت کرنا۔ ﴿28﴾
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو چاہتی ہو
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ	اور اُخروی زندگی کو
فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	تو بے شک اللہ نے تیار کیا ہے
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ	تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾	بہت بڑا اجر۔ ﴿29﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِیِّ	اے نبی کی بیویو!
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ	جو تم میں سے (عمل میں) لائے گی
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	کسی کھلی بے حیائی کو (تو)
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ	اس کے لیے عذاب دوہرا کر کے بڑھایا جائے گا
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : مکین ومکاں، فاسق وفاجر۔
اَوْرَثَكُمْ : وارث، وراثت، ورثا، میراث۔
اَرْضَهُمْ : ارض وسما، ارض مقدس، اراضی۔
دِيَارَهُمْ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
اَمْوَالَهُمْ : مال ودولت، مالی خسارہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ : کل تعداد، کل جہان۔
قَدِيْرًا : قدرت، قادر، قدیر۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِّاَزْوَاجِكَ : زوجہ، ازدواجی زندگی۔
تُرِدْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْحَيٰوةَ : موت وحیات، حیاتی۔
زِيْنَتَهَا : زینت، تزئین وآرائش۔
اُمَتِّعْكُنَّ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
جَمِيْلًا : حسن وجمال، جمیل۔
رَسُوْلَهٗ : رسول، رسالت، مرسل الیہ۔
الدَّارَ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
اَعَدَّ : مستعد، استعداد۔
لِلْمُحْسِنٰتِ : لہٰذا، الحمد للہ۔
لِلْمُحْسِنٰتِ : حسن اخلاق، محسن، احسان۔
اَجْرًا : اجر عظیم، اُجرت۔
عَظِيْمًا : اجر عظیم، معظم، تعظیم، اعظم۔
يٰنِسَآءَ : تربیت نسواں، حقوق نسواں۔
بِفَاحِشَةٍ : بالمشافہ، بالواسطہ، بالمقابل۔
بِفَاحِشَةٍ : فحش، فحاشی، فواحش، فحش گوئی۔
مُّبَيِّنَةٍ : بیان، مبیّنہ طور پر، فتح مبین۔
يُّضٰعَفْ : ذو اضعاف اقل، اضعاف۔
الْعَذَابُ : عذاب جہنم، عذاب قبر۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرًا : میسّر، تیسیر، یسیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔(www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔(الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان